e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 96 Sunday , January 05 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۹۶) لکھنؤ، بروز اتوار ۵-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۴/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ہندوستان اے آئی کے میدان میں آگے رہنا چاہتا ہے: مودی

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان اے آئی کے میدان میں اپنا اہم کردار قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے اور اس میدان میں اختراعات اور نوجوانوں کے لئے نئے نئے مواقع پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہندوستان کے معروف کاروباری شخصیت وشال سکا کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کی ایک پوسٹ کے جواب میں یہ بات کہی۔ مسٹر سکا نے آج وزیر اعظم سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اے آئی کے میدان میں ہندوستان کی توجہ اختراعات اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ وزیر اعظم نے مسٹر سکا کی پوسٹ پر ان کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے بارے میں لکھا "یہ واقعی معلومات سے پر گفتگو تھی۔ ہندوستان اے آئی میں ایک لیڈر بننے کے لیے پرعزم ہے، جس میں اختراعی اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ ہوگی۔"

پٹاخہ دھماکہ: اسٹالن نے مہلوکین کو 4 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا

چنئی، 4 جنوری (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو ریاست کے جنوبی ویرودھونگر ضلع کے کوٹا یور گاؤں میں پٹاخے کے کارخانے میں دھماکے میں ہلاک ہونے والے چھ افراد کے خاندانوں کو چار لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ مسٹر اسٹالن نے یہاں ایک بیان میں مدورائی راجاجی سرکاری اسپتال میں زیر علاج زخمی شخص محمد سودین کو ایک لاکھ روپے کی امداد دینے کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے اسپتال کے حکام کو زخمی سودین کو بہتر علاج فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ پٹاخہ فیکٹری میں ہونے والے دھماکے میں چھ افراد کی ہلاکت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور چیف منسٹر پبلک ریلیف فنڈ سے مرنے والوں کے لواحقین کو چار چار لاکھ روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا۔

گاؤں کے لوگوں کیلئے باوقار زندگی کو یقینی بنانا اولین ترجیح

نابارڈ کے زیر اہتمام چار روزہ دیہی ہندوستان مہوتسو 2025 کا وزیر اعظم نے کیا افتتاح

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ دیہی ہندوستان کے لوگوں کے لئے باوقار زندگی کو یقینی بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس لئے ہر گاؤں میں بنیادی سہولیات کی ضمانت دینے کے لئے ایک مہم شروع کی گئی ہے یہاں نابارڈ کے زیر اہتمام چار روزہ دیہی ہندوستان مہوتسو 2025 کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا "ہمارا مقصد دیہاتوں کو ترقی اور مواقع کے متحرک مرکزوں میں تبدیل کر کے دیہی ہندوستان کو بااختیار بنانا ہے۔ ہماری حکومت کے ارادے، پالیسیاں اور فیصلے دیہی ہندوستان کو نئی توانائی کے ساتھ بااختیار بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کو آپریٹیو کے ذریعے خوشحالی حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال کے آغاز میں دیہی ہندوستان مہوتسو کی شاندار تقریب ہندوستان کے ترقی کے سفر اور اس کی شناخت کی ایک جھلک پیدا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم میں سے جو دیہات میں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے وہ دیہات کی صلاحیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کی روح دیہات میں رہنے والے لوگوں میں بھی رہتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جو لوگ دیہات میں رہتے ہیں وہ بھی جانتے ہیں کہ حقیقی دیہاتی زندگی کیسے گزاری جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ ان کا بچپن ایک چھوٹے سے قصبے میں سادہ ماحول میں گزرا۔ بعد میں جب وہ شہر سے باہر چلے گئے تو انہوں نے دیہی علاقوں میں بھی وقت گزارا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ میں نے مشکلات کا تجربہ کیا ہے اور دیہات کی صلاحیت سے بھی آگاہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بچپن سے دیکھا ہے کہ گاؤں کے لوگ محنتی ہوتے ہیں لیکن سرمائے کی کمی کی وجہ سے وہ مناسب مواقع سے محروم رہتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ مختلف علاقوں میں دیہاتیوں کی مختلف صلاحیتوں کے باوجود وہ اپنی بنیادی سہولیات کی تکمیل کی خواہش میں کھو جاتے ہیں۔ وہ 2014 سے مسلسل دیہی ہندوستان کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ان کا مقصد ایک مضبوط دیہی ہندوستان کو یقینی بنانا، دیہاتیوں کو مناسب

یوجنا کے تحت پکے گھر دیے گئے اور دیہاتوں میں پینے کے پانی کو یقینی بنانے کے لئے لاکھوں گھروں کو صاف شفاف پانی فراہم کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج 1.5 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندروں میں لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کی مدد سے ٹیلی میڈیسن نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ دیہات میں بہترین ڈاکٹروں اور اسپتالوں کا آپشن موجود ہے۔ دیہی علاقوں کے کروڑوں لوگوں نے ای سنجیونی کے ذریعے ٹیلی میڈیسن کا فائدہ اٹھایا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کووڈ۔ 19 وبائی مرض کے دوران دنیا حیران تھی کہ ہندوستان کے دیہات

طبقے کے لیے خصوصی پالیسیاں بنائی ہیں اور فیصلے کیے ہیں۔ مسٹر مودی نے زور دے کر کہا کہ حکومت کے ارادے، پالیسیاں اور فیصلے دیہی ہندوستان میں نئی توانائی ڈال رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے گاؤں والوں کو ان کے گاؤں میں زیادہ سے زیادہ اقتصادی مدد فراہم کرنے، انہیں کاشتکاری میں شامل کرنے اور روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے مقصد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے کسانوں کو تقریباً 3 لاکھ کروڑ روپے کی مالی امداد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، ملک میں 9,000 سے زیادہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی او ایس) مالی امداد حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو آپریٹیو کے ذریعے خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور اس مقصد کے لیے 2021 میں کو آپریٹیو کی وزارت قائم کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 70,000 پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو کمپیوٹرائز کیا جا رہا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسانوں اور دیہاتیوں کو ان کی مصنوعات کی بہتر قیمتیں ملیں، جس سے دیہی معیشت مضبوط ہوگی۔ مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ زراعت کے علاوہ، بہت سے روایتی فن اور ہنر جیسے لوہار، بڑھئی اور مٹی کے برتن بنانا ہمارے گاؤں میں رائج ہیں۔ ان کاروباروں نے دیہی اور مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن پہلے انہیں نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وشوکرما اسکیم کو ان کی مہارتوں کو بڑھانے اور سستی امداد فراہم کرنے کے لیے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس طرح لاکھوں وشوکرما کاریگروں کو ترقی کا موقع مل رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب ارادے اچھے ہوتے ہیں تو نتائج تسلی بخش ہوتے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ کسانوں کو قدرتی آفات، منڈیوں تک رسائی کی کمی جیسے کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ سب دیکھنے کے بعد انہوں نے اپنا دماغ مضبوط کیا اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے حوصلہ افزائی کی۔ آج، دیہی علاقوں میں جو ترقیاتی کام ہو رہے ہیں، وہ دیہات سے حاصل ہونے والے اسباق اور تجربات سے متاثر

مواقع فراہم کرنا، نقل مکانی کو کم کرنا اور دیہات میں لوگوں کی زندگی کو آسان بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے ہر گاؤں میں ایک پروگرام نافذ کیا ہے۔ مسٹر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت ہر گھر میں بیت الخلا فراہم کیے گئے، دیہی ہندوستان میں کروڑوں لوگوں کو پی ایم آواس

اس کا مقابلہ کیسے کریں گے۔ تاہم، حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہر گاؤں کے آخری فرد تک ویکسین پہنچ جائے۔ وزیر اعظم نے دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے دیہی معاشرے کے ہر طبقے کا خیال رکھنے والی معاشی پالیسیوں کی تشکیل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وہ اس بات سے خوش ہیں کہ پچھلے 10 برسوں میں حکومت نے گاؤں کے ہر

وزیر اعظم 122,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے آج

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کو دہلی میں 12,200 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ہفتہ کو وزیر اعظم کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق جناب مودی دوپہر 12.15 بجے منعقد ہونے والے ایک پروگرام میں دہلی کی ان اسکیموں کا افتتاح کریں گے یا ان کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم صبح تقریباً 11:15 بجے دہلی-میرٹھ ریپڈ ریجنل ریل ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) کے صاحب آباد اسٹیشن سے نیو اشوک نگر آر آر ٹی ایس اسٹیشن تک نمو بھارت ٹرین میں بھی سفر کریں گے۔ یہ علاقائی روابط بڑھانے میں ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر مودی صاحب آباد اور نیو اشوک نگر کے درمیان دہلی-غازی آباد-میرٹھ نمو بھارت کوریڈور کے 13 کلومیٹر طویل حصے کا افتتاح بھی کریں گے، جس کی لاگت تقریباً 4,600 کروڑ روپے ہے۔ اس افتتاح کے ساتھ ہی دہلی کو اپنی پہلی نمو بھارت کنیکٹیویٹی کی سہولت ملے گی۔ اس سے دہلی اور میرٹھ کے درمیان سفر بہت آسان ہو جائے گا اور لاکھوں لوگ حفاظت اور بھروسے کے ساتھ تیز رفتار اور آرام دہ ریل سفر سے مستفید ہوں گے۔ وزیر اعظم جنک پوری اور کرشنا پارک کے درمیان دہلی میٹرو فیز 4 کے 2.8 کلومیٹر طویل حصے کا بھی افتتاح کریں گے جس کی لاگت تقریباً 1,200 کروڑ روپے ہے۔ یہ اس مرحلے کا پہلا حصہ ہے جس کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ اس سے مغربی دہلی کے کرشنا پارک، وکاس پوری، جنک پوری کے کچھ حصے وغیرہ کو فائدہ پہنچے گا۔ مودی دہلی میٹرو فیز-4 کے 26.5 کلومیٹر طویل رٹھالہ-کنڈلی سیکشن کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جس پر تقریباً 6,230 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ راہداری دہلی کے رٹھالہ کو ہریانہ کے نتھو پور (کنڈلی) سے جوڑے گی، جس سے دہلی اور ہریانہ کے شمال مغربی علاقوں میں ٹریفک میں نمایاں بہتری آئے گی۔

'انتخابات کے بعد پانی کے غلط بل معاف کریں گے'

ہم کام پر ووٹ مانگ رہے ہیں، بی جے پی گالیوں پر: کیجریوال

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا ہے کہ اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو جن لوگوں کے پانی کے غلط بل آئے ہیں، ان کے تمام بل معاف کر دیے جائیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی میں ہماری حکومت پچھلے 10 برسوں سے لوگوں کو مفت پانی فراہم کر رہی ہے۔ ہر ماہ 20-20 ہزار لیٹر پانی ہر خاندان کو مفت دیا جاتا ہے۔ دہلی میں 12 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کے پاس صفر بل ہیں، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ مجھے جیل بھیجنے کے بعد ایسا کیا ہوا کہ لوگوں کو ہر ماہ ہزاروں اور لاکھوں روپے کے بل آنے لگے۔ لوگ اپنے پانی کے بلوں سے پریشان ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ دہلی کے لوگ کسی بات پر غمزدہ اور پریشان ہوں۔ کئی فورمز سے اعلان کر چکے ہیں لیکن آج میں عوامی اور باضابطہ طور پر اعلان کرتا ہوں کہ جن لوگوں کو لگتا ہے کہ ان کے ہزاروں لاکھوں روپے کے بل غلط ہیں تو انہیں اپنے پانی کے بل ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الیکشن کے بعد آپ کی حکومت بنے گی، ہم ان کے غلط بل معاف کر دیں گے۔ یہ میرا سب سے وعدہ ہے۔

عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ہم دہلی میں اپنے کام پر ووٹ مانگ رہے ہیں اور بی جے پی اپنی گالیوں پر ووٹ مانگ رہی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے آج کہا کہ بی جے پی کے پاس نہ تو وزیر اعلیٰ کا کوئی چہرہ ہے، نہ ہی کوئی بیانیہ ہے اور نہ ہی اس بارے میں کوئی ویژن ہے کہ وہ دہلی کے لیے کیا کرے گی۔ اس نے دس برسوں میں کوئی کام نہیں کیا۔ بی جے پی صرف آپ کو گالی دے کر یہ الیکشن جیتنا چاہتی ہے۔ ہم لوگوں کو بتا رہے ہیں کہ ہم نے پچھلے دس برسوں میں یہ، یہ کام کیا ہے اور آنے والے پانچ برسوں میں یہ، یہ کام کریں گے۔ بی جے پی کہہ رہی ہے کہ ہم نے دس برسوں میں اتنی زیادتی کی ہے۔ آنے والے پانچ برسوں میں ہم اروند کیجریوال کو اور بھی گالی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور بی جے پی کو اب باضابطہ طور پر اعلان کرنا چاہئے کہ وہ مل کر اتحاد میں آپ کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔ چوری چھپے پیٹھ پیچھے اتحاد بنانا درست نہیں ہے۔ تاہم، عوام نے کانگریس کو سنجیدگی سے لینا چھوڑ دیا ہے۔

'بی جے پی ہی وہ ماچس کی تیلی ہے جس نے منی پور کو جلایا'

تازہ تشدد کے بعد کھڑگے نے پی ایم مودی پر کیا حملہ

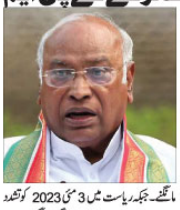

منی پور میں تشدد کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کانگریس اس معاملے میں پی ایم مودی کو لگاتار ہدف بھی بنا رہی ہے۔ 3 جنوری کو پیش آئے تازہ تشدد کے معاملہ پر بھی کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم 'راج دھرم' (فرض منصبی) کو نبھانے کی آئینی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے میں ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی کا منی پور میں تشدد کو فروغ دینے میں کوئی نہ کوئی مفاد ضرور ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ہی وہ ماچس کی تیلی ہے جس نے منی پور کو جلایا۔ 'ایکس' پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں کھڑگے نے تازہ تشدد سے متعلق ایک خبر کا تراشہ بھی شیئر کیا ہے۔ اپنے پوسٹ میں کھڑگے نے وزیر اعظم کے منی پور دورہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "نریندر مودی جی، آپ جنوری 2022 میں منی پور کا دورہ کرنے گئے تھے، وہ بھی بی جے پی کے لیے ووٹ مانگنے۔ جبکہ ریاست میں 3 مئی 2023 کو تشدد بھڑکا تھا۔ 600 دن سے زیادہ گزر گئے۔ میڈیا رپورٹ میں سیٹلائٹ تصویریں دکھائی گئی ہیں، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح ایک کے بعد ایک گاؤں کا صفایا ہوتا جا رہا ہے۔"

کھڑگے کا کہنا ہے کہ حال ہی میں کانگپوکپی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پر حملے کا واقعہ بھی سامنے آیا ہے۔ اس حملے میں پولیس اہلکار اور مظاہرین زخمی ہوئے ہیں۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ نااہل اور بے شرم وزیر اعلیٰ نے ریاست کے حالات پر افسوس ظاہر کیا ہے، لیکن ریاستی عوام کو ایک طرح سے نظر انداز کر دیا ہے۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کا ریاست کو غیر مستحکم رکھنے میں کوئی مفاد پوشیدہ ہے۔ 250 سے زائد بے قصور افراد مارے جا چکے ہیں اور 60 ہزار سے زیادہ لوگ نقل مکانی کو مجبور ہوئے ہیں۔ ہزاروں افراد 20 ماہ سے پناہ گزین کیمپوں میں رہنے کو مجبور ہیں۔ منی پور میں امن قائم کرنا مرکزی اور ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے، یہ بات سپریم کورٹ نے بھی کہی ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ 6 دسمبر کو منی پور میں انڈیا بلاک کی پارٹیوں نے منی پور معاملے میں تین عام اور ضروری گزارشات کی تھیں۔ گزارشات تھیں کہ 2024 کے ختم ہونے سے پہلے منی پور کا دورہ کریں، دہلی میں سبھی سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو بلا کر بات کریں، اور منی پور میں براہ راست مداخلت کریں... لیکن وزیر اعظم نے ان میں سے کوئی بھی قدم نہیں اٹھایا۔ کانگریس صدر کہتے ہیں کہ بھلے ہی وزیر اعظم ان میں سے کچھ نہ کریں، لیکن وہ آئینی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔

تمل ناڈو میں پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، 6 افراد کی موت، کئی زخمی

تمل ناڈو میں ورودھونگر ضلع کے ستور علاقے میں ایک پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکہ ہوا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس حادثے میں 6 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ کئی افراد زخمی بتائے جاتے ہیں۔ فائر بریگیڈ ڈپارٹمنٹ نے حادثے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے 6 لاشوں کے برآمد ہونے کی بات کہی ہے۔ ریسکیو آپریشن ابھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیکٹری میں چار کمرے تھے جو دھماکہ کے بعد تباہ ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ دستہ موقع پر پہنچا اور کچھ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔ حادثے کی وجہ ابھی تک پتہ نہیں چل سکی ہے لیکن تصور کیا جا رہا ہے کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے یہ دھماکہ ہوا۔ حادثے میں مرنے والے سبھی 6 افراد فیکٹری کے ہی ملازم تھے۔ واضح ہو کہ تمل ناڈو کے ورودھونگر ضلع میں کئی پٹاخہ فیکٹری ہیں اور یہاں اس طرح کے کئی حادثے پہلے بھی ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے گزشتہ سال ہوئے ایک حادثے کے بعد پٹاخہ فیکٹریوں میں سیفٹی ریگولیشن کی جانچ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ حالانکہ اس کے باوجود وہاں حادثے نہیں رک رہے ہیں۔ اس سے پہلے ریاست کے ورودھونگر ضلع میں پٹاخہ فیکٹریوں میں آگ لگنے کی دو وارداتیں ہوئی تھیں جس میں 14 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ پہلا واقعہ رنگا پلیم علاقہ میں پیش آیا تھا۔ پولیس نے بتایا تھا کہ پٹاخہ کے نمونہ تجربہ کے دوران یہ حادثہ ہوا تھا۔ دوسری طرف تلنگانہ کے یدادری بھون گیری ضلع میں ہفتہ کو ایک فیکٹری میں دھماکہ سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور ایک دیگر زخمی ہو گیا۔ پولیس نے یہ جانکاری دی۔ پولیس نے بتایا کہ زخمی شخص کا علاج اسپتال میں جاری ہے اور اس کی حالت مستحکم ہے۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق یہ دھماکہ اس کارخانے میں ہوا جہاں دھماکہ خیز اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

پوکھران جوہری تجربے میں اہم کردار ادا کرنے والے

چیف سائنسی مشیر ڈاکٹر راجگوپال چدمبرم کا انتقال

ممبئی، 4 جنوری (یو این آئی) پوکھران جوہری تجربے میں اہم کردار ادا کرنے والے ملک کے سابق چیف سائنسی مشیر ڈاکٹر راجگوپال چدمبرم کا سنیچر کو انتقال ہو گیا۔ چدمبرم نے سنیچر کی صبح 3.20 بجے ممبئی کے جسلوک اسپتال میں آخری سانس لی۔ ان کی عمر 88 برس تھی۔ چدمبرم 11 نومبر 1936 کو چینئی میں پیدا ہوئے۔ وہ ہندوستان کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام میں اپنے اہم کردار کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے پوکھران-1 (1975) اور پوکھران-2 (1998) جوہری تجربات میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ چدمبرم پریزیڈنسی کالج، چینئی اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس، بنگلور کے سابق طالب علم تھے۔ چدمبرم نے کئی باوقار عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ جن میں حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر (2001-2018)، بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر (1990-1993)، اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین اور حکومت ہند میں ڈی اے ای (1993-2000) کے سکریٹری شامل ہیں۔ آر چدمبرم کو 1975 اور 1999 میں پدم شری اور پدم وبھوشن سے نوازا گیا تھا۔ پوکھران جوہری تجربات کے چیف آرکیٹیکٹ نے 1974 میں بمبئی سے پوکھران تک پلوٹونیم لے جانے والے فوجی ٹرک میں سفر کیا۔ انڈیا رائزنگ میموئیر آف اے سائنٹسٹ میں انھوں نے انکشاف کیا کہ اس پروگرام کو 1974 سے 1998 کے درمیان خفیہ رکھا گیا تھا۔

دہلی اسمبلی انتخاب:

بی جے پی نے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی

دہلی اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان آئندہ 3-4 دنوں میں ہو جائے گا۔ اس سے قبل بی جے پی نے اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی ہے۔ اس فہرست میں بی جے پی نے 29 امیدواروں کا اعلان کیا ہے جس میں بیشتر اہم سیٹیں شامل ہیں۔ بی جے پی نے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف سابق رکن پارلیمنٹ پرویش ورما کو میدان میں اتارا ہے۔ وہ مغربی دہلی سیٹ سے رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں اور سابق وزیر اعلیٰ صاحب سنگھ ورما کے بیٹے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عآپ اور کانگریس نے پہلے ہی کئی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے اور انتخابی تشہیر بھی دونوں پارٹیوں نے بہت پہلے ہی شروع کر دیا تھا۔ بی جے پی انتخابی تشہیر میں تھوڑا تاخیر سے میدان میں نظر آئی ہے، لیکن خاص طور سے وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ دنوں انتخابی بگل پھونکتے ہوئے عآپ اور کیجریوال کو زوردار انداز میں ہدف تنقید بنایا۔ ایک طرف کانگریس عآپ اور بی جے پی پر حملہ آور دکھائی دے رہی ہے تو دوسری طرف عآپ بھی کانگریس اور بی جے پی کو نشانہ بنا رہی ہے۔ یعنی دہلی اسمبلی انتخاب پوری طرح سے سہ رخی ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ آیئے نیچے دیکھتے ہیں کہ اب تک ان تینوں پارٹیوں نے جن امیدواروں کا اعلان کیا ہے، ان میں 10 وی آئی پی سیٹ کون سی ہیں جہاں زبردست مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ نئی دہلی سیٹ پر کانگریس سے سندیپ دیکشت، عآپ سے اروند کیجریوال اور بی جے پی سے پرویش ورما انتخابی میدان میں ہیں۔ 2013 سے لے کر اب تک اس سیٹ پر عآپ کو ہی جیت ملتی رہی ہے۔ کالکاجی سیٹ پر وزیر اعلیٰ آتشی کے سامنے بی جے پی نے سابق رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کو اتارا ہے۔ اس سیٹ پر 2015 سے عآپ کامیاب ہوتی رہی ہے۔ کانگریس کی طرف سے اس سیٹ پر الکا لامبا میدان میں ہیں۔ مالویہ نگر سیٹ سے عآپ کے ٹکٹ پر سومناتھ بھارتی انتخاب لڑ رہے ہیں۔ بی جے پی نے یہاں سے ستیش اپادھیائے کو امیدوار بنایا ہے۔ اپادھیائے دہلی بی جے پی کے سابق صدر رہے ہیں۔ کانگریس نے یہاں سے جیتندر کوچر کو ٹکٹ دیا ہے۔ بادلی سیٹ پر عآپ کے اجیش یادو میدان میں ہیں۔ کانگریس نے یہاں سے ریاستی صدر دیویندر یادو کو ٹکٹ دیا ہے۔ بی جے پی نے اس اسمبلی سیٹ پر دیپک چودھری کو امیدوار بنایا ہے۔ بادلی سیٹ پر 2015 سے ہی عآپ کا قبضہ ہے۔ بجواسن سیٹ کے لیے بھی بی جے پی نے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ یہاں سے سابق وزیر کیلاش گہلوت میدان میں ہیں۔ عآپ کی طرف سے سریندر بھاردواج کو امیدوار بنایا گیا ہے، جبکہ کانگریس نے دیویندر شہراوت کو میدان میں اتارا ہے۔ سیما پوری سیٹ پر عآپ نے ویر سنگھ دھینگان کو اتارا ہے۔ کانگریس نے یہاں سے راجیش للوٹھیا کو اور بی جے پی نے کماری رنکو کو ٹکٹ دیا ہے۔ جنگ پورہ سیٹ سے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا انتخاب لڑ رہے ہیں۔ کانگریس نے یہاں سے فرحت سوری اور بی جے پی نے تروندر سنگھ مارواہ کو امیدوار بنایا ہے۔

خواجہ غریب نوازؒ کے عرس پر وزیر اعظم کی چادر پیش

اجمیر شریف: خواجہ معین الدین چشتی المعروف خواجہ غریب نوازؒ کے 813 ویں عرس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے عقیدت کی چادر پیش کی گئی۔ یہ چادر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کے روز درگاہ اجمیر شریف میں چڑھائی۔ اس موقع پر درگاہ میں بڑی تعداد میں زائرین موجود تھے۔ کرن رجیجو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی طرف سے چادر پیش کرنا پورے ملک کی نمائندگی کے مترادف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواجہ غریب نوازؒ کی درگاہ ملک میں امن و محبت کا مرکز ہے اور یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ عقیدت کے ساتھ آتے ہیں۔ رجیجو نے اس موقع پر 'غریب نوازؒ ایپ' اور 'ویب پورٹل' کا بھی افتتاح کیا، جس میں درگاہ کی معلومات، گیسٹ ہاؤس کی بکنگ اور زیارت کا براہ راست مشاہدہ ممکن بنایا گیا ہے۔ رجیجو نے کہا کہ یہ درگاہ ہماری ثقافت میں 'کثرت میں وحدت' کی علامت ہے۔ انہوں نے اپنے حالیہ دورہ نظام الدین اولیاء کی درگاہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ روحانی مقامات اتحاد و یکجہتی کا پیغام دیتے ہیں۔ اجمیر پہنچنے پر رجیجو کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس دوران بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر جمال صدیقی، مرکزی وزیر زراعت بھاگیرتھ چودھری اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ دوسری طرف، درگاہ میں عرس کی مختلف رسومات جاری ہیں، جن میں چھٹی کی تقریب 7 جنوری کو ہوگی اور 10 جنوری کو بڑے قل کے ساتھ عرس کا اختتام ہوگا۔ عرس کی تقریبات میں مزار شریف کو عرق گلاب سے دھونے کی روایت بھی ادا کی جائے گی۔ عرس کے موقع پر زائرین کی آمد میں اضافہ ہو گیا ہے اور شہر بھر میں رونق نظر آ رہی ہے۔ خواجہ غریب نوازؒ کی درگاہ پر حاضری دینے والوں میں تمام مذاہب کے لوگ شامل ہوتے ہیں، جو اپنی مرادیں پوری ہونے کے لیے دعا مانگتے ہیں۔ عرس کی تقریبات کے دوران سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہزاروں پولیس اہلکار اور انٹیلیجنس ایجنسی کے اہلکار تعینات رہے، جبکہ سی سی ٹی وی اور ڈرون کیمروں کے ذریعے درگاہ کی نگرانی کی گئی۔

ناندیڑ بم دھماکہ کیس: تقریباً 18 سال کے بعد تمام 12 ملزمین بری

ناندیڑ، 4 جنوری (یو این آئی) ناندیڑ کے ضلع اور سیشن عدالت کے جج سی وی مراٹھے نے 6 اپریل 2006 کو ناندیڑ شہر کے پاٹ بندھارے نگر میں ہوئے بم دھماکہ کیس میں تمام 12 ملزمین کو بری کر دیا۔ یہ فیصلہ ہفتہ کے روز سنایا گیا۔ اس بم دھماکے میں دو افراد نریش راجکونڈوار اور ہمانشو پنسے دھماکے کے وقت موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ دھماکے کے بعد پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تھی۔ اس دھماکے میں ماروتی واگھ، یوگیش دیشپانڈے، گروراج توپتیوار اور راہل پانڈے شدید زخمی ہو گئے تھے۔ دھماکے کے بعد ابتدائی طور پر یہ خیال کیا گیا تھا کہ یہ دھماکہ پٹاخوں کی وجہ سے ہوا تھا۔ لیکن اگلے دن جب گھر کی تلاشی لی گئی تو اس کیس کو اے ٹی ایس کو سونپ دیا گیا۔

وزیر داخلہ نے سشما بھون کا کیا افتتاح

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے نئی دہلی میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ تعمیر کردہ نئے ورکنگ ویمن ہاسٹل بلاک سشما بھون کا افتتاح کیا اور موتی باغ میں واقع ویٹرنری اسپتال کا ورچوول طور پر افتتاح کیا۔ اس موقع پر دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ اور نئی دہلی کی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج سمیت کئی معززین موجود تھے۔ اس موقع پر مسٹر شاہ نے کہا کہ ہاسٹل کی اس نئی عمارت میں رہنے والی بہنوں کا نام محترمہ سشما سوراج کے نام سے منسوب کیا جا رہا ہے جو کہ ہمیشہ ہندوستان میں خواتین کو بااختیار بنانے، بیداری اور جدوجہد کے لیے تحریک کا ذریعہ رہی ہیں۔ اس ملک کی جمہوری تاریخ سشما جی کو جدوجہد کرنے والی ایک اپوزیشن لیڈر کے طور پر ہمیشہ یاد رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ سشما جی نے پارلیمنٹ میں سابقہ حکومت کے 12 لاکھ روپے کے گھوٹالوں اور بدعنوانی کو بے نقاب کیا تھا۔ سشما جی کو جمہوریت میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے کی اہمیت کی ایک مثال کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن لیڈروں کو سشما جی کے کام کرنے کے انداز سے سیکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سشما جی نے پورے ملک میں خواتین کو بااختیار بنانے کا مشعل روشن کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت میں وزیر خارجہ کے طور پر انہوں نے ملک کے لوگوں کے مسائل کو سمجھنے والی وزیر خارجہ کے طور پر ایک زندہ مثال پیش کی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے اس عمارت کی شکل میں کام کرنے والی تقریباً 500 خواتین کے لیے محفوظ رہائش کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں وزیر اعظم بننے کے بعد مسٹر مودی نے ہندوستان کی شہری ترقی کو پالیسی کی بنیاد فراہم کرنے کا کام کیا۔ مسٹر مودی نے 'عالمی معیاری سہولت' پر زور دیا اور اسے شہری ترقی کی پالیسی میں ایک کلیدی ٹول کے طور پر شامل کیا۔ مودی جی نے مواصلات اور اچھی سڑکوں کے رابطے کو شہری ترقی کی پالیسی کا حصہ بنایا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ مسٹر مودی نے شہری ترقی کی پالیسی میں ای-گورننس کو ترجیح دی، 100 شہروں کا انتخاب کر کے انہیں اسمارٹ شہروں کے طور پر تیار کرنے کی کوشش کی اور اسمارٹ سٹی کی ترقی میں ڈیٹا پر مبنی نقطہ نظر کو شامل کیا۔

اسرائیلی فورسز کی جانب سے غزہ میں مسلم نسل کشی جاری، 2 دن میں 140 سے زائد فلسطینی شہید

خطرناک: اسرائیل کا شمالی غزہ کو فلسطینیوں سے پاک کرنے کا منصوبہ

غزہ:(ایجنسی)۔اسرائیلی فورسز کی غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ 2 روز سے جاری شدید فضائی حملوں میں مزید 140 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے، جن میں جمعہ کے روز کم از کم 61 اور جمعرات کو 77 افراد کی شہادت کی تصدیق ہوئی ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق فلسطین کے محکمہ شہری دفاع نے کہا ہے کہ ہفتے کی صبح بھی غزہ شہر کے مغرب میں الصحابہ اسٹریٹ پر واقع شوبا کی خاندان کے گھر پر حملے میں میاں بیوی اور بیٹا شہید ہو گئے۔ دریں اثنا اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے وسطی غزہ کے علاقے دیر البلاح میں الاقصیٰ شہدا ہسپتال کے قریب بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری کی، تاہم زخمیوں کی حتمی تعداد اور صورتحال کی سنگینی کا فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکا۔ کمیونٹی ٹریننگ سینٹر فار کرائسز مینجمنٹ کی ایک حالیہ تحقیق تباہ کن تصویر پیش کرتی ہے، غزہ کے 96 فیصد بچوں کا خیال ہے کہ ان کی موت قریب ہے۔ انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم 'ایمنسٹی انٹرنیشنل' کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے کمال اودن ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کی حراست غزہ کے صحت کے شعبے کو تباہ کرنے کی اسرائیل کی وسیع تر کوششوں میں 'نسل کشی کے عزائم' کی علامت ہے۔ قطر میں مذاکرات کے دوبارہ آغاز کے بعد حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے کہا کہ فلسطینی گروپ جنگ بندی معاہدے، غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلا اور اندرونی آبادی کو ان کے گھروں کو واپس بھیجنے کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا ہے کہ عالمی ادارے نے غزہ میں 27 طبی تنصیبات پر 136 اسرائیلی حملے ریکارڈ کیے ہیں، جن میں 'نمایاں ہلاکتیں اور تباہی' ہوئی ہے۔ واضح رہے غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 658 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 8 ہزار 583 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنا لیا گیا۔ اسرائیل غزہ میں مسلسل انسانیت کے خلاف اور جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے، اور اقوام متحدہ سمیت کسی کو خاطر میں نہیں لا رہا، بے بسی کی تصویر بنے فلسطینی روزانہ تباہی سے دوچار ہو رہے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق ایگزیوس نیوز سائٹ نے دو نامعلوم ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکی محکمہ خارجہ نے کانگریس کو غیر رسمی طور پر مجوزہ 8 ارب ڈالر کے اسلحہ پیکیج کے بارے میں مطلع کیا، جس میں لڑاکا طیاروں اور حملہ آور ہیلی کاپٹروں کے لیے اسلحے کے ساتھ ساتھ توپ خانے کے گولے بھی شامل ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس پیکیج میں لڑاکا طیاروں کے لیے فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل شامل ہیں، جن میں ڈرونز بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کے لیے 155 ایم ایم آرٹلری گولے اور ہیل فائر اے جی ایم-114 میزائل بھی شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاہدے میں چھوٹے قطر کے بم، جے ڈی اے ایم ٹیل کٹس بھی شامل ہیں جو 'ڈمب بموں' کو درست ہتھیاروں میں تبدیل کرتی ہیں، 500 پاؤنڈ (230 کلوگرام) وزنی وار ہیڈز اور بم فیوز بھی شامل ہیں۔ یہ پیکیج، اس ماہ سبکدوش ہونے والے صدر کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے بائیڈن انتظامیہ کا آخری پیکیج ہوگا، تاہم ایوان نمائندگان اور سینیٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹیوں کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

۔اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ کنیسٹ کے اراکان نے شمالی غزہ کو فلسطینیوں سے خالی کرنے کے فیصلے پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا ہے۔ صیہونی حکام نے اس منصوبے کو شمالی غزہ کو آبادی سے پاک کرنے کا نام دیا ہے، جب کہ نجمن نیتن یاہو کی حکومت امریکی منتخب صدر کے دفتر میں داخلے کے ساتھ ہی شمالی غزہ میں جہاں پہلے ہی ہا انسانی امداد کو کم کرنے پر غور کر رہی ہے۔

عبرانی اخبار 'ہارٹز' نے رپورٹ کیا ہے کہ امور خارجہ اور دفاعی کمیٹی کے 8 ارکان نے قابض فوج سے شمالی غزہ کی پٹی میں آبادی کا نسلی صفایا کرنے اور زندگی کے تمام ذرائع تباہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کنیسٹ کے ارکان نے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز سے مطالبہ کیا کہ وہ شمالی غزہ میں پانی، خوراک اور توانائی کے ذرائع کو تباہ کرنے کا حکم جاری کریں۔

انہوں نے فوج سے محاصرے کرنے، بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے اور سفید جھنڈا نہ اٹھانے والے کسی بھی شخص کو موت کے گھاٹ اتارنے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی چینل 12 نے کہا کہ قابض حکومت غزہ کے لیے انسانی امداد کی رقم کو کم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ چینل نے نامعلوم باخبر ذرائع کے حوالے سے کہا کہ "اسرائیل غزہ میں انسانی امداد کے داخلے کو کم کرنے پر غور کر رہا ہے"۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیل نے اس سے قبل جو بائیڈن انتظامیہ سے وابستگی کی بنیاد پر انسانی امداد کو محدود کر رکھا تھا تاہم ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس میں داخلے کے بعد یہ صورتحال تبدیل ہو سکتی ہے۔

امریکی حمایت سے قابض اسرائیل نے اکتوبر 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے، جس میں 154,000 سے زیادہ فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے، جن میں سے زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔ 11,000 سے زیادہ فلسطینی لاپتہ ہیں۔

امریکی شاپنگ سینٹر میں آتش زدگی، 500 سے زائد جانور ہلاک

واشنگٹن:(ایجنسی)۔حکام نے بتایا کہ جمعے کی صبح ڈیلاس کے ایک شاپنگ سینٹر میں آتش زدگی سے 500 سے زائد جانور ہلاک ہو گئے جن میں سے زیادہ تر چھوٹے پرندے تھے۔ ڈیلاس فائر ریسکیو کے ترجمان جیسن ایونز نے ایک بیان میں کہا کہ شمال مغربی ڈیلاس میں پلازہ لیٹینا میں پالتو جانوروں کی دکان میں موجود 579 جانور دھوئیں کے باعث دم گھٹنے سے مر گئے۔ ایونز نے کہا کہ آگ کے شعلے ہرگز جانوروں تک نہیں پہنچے۔ چوزے، ہیمسٹر، دو کتے اور دو بلیاں بھی مر گئیں۔ وسیع پیمانے پر لگنے والی آگ بجھانے کے لیے تقریباً دو گھنٹے لگے اور تقریباً 45 امدادی کارکنان نے کارروائی میں حصہ لیا۔ ایونز نے کہا، "اگرچہ ڈی ایف آر کے اہلکاروں نے بچاؤ کی کوشش کی لیکن بدقسمتی سے دکان میں موجود تمام جانور دھوئیں کے باعث دم توڑ گئے۔" "آگ لگنے سے کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ ایونز نے کہا کہ بڑے اور ایک منزلہ شاپنگ سینٹر کے ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا جس میں جزوی طور پر منہدم چھت بھی شامل تھی۔ شاپنگ سینٹر میں متعدد چھوٹے کاروبار کیے جاتے ہیں اور اس کے فیس بک پیج پر بیان کیا گیا ہے،" ایک ایسی جگہ جہاں لوگ کھانے کے لیے جا سکتے ہیں اور ہر طرح کی لاطینی اشیاء اور خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔" ہسپانوی زبان میں ایک پوسٹ میں وہاں کام کرنے والے خاندانوں کے لیے دعاؤں کا کہا گیا۔ ایونز نے کہا، آتش زدگی کی وجہ کا فوری طور پر تعین نہیں ہو سکا اور اس کی تحقیقات جاری ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کو صدارتی حلف سے قبل 'ہش منی کیس' میں سزا سنائے جانے کا امکان

واشنگٹن:(ایجنسی)۔نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو 20 جنوری کو عہدے کا حلف اٹھانے سے قبل 'ہش منی کیس' (یعنی کسی شخص کو مخصوص راز افشا نہ کرنے کے عوض رقم دینا) میں نیو یارک کی عدالت کی جانب سے سزا سنائے جانے کا امکان ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جج جوآن مرچن نے کہا کہ 'ڈونلڈ ٹرمپ جو سزا پانے والے پہلے امریکی صدر ہیں، 10 جنوری کو ذاتی حیثیت میں یا آن لائن پیش ہو سکتے ہیں'۔ 18 صفحات پر مشتمل فیصلے میں جج جوآن مرچن نے نیو یارک کی جیوری کی جانب سے دی جانے والی سزا کو برقرار رکھا اور ڈونلڈ ٹرمپ کے وکلا کی طرف سے سزا کالعدم قرار دینے کی متعدد درخواستوں کو رد کیا۔ جج کا کہنا تھا کہ نو منتخب امریکی صدر کو جیل بھیجنے کے بجائے 'غیر مشروط ڈسچارج' کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے تحت جرم ثابت ہو جاتا ہے تاہم جیل جانے کے معاملے میں رعایت دی جاتی ہے اور جرمانہ ادا کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس فیصلے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ سزا یافتہ شخص کے طور پر وائٹ ہاؤس میں داخل ہوں گے۔ 78 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ کو ممکنہ طور پر 4 سال قید ہو سکتی ہے لیکن قانونی ماہرین نے ان کے الیکشن جیتنے سے قبل ہی دعویٰ کیا تھا کہ جج جوآن مرچن کی جانب سے سابق صدر کو جیل نہیں بھیجا جائے گا۔ جج کا کہنا تھا کہ 'اس موقع پر یہ بتانا بھی مقصود ہے کہ عدالت نو منتخب امریکی صدر کو جیل نہیں بھیجنا چاہتی، انہوں نے مزید کہا کہ پراسیکیوٹرز بھی یہی سمجھتے ہیں کہ جیل بھیجنا 'قابل تجویز عمل' نہیں ہے۔' ڈونلڈ ٹرمپ فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس سے ان کی سزا کے مؤخر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر فیصلے پر اظہار مذمت کرتے ہوئے اسے ناجائز سیاسی حملہ قرار دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ 'فیصلہ غیر قانونی اور ملکی آئین کے خلاف ہے۔' خیال رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کو گزشتہ سال مئی میں نیو یارک کی عدالت نے 34 الزامات میں مجرم قرار دیا تھا۔ ان پر یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے 2016 کے انتخابات کے موقع پر فحش فلموں کی اداکارہ اسٹورمی ڈینیلز کو کی گئی خفیہ رقم کی ادائیگی کو چھپانے کے لیے جعلی رسیدیں تیار کی تھیں، معروف اداکارہ کو پیسے دینے کا مقصد یہ تھا کہ وہ 2006 کے مبینہ جنسی تعلقات کا راز افشا نہ کریں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے وکلا کی جانب سے ان کے خلاف کیس کو متعدد وجوہات کی وجہ سے ختم کرنے کی درخواست کی گئی تھی جس میں گزشتہ سال امریکی عدالت عظمیٰ کی جانب سے سابق صدور کو آفیشل ایکٹس کے بہت سارے کیسز میں سزا سے مستثنیٰ ہونے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ جج جوآن مرچن نے اس دلیل کو رد کیا ہے تاہم انہوں نے یہ بھی باور کرایا کہ صدر کا حلف اٹھانے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ سزا سے مستثنیٰ ہوں گے۔

تیونس: تارکین وطن کی 2 کشتیاں ڈوبنے سے 24 افراد ہلاک

تیونس:(ایجنسی)۔تیونس میں سیفکس شہر کے قریب تارکین وطن کی دو کشتیاں ڈوبنے کے نتیجے میں 24 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سیفکس شہر کے قریب ڈوبنے والی کشتیوں پر مختلف افریقی ممالک کے شہری سوار تھے۔ ہلاک ہونے والے افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جبکہ 83 افراد کو بچا لیا گیا ہے تیونس کے نیشنل گارڈ حکام کے مطابق 15 زخمی افراد کو طبی امداد کے لیے اسپتال بھیجا گیا ہے جبکہ باقی ہلاک افراد اور بچائے گئے لوگوں کو کوسٹ گارڈ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ تیونس میں غیر قانونی طور پر یورپ پہنچنے کی کوشش کرنے والے تارکین وطن کی کشتیوں کو عموماً حادثات پیش آتے رہتے ہیں۔ گزشتہ ماہ بھی تیونس کے کوسٹ گارڈ حکام کو 2 مختلف حادثات میں ڈوبنے والے 30 تارکین وطن کی لاشیں ملی تھیں۔

ترکیہ کے صدر کی اسرائیل کے ساتھ خفیہ گٹھ جوڑ کا انکشاف

ماسکو:(ایجنسی) ۔مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، بحیرہ احمر میں یمنی فوج نے اپنی کارروائیوں کے ذریعے تل ابیب کی بحری ناکہ بندی کی، تاہم اس دوران ترکیہ کے صدر اردوغان صیہونی حکومت کی مدد کرتے رہے۔ ادھر انقرہ نے عالم اسلام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے اعلان کر رکھا ہے کہ ترکیہ نے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کے جواب میں اس حکومت کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں، تاہم باوثوق میڈیا ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ترکیہ، غزہ کے نہتے فلسطینیوں کے خون سے ہولی کھیلنے والی تل ابیب کی خود ساختہ غیر قانونی صیہونی حکومت کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کرتا رہا۔ المسیرہ ٹی وی چینل نے بتایا کہ غزہ میں پچھلے پندرہ مہینوں سے جاری صیہونی حکومت کی نسل کشی کے دوران ترکیہ سے تل ابیب کی طرف بحری جہازوں کی نقل و حرکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق 3 مئی سے 7 دسمبر 2024 تک ترکیہ، بحیرہ روم کے ذریعے مصر کی وساطت سے مطلوبہ سامان حیفا اور اشدود کی بندرگاہوں تک پہنچاتا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ترکیہ اور تل ابیب کے درمیان شپنگ کی تعداد 340 کارگوز سے تجاوز کر گئی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مئی سے دسمبر 2024 تک ترکیہ سے اسرائیلی بندرگاہوں پر بھیجے گئے بحری جہازوں کی تعداد 108 تھی۔ ان جہازوں کا کارگو تیل، پیٹرو کیمیکل، پھل اور دیگر بنیادی مواد تھا۔ مذکورہ ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ ترکیہ سے مقبوضہ علاقوں میں تیل اور پیٹرو کیمیکل لے جانے والے بحری جہازوں کی تعداد 48 کارگو تھی، جنہیں 25 جہازوں نے منتقل کیا تھا جب کہ ضروری سامان پر مشتمل کارگوز کی تعداد 19 ہے جنہیں 11 جہازوں کے ذریعے منتقل کیا گیا۔ واضح رہے کہ فلسطینیوں کی پیٹھ پر خنجر گھونپنے والے پڑوسی ملک کے صدر نے شام کے خلاف بھی صیہونی امریکی ایجنڈے کی تکمیل میں علاقائی مہرے کے طور پر کردار ادا کیا، جو اس ملک کی مسلمانوں سے غداری کا واضح ثبوت ہے۔

چین میں کورونا سے ملتا جلتا 'ایچ ایم پی وی' وائرس پھیلنے لگا

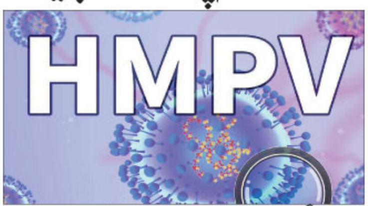

بیجنگ:(ایجنسی)۔کورونا کے پانچ سال بعد چین میں کورونا سے ملتا جلتا سانس لینے میں مشکلات کا انفیکشن 'ہیومن میٹا پینو وائرس' (human metapneumovirus) 'ایچ ایم پی وی' پھیلنے لگا۔ چینی نشریاتی ادارے کے مطابق ماہرین نے واضح کیا ہے کہ ایچ ایم پی وی خطرناک نہیں ہے اور اس کے پھیلنے کی شرح قدرے سست ہوتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ چین بھر میں سانس لینے میں مشکل، کھانسی، بخار اور نزلہ زکام کی علامات کے ساتھ ایچ ایم پی وی وائرس کے پھیلاؤ میں دسمبر 2024 سے تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں ماہرین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ایم ایچ پی وی وائرس کا کورونا سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ وائرس کورونا سے ملتا جلتا ہے، تاہم اس کی علامات اس جیسی ضرور ہیں۔ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ ایچ ایم پی وی وائرس میں بھی شدید کھانسی، نزلہ، سانس لینے میں مشکل، معدے کی خرابی اور شدید بخار جیسی علامات ہوتی ہیں، تاہم بعض افراد میں مذکورہ علامات کی سنگینی سے بیماری نمونیا میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ایچ ایم پی وی وائرس دنیا بھر میں گزشتہ 60 سال سے موجود ہے، تاہم اس کی تشخیص پہلی بار 2000 میں ہوئی تھی اور یہ کہ مذکورہ وائرس سستی سے پھیلتا ہے۔ چینی نشریاتی ادارے کے مطابق جہاں ایچ ایم پی وی وائرس کے کیسز دسمبر 2024 سے چین بھر میں تیزی سے سامنے آ رہے ہیں، وہیں مذکورہ وائرس کے کیسز اپریل 2024 سے امریکا سے بھی سامنے آ رہے ہیں۔ ماہرین نے مشورہ دیا کہ شدید کھانسی، سینے میں درد، نزلہ و زکام اور بخار کے ساتھ سانس لینے میں مشکل جیسی علامات کے بعد فوری طور پر ڈاکٹرز سے رجوع کیا جائے، خصوصی طور پر زائد العمر افراد اور بچوں کو ایسی علامات کے بعد ہسپتال لے جایا جائے۔ اگرچہ چین میں ایچ ایم پی وی وائرس پھیلنے کی تصدیق کی گئی ہے، تاہم باقی ممالک میں مذکورہ وائرس کا پھیلاؤ نہیں دیکھا جا رہا۔

دنیا کے معمر ترین انسان کا 116 برس کی عمر میں انتقال

ٹوکیو:(ایجنسی)۔جاپان سے تعلق رکھنے والے دنیا کے معمر ترین انسان کا ایک سو سولہ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ تومیکو ایتوکا نامی اس خاتون کے انتقال کا اعلان جاپانی شہر آشیا نے ہفتہ چار دسمبر کے روز کیا، جہاں وہ رہتی تھیں۔ جاپانی دارالحکومت ٹوکیو سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق تومیکو ایتوکا کا انتقال آشیا میں چند دن پہلے 29 دسمبر کو ہوا، جہاں وہ 2019ء سے ایک اولڈ ہوم میں رہائش پذیر تھیں۔ ان کے چار بچے تھے اور وہ ان بچوں کی اولادوں کے طور پر پانچ بچوں کی نانی یا دادی بھی تھیں۔ دنیا کی اس معمر ترین خاتون کی موت کی اطلاع جنوبی جاپان کے شہر آشیا کے میئر نے چار جنوری کو جاری کردہ اپنے ایک سرکاری بیان میں دی۔ تومیکو ایتوکا 23 مئی 1908ء کے روز جاپان کا صنعتی مرکز سمجھے جانے والے شہر اوساکا میں پیدا ہوئی تھیں، جو آشیا کے قریب ہی واقع ہے۔ نیوز ایجنسی اے ایف پی نے لکھا ہے کہ یہ جاپانی خاتون امریکہ میں فورڈ کمپنی کی طرف سے اس کی ماڈل ٹی نامی کار کی اولین تیاری سے بھی چار ماہ قبل پیدا ہوئی تھیں۔ تومیکو ایتوکا گزشتہ برس 23 مئی کو 116 سال کی ہو گئی تھیں تومیکو ایتوکا گزشتہ برس 23 مئی کو 116 سال کی ہو گئی تھیں انہیں گزشتہ برس اگست میں اس وقت دنیا کی معمر ترین انسان ہونے کا اعزاز حاصل ہوا تھا، جب اسپین سے تعلق رکھنے والی خاتون ماریا برانیاس موریرا کا 117 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا تھا۔ تومیکو ایتوکا کے انتقال پر آشیا کے 27 سالہ میئر ریوسوکے تاکاشیما نے اپنے بیان میں کہا، "تومیکو ایتوکا اپنی بہت طویل زندگی کے ساتھ ہمارے لیے حوصلے اور امید کی وجہ بنی رہیں۔ ہم اس کے لیے ان کے شکر گزار ہیں۔" تومیکو ایتوکا اپنے والدین کے تین بچوں میں سے ایک تھیں اور انہوں نے اپنی طویل زندگی میں دو عالمی جنگیں بھی دیکھیں اور عالمی نوعیت کی کئی جان لیوا وبائیں بھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ انسانیت نے ان کی زندگی کے گیارہ سے زائد عشروں میں کس طرح بے تحاشا تکنیکی ترقی کی۔ اسپین سے تعلق رکھنے والی دنیا کی معمر ترین انسان ماریا برانیاس موریرا جن کا گزشتہ برس اگست میں 117 برس کی عمر میں انتقال ہوا تھا اسپین سے تعلق رکھنے والی دنیا کی معمر ترین انسان ماریا برانیاس موریرا جن کا گزشتہ برس اگست میں 117 برس کی عمر میں انتقال ہوا تھا نوجوانی میں ایک طالبہ کے طور پر وہ والی بال کھیلتی رہی تھیں اور بڑھاپے میں ان کی پسندیدہ خوراک کیلے اور کالپس تھے۔ کالپس جاپان میں دودھ سے تیار کیا گیا ایک ایسا سافٹ ڈرنک ہوتا ہے۔

ہنگری بطور سزا یورپی یونین کے ایک بلین یورو سے محروم ہو گیا

ہنگری:(ایجنسی)۔مشرقی یورپی ملک ہنگری یورپی یونین کی طرف سے ملنے والی امداد کے طور پر ایک بلین یورو وصول کرنے کے اپنے حق سے محروم ہو گیا ہے۔ یورپی کمیشن نے یہ فیصلہ ہنگری میں قانون کی حکمرانی کی خلاف ورزیوں کے باعث کیا۔ برسلز میں یورپی یونین کے صدر دفاتر سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق مشرقی یورپی ملک ہنگری میں ماضی میں کئی ایسے واقعات اور حکومتی اقدامات دیکھنے میں آئے، جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر قانون کی حکمرانی کے اصول کی خلاف ورزیوں کا سبب بنے، جو کہ یونین کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔ اس سلسلے میں یورپی کمیشن نے ہنگری کی حکومت کو سال 2024ء کے آخر تک کی میعاد دے رکھی تھی کہ وہ اپنے ہاں ضروری قانونی اصلاحات متعارف کرائے۔ لیکن ایسا نہ کیے جانے اور دی گئی مہلت پوری ہو جانے پر اب یورپی کمیشن کی طرف سے یونین کے رکن ملک کے طور پر ہنگری کو دی جانے والی رقوم میں سے ایک بلین یورو (تقریباً 1.03 بلین ڈالر) ادا نہیں کیے جائیں گے۔ یورپی کمیشن کی ایک ترجمان نے جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے کو بتایا کہ برسلز کو بوڈاپیسٹ کو جو فنڈز مہیا کرنا تھے ان کے اجراء سے قبل لازمی تھا کہ ہنگری کی حکومت گزشتہ سال کے اختتام سے پہلے پہلے قانونی اصلاحات پر عمل درآمد کر چکی ہوتی۔ فرانس کے شہر اشٹراسبرگ میں یورپی پارلیمان کی مرکزی عمارت اور اس کے باہر لہراتے ہوئے یونین کے رکن ممالک کے قومی پرچم فرانس کے شہر اشٹراسبرگ میں یورپی پارلیمان کی مرکزی عمارت اور اس کے باہر لہراتے ہوئے یونین کے رکن ممالک کے قومی پرچم جب کہ ایسا نہیں ہوا، یورپی کمیشن کے مطابق ہنگری کا برسلز سے ایک بلین یورو کی وصولی کا حق بھی ختم ہو گیا ہے۔ یہ فنڈز ہنگری کو اس لیے مہیا کیے جانا تھے کہ وہ اپنے ہاں بنیادی ڈھانچے کے لحاظ سے کمزور علاقوں کی ترقی پر کام کر سکتا۔ یہ رقوم 2022ء کے آخر میں اس لیے منجمد کر دی گئی تھیں کہ یورپی کمیشن کے مطابق یہ ملک یورپی یونین کے چند کلیدی معیارات اور بنیادی اقدار کو نظر انداز کرنے کا مرتکب ہوا تھا۔ بوڈاپیسٹ حکومت کے لیے ان یورپی رقوم کی وصولی کے لیے لازمی تھا کہ وہ 31 دسمبر 2024ء تک ملک میں قانونی اصلاحات پر عملاً اس حد تک کام کر چکی ہوتی کہ ان کے ذریعے چند موجودہ قوانین میں ترامیم ہو چکی ہوتیں۔ ان قانونی اصلاحات کے ذریعے یہ ممکن بنایا جانا تھا کہ حکومت ملک میں کرپشن کے خلاف زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز قوانین متعارف کرائے اور خاص طور پر وہ قوانین بھی بدلے، جو XX 'مفادات کے تصادم' کے روک نہیں پاتے۔ گزشتہ ماہ ہنگری کے عوامیت پسند وزیر اعظم وکٹور اوربان نے یہ دھمکی بھی دے دی تھی کہ اگر برسلز نے بوڈاپیسٹ کے لیے طے شدہ مگر منجمد کردہ یہ فنڈز فراہم نہ کیے تو ہنگری یورپی یونین کے اگلے سات برسوں کے لیے بجٹ سے متعلق آئندہ مذاکرات کو ویٹو کر دے گا۔ اب تک کے پروگرام کے مطابق ان بجٹ مذاکرات کا آغاز 2025ء کے وسط میں متوقع ہے۔

انٹرمیڈیٹ نتائج پر تنازع: چیئرمین انٹر بورڈ کا انکوائری کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان

اسلام آباد:(ایجنسی)۔چیئرمین اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی نے انٹرمیڈیٹ سال اول کے سالانہ امتحانات برائے 2024 کے نتائج پر طلبہ کی جانب سے اٹھائے گئے تحفظات پر انکوائری کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق چند روز قبل انٹرمیڈیٹ بورڈ کراچی کی جانب سے تاریخ کے بدترین نتائج کا اعلان کیا گیا جس پر سندھ حکومت نے چیئرمین انٹر بورڈ پروفیسر امیر حسین قادری کو عہدے سے فارغ کر کے چیئرمین میٹرک بورڈ کو شرف علی شاہ اضافی چارج دے دیا۔ چیئرمین انٹر بورڈ کراچی سید شرف علی شاہ نے 3 جنوری کو عہدہ سنبھالنے کے بعد سیکرٹری یونیورسٹیز اینڈ بورڈز ڈپارٹمنٹ محمد عباس بلوچ سے میٹنگ کی، جس میں طلبہ کے تحفظات دور کرنے کیلئے انکوائری کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کمیٹی کا مقصد نتائج کی جانچ پڑتال اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے تاکہ طلبہ کے اعتماد کو بحال کیا جا سکے، کمیٹی اس تمام معاملہ کی انکوائری کر کے ایک ماہ میں طلبہ کی شکایات کا ازالہ کرے گی۔ چیئرمین انٹر بورڈ سید شرف علی شاہ نے طلبہ اور والدین سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے تحفظات اور تجاویز براہ راست انٹر بورڈ میں جمع کروائیں تاکہ کمیٹی ان کا بھی جائزہ لے سکے۔ چیئرمین انٹر بورڈ کراچی کا کہنا ہے کہ جو طلبہ جو اپنے نتائج سے مطمئن نہیں ہیں وہ اسکروٹنی فارم جلد از جلد بورڈ آفس میں واقع بینک بوتھ میں جمع کروا دیں۔ واضح رہے کہ برطرف چیئرمین سے بیرون ملک دورے کی وضاحت بھی طلب کی گئی ہے، اور 7 روز کے اندر اپنی پوزیشن واضح کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وضاحت نہ دینے پر ان کے خلاف کنٹرولنگ اتھارٹی کو تادیبی کارروائی کی سفارش کی جائے گی، حکام کی طرف سے بتایا گیا کہ چیئرمین انٹر بورڈ امیر قادری کا یہ عمل سروس رولز اور ڈسپلن کی صریح خلاف ورزی ہے۔ برطرف چیئرمین انٹر بورڈ امیر قادری کو بیرون ملک سفر سے قبل کنٹرولنگ اتھارٹی سے پیشگی منظوری لینا ضروری تھا۔

شام: دمشق ایئرپورٹ سے بین الاقوامی پروازیں اگلے ہفتے بحال ہونے کا امکان

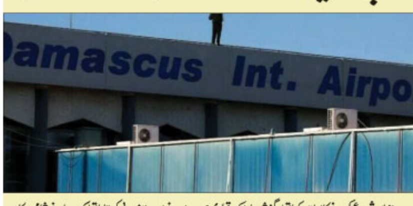

دمشق:(ایجنسی)۔شام نے باغیوں کے معزول صدر بشارالاسد کا تختہ الٹنے کے بعد ملک کے مرکزی ایئرپورٹ سے 7 جنوری کو پروازیں بحال کرنے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے سرکاری نیوز ایجنسی 'صنعا' کے حوالے سے بتایا کہ 'دمشق کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے پروازیں 7 جنوری کو بحال ہوں گی'۔ سول ایوی ایشن اور ایئر ٹرانسپورٹ کے سربراہ اشھد الصلیبی کا کہنا تھا کہ 'ہم نے حلب اور دمشق ایئرپورٹس کی بحالی کا کام شروع کر دیا ہے تاکہ دنیا بھر سے پروازیں یہاں لینڈ کر سکیں'۔ خیال رہے کہ شام میں امدادی طیاروں اور غیر ملکی وفود کے لیے پروازیں پہلے ہی بحال کی جا چکی ہیں، علاوہ ازیں اندرون ملک میں بھی پروازوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ دریں اثنا جمعرات کے روز قطر ایئرویز نے شام کے دارالحکومت دمشق کے لیے 13 سال بعد پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گزشتہ ماہ ایک قطری عہدیدار نے اے ایف پی کو بتایا تھا کہ دوحا نے شامی حکام کو دمشق ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشنز کی بحالی میں تعاون کی پیشکش کی تھی۔ واضح رہے کہ شام میں بشارالاسد حکومت کے خاتمے کے بعد اندرون ملک پہلی پرواز 18 دسمبر کو بحال ہوئی تھی۔

ہندوستان کا ثقافتی تنوع ملک کی طاقت ہے: گورنر

لکھنؤ: ریاستی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے آج لکھنؤ میں امر اُجالا ہندی روزنامہ اور محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام دو روزہ "سنگم 2024 ثقافت کا مہاکمبھ" پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر گورنر نے مختلف سماجی طور پر مفید کاموں کی حوصلہ افزائی کی اور متاثر کن خیالات کا اشتراک کیا۔ پروگرام میں، پانچ بچوں کو علامتی طور پر سنسکرت یونیورسٹی، متھرا کے بشکریہ اسکالرشپ سے نوازا گیا۔ یہ اسکالرشپ کل 13 بچوں کو تین سال تک اعلیٰ تعلیم کے لیے دی جائے گی۔ سنسکرت یونیورسٹی کی اس کوشش کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے بچوں کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ اس کے ساتھ ہی گورنر نے امر اجالا اور رائل کیفے کے تعاون سے اولڈ ایج ہوم کی خواتین میں ساڑیاں اور دیگر مفید سامان تقسیم کیا۔ اسے ایک نیک عمل قرار دیتے ہوئے انہوں نے معاشرے کو بزرگوں کے تئیں حساس ہونے کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اپنا سب کچھ دیتے ہیں لیکن بدقسمتی سے کچھ بچے اپنے والدین کو بڑھاپے میں اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ تشویشناک ہے۔ تعلیم کا اصل مقصد والدین کی عزت اور خدمت کرنا ہے۔ آنے والے مہاکمبھ-2025 کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ 13 جنوری سے 26 فروری تک پریاگ راج میں منعقد ہونے والا یہ پروگرام نہ صرف ملک کی ثقافتی اور روحانی شناخت کو نئی جہتیں فراہم کرے گا بلکہ مرکز بھی بن جائے گا۔ دنیا بھر سے عقیدت مندوں کے لیے عقیدہ۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ اتحاد کا ایک عظیم یگیہ ہے جس میں ہر کوئی ذات پات اور تفریق کو بھلا کر ایک ساتھ غسل کرتا ہے اور پوجا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کمبھ میں نہانے سے گناہ دھل جاتے ہیں اسی طرح بوڑھے والدین کی خدمت کرنے سے زندگی کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ ہندوستان کے ثقافتی تنوع کو ملک کی طاقت بتاتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ہمارا ملک مختلف زبانوں، مذاہب اور ثقافتوں کا سنگم ہے۔ یہ تنوع ہمارے تعلقات کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ ملک کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا ایک ہندوستان، بہترین ہندوستان' کا ویژن اس خیال کا اظہار کرتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں سماج میں تبدیلی لانے کی مسلسل کوششیں کررہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی زیرو پاورٹی مہم کے تحت انتہائی غریب خاندانوں کی نشاندہی کر کے انہیں سرکاری اسکیموں کا فائدہ دیا جائے گا۔ یہ اسکیم معاشرے میں توازن قائم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ گورنر نے کہا کہ ہم سب ہندوستان ماتا کے بچے ہیں اور ملک کی ترقی کے لئے مل کر کام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے پریاگ راج میں اکشے وٹ اور بڑے ہنومان جی کے درشن کے لیے ایک کوریڈور تعمیر کیا ہے، جو عقیدت مندوں کے لیے ایک منفرد تجربہ ہوگا۔ گورنر نے سماجی مسائل میں سنسکرت یونیورسٹی، متھرا اور امر اُجالا کی شرکت کی تعریف کی۔ انہوں نے معاشرے کے متمول طبقے سے اپیل کی کہ وہ غریبوں کی مدد کے لیے آگے آئیں اور معاشرے میں توازن لانے کی کوشش کریں۔ پروگرام میں راج بھون بینڈ کے بچوں نے قومی ترانہ پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ان بچوں کو گورنر کی ترغیب اور رہنمائی سے تعلیم فراہم کی جارہی ہے۔ تمام شرکاء اور منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے ہندوستان کی ثقافتی دولت کو مزید تقویت ملتی ہے۔ پروگرام میں گورنر نے مختلف ریاستوں کے ثقافتی تنوع، کھانے کی عادات، طرز زندگی اور مذہبی روایات کو ظاہر کرنے والے اسٹالوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے ہندوستانی ثقافت کی ان شاندار جھلکوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ تنوع میں ہمارے اتحاد کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گورنر نے بھارتیہ گاؤ سیوا پریشد کے زیر اہتمام اسٹال پر گائے کی پوجا بھی کی۔ انہوں نے مادر گائے کے تئیں سماج میں بیداری بڑھانے اور اس کے تحفظ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر خواتین کی بہبود اور اطفال کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ پرتیبھا شکلا، لوک گلوکارہ پدم شری مالنی اوستھی، امر اجالا کے ایڈیٹر شری وجے ترپاٹھی، صحافی، اولڈ ایج ہوم کی خواتین، اسکولی بچے، راج بھون بند کے بچے اور دیگر معززین موجود تھے۔ بھی موجود تھے۔

گونڈہ میں ہیم ریڈیو کا ایس پی نے کیا افتتاح

دیوی پاٹن ڈویزن کے پہلے سرٹیفائیڈ ہیم ریڈیو آپریٹر ہیں محمد زبیر خان

گونڈہ: 4 جنوری (پی این ایس) شہر کے ممتاز ایل بی ایس پی جی کالج میں کام کرنے والے ریڈیو اودھ 8.90 ایف ایم کے تعاون سے HAM ریڈیو کلب (امیچور) شروع کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر ونیت جیسوال نے ایل بی ایس پی جی کالج ریڈیو اودھ کے دفتر پہنچ کر ہیم ریڈیو کلب کا افتتاح کیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایس پی شری جیسوال نے کہا کہ ایچ اے ایم ہیم ریڈیو دیوی پاٹن منڈل کا پہلا ایچ اے ایم ریڈیو ہے جسے ریڈیو اودھ کے تعاون سے ایل بی ایس پی جی کالج میں شروع کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنے والے وقتوں میں (HAM) ہیم نوجوانوں کو ریڈیو کمیونیکیشن کی نئی ٹیکنالوجیز سے جوڑے گا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ HAM ریڈیو کلب کے صدر محمد زبیر خان نے کہا کہ ہیم ریڈیو کا بنیادی مقصد لوگوں کو معلومات کی ترسیل کی نئی ٹیکنالوجیز سے آگاہ کرنا اور ایسے وقت میں معلومات بھیجنے میں ریلیف فراہم کرنا ہے جب کہ انفارمیشن سسٹم کام نہیں کر رہا ہوتا۔ تباہی اور امدادی کارروائیوں میں HAM ریڈیو کا کردار اہم ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ HAM ریڈیو کا لائسنس حکومت ہند کی وزارت مواصلات کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ محمد زبیر خان دیوی پاٹن ڈویژن کے پہلے سرٹیفائیڈ ایچ اے ایم ریڈیو آپریٹر ہیں۔ ہیم ریڈیو کلب ایل بی ایس پی جی کالج میں تمام کم فریکوئنسی اور ہائی فریکوئنسی والے آلات نصب ہیں تاکہ ہائی فریکوئنسی کے ذریعے پوری دنیا میں ہیم ٹو ہیم کا براہ راست رابطہ قائم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ HAM ریڈیو کے ذریعے دیوی پاٹن منڈل کو عالمی سطح پر ابلاغ کے میدان میں ایک نئی شناخت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں ٹیکنالوجی کے میدان میں اختراعات اور نئی توانائی کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب اسکاؤٹ ایچ اے ایم ریڈیو کلب لکھنؤ کے بانی مسٹر دنیش چندر شرما سے ملی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر ارون سنگھ نے کہا کہ ایچ اے ایم ریڈیو کا استعمال آفات سے بچاؤ اور آفات کے دوران معلومات کے تبادلے اور ٹریفک کنٹرول میں اہم کردار ادا کرے گا۔ پچھلے سال، وزارت داخلہ کی ہدایت اور اتر پردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مشترکہ زیر اہتمام سیلاب اور زلزلے سے بچاؤ سے متعلق فرضی مشق میں HAM ریڈیو کے کردار کو سراہا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ موسم کی معلومات بغیر انٹرنیٹ کے HAM ریڈیو کے ذریعے سیٹلائٹ سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کلب کے سرپرست جانکی شرن دویدی نے کہا کہ HAM ریڈیو کلب میں شمولیت کے لیے درخواست ریڈیو اودھ 8.90 ایف ایم آفس سے حاصل کی جاسکتی ہے اور مزید معلومات کے لیے کلب کے صدر زبیر احمد سے 9935559490 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے اور ہر اتوار کو ریڈیو اودھ کے دفتر سے ملاقات کر کے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ صبح 00.10 بجے سے شام 00.4 بجے تک۔ ایچ اے ایم ہیم ریڈیو کے آغاز کے موقع پر کلب کے صدر محمد زبیر خان، ایل بی ایس پی جی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رویندر پانڈے، سینئر صحافی اور ایچ اے ایم ہیم ریڈیو کلب کے سرپرست جانکی شرن دویدی، سی ای او ریڈیو اودھ گونڈا پردیپ مشرا اور مہمان خصوصی تھے۔ اسلامک یونیورسٹی سعودی عرب کے پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین، سماجی کارکن نسیم احمد، مشفق احمد، لطیف الرحمان خان اور دیگر۔ ریڈیو اودھ کے افسران وعملہ اور ٹرینی موجود تھے۔

آیۃ اللہ عقیل الغروی کو صدمہ

لندن میں والدہ کی رحلت

لکھنؤ: مسیحی سال ۲۰۲۵ء کا آغاز تھا پوری دنیا میں دیگر لوگ اپنے اپنے انداز سے خوشیاں منا رہے تھے لیکن ہم سب کے لیے ایک غم انگیز خبر نے بہت زیادہ متاثر کیا، برصغیر کے عظیم عالم دین آیت اللہ عقیل الغروی کی والدہ محترمہ نے لندن میں ایک طویل علالت کے بعد داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ مرحومہ ایک عرصے سے لندن میں اپنے بیٹوں کے ساتھ تھیں مریضہ تھیں عرصے تک علاج جاری رہنے کے بعد ان کا انتقال ہوگیا۔ تدفین پانچ جنوری سہ شنبہ کو لندن کے قبرستان میں ہوگی۔ مرحومہ حجۃ الاسلام مولانا سید سبط حسن مرحوم صاحب کی اہلیہ تھیں جو آزادی کے بعد اپنا وطن بنارس چھوڑ کر نجف اشرف عراق میں رہائش اختیار کرلی تھی مرحومہ وہیں بچوں کو قرآن کی تعلیم دیتیں اور ذاکری بھی فرماتی تھیں اور ایسے بیٹوں کی ماں تھیں جو پوری دنیا میں مشہور و معروف ہیں۔ یہ ان کی کامیابی کی دلیل ہے کہ ایسے بیٹوں کی تربیت کی جنھوں نے خدمت دین انجام دی اور شہرت تامہ حاصل کی۔ لہٰذا مرحومہ کے انتقال پر ملال پر ہم سب رنجیدہ ہیں اور مرحومہ کے خانوادہ کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اس لیے کہ مرحومہ خود ایسے خانوادہ سے تعلق رکھتی تھیں جو اپنی مذہبی اور ادبی خدمات کی وجہ سے معروف ہے۔ مرحومہ کا "شہید اعظم" اور "الکرار" کے مصنف میر ریاض علی ریاض بنارسی کے خانوادہ سے تعلق تھا جہاں علم و ادب کی گہما گہمی تھی اسی تحریک کو آگے بڑھاتے ہوئے مرحومہ نے اپنے تینوں بیٹوں کی تربیت کی بڑے بیٹے حجۃ الاسلام ذوالقدر رضوی نجف اشرف سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد لندن میں نشر تعلیمات پیغام معصومین میں مصروف ہوگئے۔ اور ایک سینٹر باب العلم قائم کیا۔ علامہ عقیل الغروی صاحب نے بھی دہلی کے بعد لندن ہی کو مرکز بنایا۔ اور جب ان کی والدہ کی طبیعت زیادہ ناساز رہنے لگی تو انہوں نے اپنے تمام تر مذہبی اور ادبی پروگرام کو ملتوی کر کے والدہ کی خدمت میں مصروف ہوگئے اور آخری وقت تک ان کی خدمت کرتے رہے۔ حجۃ الاسلام ذیشان ہدایتی صاحب کا چند سال قبل رضائے الٰہی سے انتقال ہوگیا ہم ان کے پسماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

مظفرنگر فسادات:

کورٹ میں الزامات طے، ملزموں میں سابق وزیر اور ایم پی شامل

مظفرنگر: 4 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے مظفر نگر میں 2013 کے فسادات کے معاملے میں، ضلع کی ایم پی/ایم ایل اے عدالت نے یوپی کے وزیر کپل دیو اگروال، سابق مرکزی وزیر سنجیو بالیان، وی ایچ پی لیڈر سادھوی پراچی اور مہنت سوامی یتی نرسمہانند سمیت 19 لوگوں پر الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اس معاملے پر اگلی سماعت 30 جنوری کو ہوگی۔ یہ معاملہ مغربی یوپی کے مظفرنگر فسادات سے متعلق ہے جب 31 اگست 2013 کو ناگلا مندور گاؤں میں پنچایت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں ان لیڈروں کی طرف سے اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں۔ یہ معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سکھیڑا پولیس اسٹیشن میں 21 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ اس معاملے میں، ملزمان کے خلاف فساد بھڑکانے کے جرم میں فوجداری قانون کے خاتمے کے قانون کی دفعہ 153 اے، 353، 188 اور 7 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تب سے ضلع کے ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں اس کیس کی سماعت چل رہی تھی۔ جمعہ کو عدالت نے اس معاملے میں 19 لوگوں کے خلاف الزامات طے کیے ہیں۔ جس کے بعد اب اس معاملے پر اگلی سماعت 30 جنوری کو مقرر کی گئی ہے۔ اس معاملے میں عدالت نے سابق مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر سنجیو بالیان، سابق بی جے پی ایم ایل اے امیش ملک، ایس پی ایم پی ہریندر ملک، سوویر سنگھ، یشپال پوار، آزاد چارج والے ریاستی وزیر کپل دیو اگروال، سابق ایم پی بھارتیندو، سابق ایم پی اور سابق وزیر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ وزیر سریش رانا، شیام پال چیئرمین، بنوسکھیڑا اور سادھوی پراچی کو ملزم بنایا گیا ہے۔ جبکہ وریندر پرمکھ کا انتقال ہوگیا ہے اور شیوکمار کی فائل الگ ہوگئی ہے۔ اس طرح کل 19 ملزمان کے خلاف عدالت میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ اس معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے بی جے پی کے وکیل شیامیر سنگھ نے بتایا کہ 2013 میں ناگلا مندور میں پنچایت ہوئی تھی۔ اس کے حوالے سے مقدمہ لکھا گیا۔ الزامات عائد کرنے کے بعد اب اس کیس میں گواہی کی تاریخ 30 جنوری 2025 مقرر کی گئی ہے۔ چارج صرف اس وقت لیا جاتا ہے جب سب موجود ہوں۔ جمعہ کو عدالت میں سب موجود تھے۔ وکیل نے کہا کہ اب ثبوت کے لیے گواہی دینا ہوگی۔ وہ وہی ہے جس نے رپورٹ لکھی ہے اور شکایت کا مقدمہ ہے۔ ان میں اے ڈی ایم صاحب بھی تھے، ان کی گواہی لینی ہے۔

طلبہ صوبہ آسام کی انجمن احمدیہ کا اجلاس منعقد ہوا

دیوبند، 4/جنوری (ایچ ایف خان)۔ معروف دینی درسگاہ دارالعلوم زکریا دیوبند کی دار الحدیث میں طلبہ صوبہ آسام کی انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام توثیق الایمان شعبہ مناظرہ کا سالانہ پروگرام تقلید شخص کے موضوع پر اردو اور آسامی زبان میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی نے کی اور نظامت کے فرائض مولوی ابوالقاسم متعلم دارالعلوم زکریا نے انجام دیے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر استاد حدیث دارالعلوم دیوبند مولانا عثمان غنی، استاذ دارالعلوم دیوبند مفتی سلیمان، مرکز علم وادب دیوبند کے مہتمم مفتی ہدایت اللہ، جامعہ ہذا کے شیخ الحدیث مفتی سمیع اللہ الکلامی اور شیخ الحدیث مفتی منتظر الحسن قاسمی نے شرکت کی۔ استاد حدیث دارالعلوم زکریا دیوبند مولانا افاض الدین کی زیر نگرانی اور مولانا عثمان غنی استاد حدیث دارالعلوم دیوبند کی زیر حکمیت میں منعقدہ پروگرام کا آغاز دارالعلوم زکریا کے متعلم مولوی معز الاسلام کی تلاوت کلام اللہ شریف سے ہوا جبکہ نعت نبی کا گلدستہ مولوی محمود الحسن نے اپنی دلکش آواز میں پیش کیا۔ تحریک صدارت مولوی نور احمد متعلم دارالعلوم زکریا تائید صدارت مولوی طفیل احمد نے کی۔ انجمن احمدیہ توثیق الایمان شعبہ مناظرہ پیش کرنے والے علمائے دیوبند اور علمائے اہل حدیث پیش کرنے والے ترجمان مولوی محمد یحییٰ مولوی تاج الاسلام مولوی فرید شیخ مولوی نور الاسلام، اہل حدیث مناظرہ پیش کرنے والے مولوی بدرالدین، مولوی امیر حسین احمد، مولوی صابر احمد اور مولوی افتخار احمد نے اپنے اپنے سوالات و جوابات کے ساتھ پیش کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم زکریا کے مہتمم مفتی محمد شریف خان قاسمی نے طلبہ کو کہا کہ اپ کا سال مکمل ہو رہا ہے اور ایک ماہ بعد آپ کے سالانہ امتحان بھی شروع ہونے والے ہیں آپ محنت کر کے علم کو حاصل کریں اور کتابوں کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں تکرار کریں تاکہ آپ کامیابی حاصل کرسکیں انہوں نے کہا کہ اپ اپنے اندر نمازوں کی پابندی کریں اور خاص طور پر زیادہ سے زیادہ مناظرے اور مشق کر کے علم و ذہانت میں اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ انجمن کا مقصد ہے کہ ادارے کے طلبہ مناظرہ حمد خوانی نعت خوانی بیت بازی احادیث تفسیر زبان دانی قرات و مکالمہ گوئی تقریر خطابت ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں۔ استاد حدیث دارالعلوم دیوبند مولانا عثمان غنی، استاذ دارالعلوم دیوبند مفتی سلیمان، مرکز علم وادب دیوبند کے مہتمم مفتی ہدایت اللہ نے مشترکہ طور پر کہا کہ انجمن بھی نصاب تعلیم کا ہی حصہ ہوتی ہے۔ انجمن کے ذریعہ طلبہ کو آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ یہی میدان ہے جہاں طلبہ کی تحریر و تقریر اور بیان وخطاب کے لحاظ سے کردار سازی ہوتی ہے۔ پروگرام کا اختتام مہتمم ادارہ کی دعاء پر ہوا۔ شرکاء میں مفتی کفایت اللہ، مفتی سلیمان، مفتی ثابت استاد حدیث دارالعلوم زکریا، مفتی طارق انور قاسمی، علامہ زاہد استاد حدیث دارالعلوم زکریا، مولانا نعمان استاد دارالعلوم زکریا، قاضی طارق، قاری سلمان، قاری فرخ عظیم، قاری منظور حسن سمیت جملہ اساتذہ و طلبہ موجود تھے۔

بے قابو کار نے بزرگ خاتون کو ٹکر ماردی

لکھنؤ۔ جمعہ کی رات دیر گئے وروانی مندر کے سامنے سبزی بیچ کر گھر جارہی ایک بزرگ خاتون کو بے قابو تیز رفتار کار نے ٹکر ماردی، جس میں بزرگ خاتون شدید طور پر زخمی ہوگئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس اسے ٹراما سینٹر لے گئی جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بستی مارکیٹ کے انسپکٹر ابھینو ورما نے بتایا کہ ان کے شوہر کا کئی سال قبل انتقال ہوگیا تھا، بیوی رام پیاری 60 ڈبگا سبزی منڈی سے سبزیاں خریدتی ہے اور انہیں لگانے کے بعد بیچتی ہے، جمعہ کی رات دیر گئے وہ چوک سے سبزی بیچ کر ای رکشہ کے ذریعے گھر لوٹ رہی تھی۔ وروانی مندر کے سامنے ایک تیز رفتار گاڑی نے اسے ٹکر ماردی، چوکی کے انچارج سنتوش سنگھ نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔

بریلی میں وکیل کا تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل

بریلی: 4 جنوری (پی این ایس) بریلی کے کیولڑیا تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل پر گھر جارہے وکیل کا تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ 40 سالہ لکشمی کانت دنکر جو کہ پامبڑیا پارت پور گاؤں کا رہنے والا ہے، ایل ایل بی کرنے کے بعد نواب گنج میں قانون کی پریکٹس کرتا تھا۔ وہ بطور وکیل رجسٹرڈ نہیں تھا۔ قانون کی مشق کے ساتھ ساتھ لکشمی کانت دنکر گھر میں ایک جنرل اسٹور بھی چلاتے تھے۔ لکشمی کانت دنکر جمعہ کو اپنے لیپ ٹاپ کی مرمت کرانے بریلی گئے تھے۔ وہاں سے، وہ دیر شام کو بائک پر گھر واپس آ رہا تھا کہ گاؤں سے تقریباً 1 کلومیٹر پہلے سڑک پر گھات لگائے بیٹھے حملہ آوروں نے لکشمی کانت پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کردیا۔ حملہ آوروں نے تیز دھار ہتھیاروں سے گردن اور سر پر شدید وار کیا اور گردن کاٹ دی۔ جسم کے کئی مقامات پر شدید چوٹیں آئیں۔ حملہ آور لکشمی کانت کو مردہ سمجھ کر موقع سے فرار ہو گئے۔ اس کے بعد لکشمی کانت نے خود پولیس اور اہل خانہ کو فون کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی لکشمی کانت کو اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی لکشمی کانت کے اہل خانہ میں کھلبلی مچ گئی۔ گھر والوں نے کسی کے ساتھ دشمنی سے انکار کیا ہے اتری کے سپرنٹنڈنٹ مکیش چندر مشرا نے کہا کہ ایک نوجوان پر کچھ لوگوں نے حملہ کیا، جس میں وہ شدید زخمی ہوا۔ جسے اسپتال بھیجا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔

بنارس میں ریکارڈ فروخت ہوئی کھادی

وارانسی: 4 جنوری (پی این ایس) پی ایم مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں نوجوانوں نے کھادی کے کپڑوں کی خریداری میں ریکارڈ بنایا ہے۔ دراصل، وارانسی میں اتر پردیش کھادی اور دیہی صنعت بورڈ کی طرف سے ڈویژنل کھادی اور گاؤں کی صنعتوں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے، جس کا انعقاد 27 دسمبر سے 10 جنوری تک چوکا گھاٹ کے شہری گرم صحن میں کیا جارہا ہے۔ اس ڈویژنل کھادی ولیج انڈسٹریز کی نمائش میں ساتویں دن تک 1 کروڑ 35 لاکھ روپے کی فروخت ہوئی جو کہ موضوع بحث بن گئی ہے۔ کھادی کو فروغ دینے کے لیے وقتاً فوقتاً نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس نمائش میں مختلف جگہوں سے محنت کشوں کے ذریعہ تیار کردہ کھادی ولیج انڈسٹری کے سامان کے اسٹال لگائے گئے ہیں، تاکہ ان کا ذریعہ معاش بہتر بنایا جاسکے۔ اسی سلسلے میں 27 دسمبر سے شہر میں ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔

آر ایل ڈی دفتر میں منایا گیا وکرم سنگھ کا یوم پیدائش

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) آج ریاستی نائب صدر آدتیہ وکرم سنگھ کا یوم پیدائش راشٹریہ لوک دل کے ریاستی دفتر میں کیک کاٹ کر بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر انیل دوبے اور قومی سکریٹری نے مسٹر سنگھ کو گلدستہ دیا اور سالگرہ کی مبارکباد بھیجی۔ اس کے علاوہ ریاستی جنرل سکریٹری رجنی کانت مشرا، منوج سنگھ وغیرہ نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی اچھی صحت کی خواہش کی۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے

تصحیح نامہ

حوالہ: ای۔ کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر
سی پی ایم۔ جی ایس۔ آئی زیڈ این۔ 12-2024
ای۔ کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر CPM-GS-IZN-2024-12 جو مورخہ 20-01-2025 کو کھولی جانی تھی اسے انتظامی وجوہات سے مورخہ 14-02-2025 تک بڑھا دی جاتی ہے۔ ٹینڈر کھولنے کی ترمیم شدہ تاریخ نارتھ ایسٹرن ریلوے کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ نارتھ ایسٹرن ریلوے ویب سائٹ http://www.ner.indianrailways.gov.in ہے۔

ٹینڈر نوٹس کی دیگر شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔

اسسٹنٹ ایگزیکیوٹو انجینئر
گتی شکتی، عزت نگر

سی پی آر او/ڈبلیو۔ 355

ٹرینوں کی مادہ آتش گیر لیکر سفر نہ کریں

غیر ریزروڈ میلہ سپیشل ریل گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ

مہاکمبھ۔ 2025 کے دوران ریل مسافروں کی باسہولت آمد و رفت کیلئے سابقہ اعلان شدہ خصوصی ریل گاڑیوں کے ساتھ۔ ساتھ مندرجہ ذیل اضافی غیر ریزروڈ سپیشل ریل گاڑیوں کا سنچالن پر بھی ذیل تفصیلات کے مطابق کیا جائے گا۔

سپیشل گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ	چلنے کی تاریخ (یں) (ابتدائی سٹیشن سے)
04222	ایودھیا دھام جنکشن	10:10	پریاگ جنکشن	15:45	ایودھیا کینٹ جنکشن، سورج کنڈ، کوڑھے بہار، سلطان پور جنکشن، چلچبلہ جنکشن، پرتاپ گڑھ جنکشن اور فافامؤ جنکشن سٹیشن	12.01, 13.01, 27.01, 28.01, 02.02, 11.02 & 25.02.2025
04228	ایودھیا دھام جنکشن	16:45	پریاگ جنکشن	21:50		12.01, 13.01, 27.01, 28.01, 01.02, 02.02, 10.02, 11.02, 24.02 & 25.02.2025
04274	جونپور جنکشن	18:40	فافامؤ جنکشن	22:20	جعفر آباد جنکشن، مڈیاہوں جنگھئی اور پھول جنکشن سٹیشن	12.01, 13.01, 27.01, 28.01, 01.02, 02.02, 10.02, 11.02, 24.02 & 25.02.2025
04272	جونپور جنکشن	10:30	پریاگ جنکشن	14:40	جعفر آباد جنکشن، مڈیاہوں جنگھئی اور پھول جنکشن اور فافامؤ جنکشن سٹیشن	28.01.2025
04292	لکھنؤ	14:00	پریاگ جنکشن	19:55	اتریٹیا، موہن لال گنج، بچھراواں رائے بریلی، اونچاہار جنکشن، پریاواں کالا کانکر روڈ، گڑھی مانک پور لال گوپال گنج اور فافاؤ جنکشن سٹیشن	12.01, 13.01, 27.01, 28.01, 01.02, 02.02, 10.02, 11.02, 24.02 & 25.02.2025
04220	ایودھیا دھام جنکشن	07:10	فافامؤ جنکشن	12:00	ایودھیا کینٹ جنکشن، سورج کنڈ، کوڑھے بہار، سلطان پور جنکشن، چلچبلہ جنکشن، پرتاپ گڑھ جنکشن سٹیشن	28.01.2025
04224	ایودھیا دھام جنکشن	12:20	پریاگ جنکشن	17:10	بھرت کنڈ، کوڑھے بہار، سلطان پور جنکشن، چلبلہ جنکشن، پرتاپ گڑھ جنکشن اور فافامؤ جنکشن سٹیشن	28.01.2025
04226	ایودھیا دھام جنکشن	13:20	پریاگ جنکشن	19:00	ایودھیا کینٹ جنکشن، سورج کنڈ، کوڑھے بہار، سلطان پور جنکشن، چلچبلہ جنکشن، پرتاپ گڑھ جنکشن سٹیشن	28.01.2025
04294	لکھنؤ	19:30	فافامؤ جنکشن	00:45	اتریٹیا، موہن لال گنج، بچھراواں رائے بریلی، اونچاہار جنکشن، پریاواں کالا کانکر روڈ، گڑھی مانک پور لال گوپال گنج اور فافاؤ جنکشن سٹیشن	28.01.2025

ریل سفر کے دوران مادہ آتش گیر جیسے پٹاخے، پیٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لیکر ہرگز سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے درخواست ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
پر ہمیں فالو کریں
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر اتر رلوے، لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ آکشن سے متعلق نوٹس

ایڈمین یونٹ/زون	لکھنؤ۔ اتر ریلوے۔ ڈویژن۔ کمرشیل/اتر ریلوے
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	14260-SLR-F1-LKO-GAYA-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2024 at 12:30 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	19402-SLR-F2-LKO-SBIB-24-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 12:40 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	14207-SLR-F2-MBDP-DLI-24-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 12:50 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	22184-SLR-F2-AYC-LTT-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 13:00 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	20413-SLR-F2-BSB-INDB-22-3 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 13:10 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	14260-SLR-F2-LKO-GAYA-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 13:20 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	22104-SLR-F2-AYC-LTT-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 13:30 hrs.
نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر	12237-SLR-F2-BSB-JAT-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	03.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ	20.01.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20.01.2025 at 13:40 hrs.
E-Auction Module of www.ireps.gov.in	Website particulars where complete details of auction can be seen by registered bidders

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ
43/2025

گیان واپی مسجد اور شاہی عیدگاہ پر وشو ہندو پریشد کا دعویٰ

معصوم مرادآبادی

سپریم کورٹ نے گزشتہ جمعرات کو ایم آئی ایم صدر بیرسٹر اسدالدین اویسی کی وہ عرضی سماعت کے لیے منظور کرلی ہے جس میں انھوں نے عبادت گاہوں کے تحفظ سے متعلق ایکٹ کو لاگو کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔عدالت عظمیٰ اس عرضی پر آئندہ 17 رفروری کو ان دیگر عرضیوں کے ساتھ سماعت کرے گی ، جو اس سے پہلے دائر کی گئی ہیں۔اس وقت ملک کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ آیا مسجد مندر تنازعات کو ختم کرنے کے لیے 1991 میں جو ایکٹ بنایا گیا تھا، کیا وہ باقی رہے گا یا پھر اسے قانونی پیچیدگیوں میں پھنسا کر معطل کردیا جائے گا۔ اس ایکٹ کو جانبدارانہ قرار دیتے ہوئے فرقہ پرست اور فسطائی عناصر نے سپریم کورٹ میں چیلنج کررکھا ہے۔ شرپسند عناصر جس طرح یومیہ بنیاد پر ملک میں تاریخی مسجدوں کے نیچے مندر تلاش کرنے کی مہم چلارہے ہیں ، اگر وہ یونہی جاری رہی تو ہم کہاں سے کہاں پہنچ جائیں گے۔ایودھیا میں بابری مسجد کو عدالت کے راستے ہڑپ کرلینے کے بعد شرپسندوں کے حوصلے بلند ہیں اور وہ روزانہ ایک نئی مسجد کے نیچے مندر تلاش کرنے کی مہم میں جٹ گئے ہیں۔بابری مسجد کے بعد ان کا سب سے بڑا نشانہ بنارس کی گیان واپی مسجد اور متھرا کی شاہی عیدگاہ ہے۔ان دونوں تاریخی مسجدوں کے خلاف وشو ہندو پریشد نے حال ہی میں جو بیان دیا ہے، وہ ہمارے اس مضمون کا اصل محرک ہے۔

وشو ہندو پریشد کا کہنا ہے کہ ’’اگر مسلمان کاشی اور متھرا پر اپنا دعویٰ ترک کردیں تو وہ ہر مسجد کے نیچے مندر تلاش کرنا بند کردیں گے۔‘‘ پریشد کے جوائنٹ جنرل سکریٹری سریندر کمار جین نے کہا کہ ’’مسلمانوں کے جنون کی وجہ سے آج ہندو سماج مسجدوں کے نیچے مندروں کی تلاش میں ہے۔‘‘ اس سے قبل وی ایچ پی کے جنرل سکریٹری ملند پرانڈے نے کہا تھا کہ ’’عدالتوں میں مسلم عبادت گاہوں پر ہندوؤں کے دعوے اس لیے بڑھ رہے ہیں کہ مسلمانوں نے ایودھیا، متھرا اور کاشی کی عبادت گاہیں رضاکارانہ طور پر ہندوؤں کے سپرد نہیں کی ہیں۔‘‘ درحقیقت وشو ہندو پریشد نے جسے مسلمانوں کا جنون کہا ہے کہ وہ دراصل اپنے دستوری حقوق کے لیے ان کی لڑائی ہے اور وشو ہندو پریشد جس قسم کے دعوے کررہا ہے، وہ اس کا جنون ہے۔یعنی عددی طاقت کا ایسا جنون جو اقلیت کی ہر شے کو ہڑپ لینا چاہتا ہے۔ان کی زمین، جائیداد، زندہ رہنے کا حق اور سب سے بڑھ کر ان کے آئینی حقوق۔

تاریخی مسجدوں کے نیچے مندر تلاش کرنے کے لیے عدالتوں کے دروازوں پر دستک اس لیے دی جارہی ہے کہ جس طرح سپریم کورٹ نے بابری مسجد کی اراضی پر رام مندر تعمیر کرنے کا فیصلہ سنایا تھا ، اسی طرح دیگر مسجدوں کو بھی عدالتوں کے راستے سے قبضہ کیا جاسکتا ہے۔متھرا اور کاشی کی مسجدوں کو متنازعہ بنانے کے لیے عدالتوں میں چارہ جوئی چل رہی ہے۔اسی طرز پر سنبھل کی شاہی جامع مسجد کو متنازعہ بنانے کے لیے مقامی عدالت میں ایک عرضی داخل کی گئی تھی۔اس عرضی پر جس انداز میں عدالت نے کارروائی کی اور آناً فاناً سروے کا حکم دیا، اس سے تو یہی لگتا ہے کہ عدالتوں میں بھی سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ بابری مسجد کے معاملے میں مسلم تنظیموں نے عدالت کے فیصلے کو تسلیم کرنے کی جو بات کہی تھی، وہ ان پر بھاری پڑی ہے۔ کیونکہ ملک کی سب سے بڑی عدالت نے مسلم فریق کی تمام باتیں درست تسلیم کرنے کے باوجود فیصلہ فریق مخالف کے حق میں صادر کیا، جو انصاف کی بنیادی روح کے صریحاً خلاف تھا۔

اب آیئے کاشی اور متھرا کے معاملے میں وشو ہندو پریشد کے بے ہودہ بیان کی طرف۔سبھی جانتے ہیں کہ وشو ہندو پریشد آرایس ایس کی ایک ذیلی تنظیم ہے اور یہ وہی وشو ہندو پریشد ہے جس نے 90 کی دہائی میں رام جنم بھومی مکتی آندولن کے نام سے ایک انتہائی اشتعال انگیز تحریک چلائی تھی۔اسی تحریک نتیجے میں ملک کے اندر فرقہ پرستی کا آتش فشاں تیار ہوا تھا اور 6/دسمبر 1992 کو بابری مسجد کی المناک شہادت کا سانحہ پیش آیا تھا۔ پریشد کے مذکورہ بیان سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ ملک میں جگہ جگہ تاریخی مسجدوں اور درگاہوں کے خلاف جو مقدمے دائر کئے جارہے ہیں ، ان کے پیچھے سنگھ پریوار ہی ہے،جس کا بنیادی مقصد بابری مسجد کی طرح کاشی کی گیان واپی مسجد اور متھرا کی شاہی عیدگاہ کو منہدم کرکے وہاں مندر تعمیر کرنا ہے۔یہ فہرست روز بروز بڑھتی چلی جارہی ہے اور اس میں وہ تمام تاریخی مسجدیں شامل ہورہی ہیں جو ملک کے مختلف مقامات پر مسلم دور حکومت میں تعمیر ہوئی تھیں۔حالانکہ آرایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ ’’ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر ہندوؤں کے لیے آستھا کا سوال تھا ، لیکن اب یومیہ بنیادوں پر اس قسم کے مسائل کھڑے کرنا بے سود ہے۔‘‘

ہم نے بھی موہن بھاگوت کے بیان سے یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ جگہ جگہ مسجدوں کے خلاف جو چارہ جوئی کی جارہی ہے،اس میں آرایس ایس کا کوئی ہاتھ نہیں ہے اور یہ کام بقول موہن بھاگوت ’’لیڈری چمکانے کے لیے کیا جارہا ہے۔‘‘لیکن اب اس معاملے میں وشو ہندو پریشد کے کھل کر سامنے آجانے کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ نہ صرف کاشی اور متھرا کے خلاف قانونی چارہ جوئی آرایس ایس کے ایماء پر ہورہی ہے بلکہ مسلمانوں کو دباؤ میں لینے کے لیے دیگر مسجدوں کے خلاف عدالتوں میں جو عرضیاں دائر کی گئی ہیں، ان کے پیچھے بھی سنگھ پریوار ہی ہے۔

سبھی جانتے ہیں کہ سنگھ پریوار کے لوگ ہمیشہ دوہری زبان بولتے ہیں۔اس کی ایک تنظیم کچھ کہتی ہے اور دوسری کچھ اور کہتی ہے۔ جہاں تک مسجدوں کے نیچے مندر تلاش کرنے کی مہم کا سوال ہے تو یہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے اور اس کے پیچھے مسلمانوں کو ان کی مذہبی شناخت سے محروم کرنے کی سازش کارفرما ہے۔بار بار اس بات کا حوالہ دیا جاتا ہے کہ جب ملک میں عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون موجود ہے تو پھر کیوں اس قسم کے تنازعات پیدا کئے جارہے ہیں۔یہ بات ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ اس قانون کو سب سے پہلے بی جے پی کے ایک لیڈر اشونی اپادھیائے نے ہی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا اور اب سپریم کورٹ اس معاملے پر سماعت کررہا ہے۔ سپریم کورٹ یہ بھی واضح کرچکا ہے کہ عدالتیں عبادت گاہوں کے سلسلے میں کوئی نئی عرضی سماعت کے لیے منظور نہ کریں ،لیکن جو عرضیاں پہلے ہی داخل ہوچکی ہیں، ان پر کچھ نہ کچھ کارروائی جاری ہے۔

ملک میں اس وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت اور عداوت کا جو ماحول ہے، اس کے پیچھے مسجدوں کو مندروں میں بدلنے کی تحریک ہی ہے،جس کی آڑ میں وہ وہ اشتعال انگیزیاں کی گئی ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے قلم لرزنے لگتا ہے۔راقم نے چونکہ بطور اخبار نویس ایودھیا کی پوری تحریک کا قریب سے مشاہدہ کیا ہے، اس لیے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ یہ تحریک مسلمانوں کو پوری طرح دیوار سے لگانے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ بظاہر یوں لگتا تھا کہ سنگھ پریوار اس کے ذریعہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت پھیلا کر ووٹوں کی صف بندی کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ بی جے پی کو اقتدار میں لاکر ہندو راشٹر کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرسکے۔ان ہی کوششوں کے نتیجے میں بی جے پی نے ملک کے اقتدار پر مکمل قبضہ کرلیا،لیکن ابھی تک ملک کو ہندو راشٹر میں بدلنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوا ہے ، اس لیے نئے نئے شوشے چھوڑے جارہے ہیں۔

وشو ہندو پریشد کے جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سریندر کمار جین کا کہنا ہے کہ ’’اگر مسلمان پہل کریں اور محبت کے ساتھ اپنے حقوق سے دستبردار ہوجائیں ، تعصب ترک کردیں تو ہمارا دل جیت لیں گے ، ورنہ ان معاملات کا فیصلہ کرنے کے لیے عدالتیں موجود ہیں۔‘‘ڈاکٹر جین نے کہا کہ ’وشو ہندو پریشد کے مطابق ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔اب کرشن جنم بھومی اور کاشی وشوناتھ مندر آزاد ہوں گے۔‘ مسٹر جین نے کہا کہ ’’امن پسند ہندو سماج 1984 سے کاشی اور متھرا پر دعویٰ کررہا ہے۔ اس وقت بھی ہم نے مسلمانوں کو یہ تجویز پیش کی تھی کہ اگر وہ ان دونوں جگہوں پر اپنا دعویٰ ترک کردیں تو ہندو برادری باقی جگہوں پر اپنا دعویٰ نہیں کرے گی۔‘واضح رہے کہ جس وقت وشو ہندو پریشد نے رام جنم بھومی مکتی آندولن شروع کیا تھا تو اس کے ہاتھوں میں تین ہزار مسجدوں کی فہرست تھی جو اب بڑھ کر تیس ہزار تک جاپہنچی ہے۔یہ محض کاشی اور متھرا کا معاملہ نہیں ہے بلکہ پورے ہندوستان کی کھدائی کا معاملہ ہے۔ کسی نے درست ہی کہا ہے کہ ’کھدائی صرف مسجدوں کی ہی کیوں مندروں کی بھی ہونی چاہیئے جن کے نیچے بودھ مندر ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔شاید اسی لیے اسے ’’بھارت کھودو مہم‘‘ کا نام دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆

کیا نقلی ہندوستانی کرنسی نوٹوں کا چلن پھر سے بڑھ رہا ہے؟

سال 2016 میں مودی حکومت نے نوٹ بندی کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ اس کا ایک مقصد جعلی کرنسی پر روک لگانا ہے۔تاہم،جعلی کرنسی آج بھی ایک چیلنج ہے۔وزارت خزانہ نے حال ہی میں بتایا ہے کہ پچھلے پانچ سالوں میں 500 روپے کے جعلی نوٹوں میں 317 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

ویشالی بسوشرما

وزارت خزانہ نے حال ہی میں اطلاع دی ہے کہ پچھلے پانچ سالوں میں 500 روپے کے جعلی نوٹوں میں 317 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، احمد آباد، سورت، مالدہ، گوہاٹی، بنگلورو اور دیگر شہروں میں جعلی کرنسی نیٹ ورک کے حیران کن واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔سال 2016 میں 500 اور 1000 روپے کے نوٹوں کی نوٹ بندی (ڈیمونیٹائزیشن) کا ایک اہم مقصد جعلی نوٹوں کے چلن پر روک لگانا تھا،لیکن ملک میں فیک انڈین کرنسی نوٹ‘ (ایف آئی سی این) کا چلن نوٹ بندی کے بعد بھی ایک چیلنج بنا ہوا ہے،نیشنل کرائم کنٹرول بیورو (این سی آر بی) نے اپنی 2023 کی رپورٹ میں کہا ہے کہ 2016 سے اب تک ملک بھر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 33.245 کروڑ روپے کے فیک انڈین کرنسی نوٹ‘ ضبط کیے ہیں۔‘بتادیں کہ 31 مارچ 2024 تک مقدار کے لحاظ سے 500 روپے کے جعلی نوٹوں کی تعداد سب سے زیادہ 16.5 لاکھ تھی، جبکہ 10 روپے کے جعلی نوٹوں کی تعداد 49.2 لاکھ سے کم تھی۔یہ غالباً مئی 2023 میں 2000 روپے کے نوٹوں کو بند کیے جانے کی وجہ سے ہوا،جس کے بعد کل کرنسی میں 500 روپے کے نوٹوں کی حصہ داری 1.77 فیصد سے بڑھ کر 5.86 فیصد ہوگئی۔‘جعلساز عام طور پر زیادہ قیمت کی کرنسی کو نشانہ بناتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ 500، 200 اور 100 روپے کے جعلی نوٹ چھوٹی قیمت کے نوٹوں کے مقابلے زیادہ چلن میں ہیں۔‘اس اضافے کے باوجود، اس سال اگست میں راجیہ سبھا میں ملک میں جعلی کرنسی کے بارے میں اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے بتایا کہ تمام قیمتوں میں جعلی کرنسی میں مجموعی طور پر 30 فیصد کی کمی آئی ہے، جو مالی سال 19 میں 317384 ملین نوٹوں سے بڑھ کر مالی سال 24 میں 222639 ملین نوٹ ہوگئی۔‘تاہم، اگر ہم مالیت کے حساب سے اعداد وشمار پر نظر ڈالیں، تو 500 روپے کے نوٹ (نئی سیریز) کی تعداد 2018-19 میں 21865 نوٹوں سے بڑھ کر 2023-24 کی موجودہ مدت میں 85711 نوٹ ہوگئی ہے۔ درحقیقت، 500 روپے کے جعلی نوٹوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور 2020-21 میں 39453 تک پہنچ گئی، 2021-22 میں دوگنی ہوکر 79669 اور پھر 2022-23 میں 91910 تک پہنچ گئی۔اعداد و شمار کی جانچ سے پتہ چلتا ہے کہ کل جعلی نوٹوں کی تعداد میں کمی، جو کل تعداد کو ظاہر کرتی ہے، دراصل 100 روپے کے جعلی نوٹوں میں چار گنا کمی کی وجہ سے ہے 2018-19 میں 221201 کی بلند ترین سطح سے 2023-24 میں صرف 66130 تک۔یہ کمی، جو کل تعداد کو متاثر کرتی ہے، زیادہ قیمت کے 500 روپے کے جعلی نوٹوں کی تعداد میں اضافے کی نشاندہی کرنے والے نمبروں سے توجہ ہٹاتی ہے۔اس کے علاوہ، وزیر مملکت برائے خزانہ کی طرف سے پیش کردہ اعداد وشمار میں ان جعلی نوٹوں کی گنتی شامل نہیں ہے جو پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ضبط کیے ہیں، بلکہ صرف وہ نوٹ شامل ہیں جن کی اطلاع بینکنگ سسٹم کو دی گئی ہے۔آٹھ سال قبل 500 روپے اور 1000 روپے کے نوٹوں کو چلن سے واپس لیتے ہوئے بیان کردہ مقاصد میں سے ایک جعلی کرنسی کو روکنا تھا۔کچھ بے بنیاد دعوے کیے گئے تھے کہ ’اعلیٰ مالیت کے نوٹوں کی بندی کی وجہ سے ٹیرر فنڈنگ صفر ہوگئی ہے،سکیورٹی فورسز پر پتھراؤ نہیں ہوا، اور شمال مشرق میں نکسلائیٹ سرگرمیوں اور عسکریت پسندی کو دھچکا لگا ہے‘ کیونکہ جعلی کرنسی کی اب ان سرگرمیوں کی مالی اعانت نہیں کرسکتی۔تاہم، حقیقت یہ ہے کہ جعلی کرنسی نئی کرنسی کی طرح رائج ہے اور یہ ایسا اسٹاک نہیں ہے جسے ایک ہی جھٹکے میں ختم کیا جاسکے۔گزشتہ 23 جون، 2024 کو، حفاظتی دستوں نے چھتیس گڑھ کے سکما ضلع میں نکسلیوں سے نقلی نوٹوں کا ایک بڑا ذخیرہ اور انہیں چھاپنے کے لیے استعمال ہونے والا سامان برآمد کیا تھا۔نکسلی مبینہ طور پر بستر خطہ کے اندرونی علاقوں کے ہفتہ وار بازاروں میں جعلی نوٹوں کا استعمال کررہے تھے اور معصوم قبائلیوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔پہلی بار، ریاست میں نکسلیوں کے جعلی نوٹ برآمد کیے گئے ہیں، جو تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے اس مسئلے سے جوجھ رہا ہے۔طویل عرصے سے جعلی ہندوستانی کرنسی کا اصل ذریعہ پاکستان میں آئی ایس آئی ایجنسی رہی ہے۔دوسرا ذریعہ ہندوستان۔بنگلہ دیش سرحد کے اس پار سے ہے، جہاں مالدہ جعلی کرنسی کی تقسیم کا مرکز ہے۔ 29 مئی 2023 کو، جنوبی بنگال فرنٹیئر میں سرحدی چوکی۔نوادہ پر بی ایس ایف کے دستوں نے جعلی ہندوستانی کرنسی کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنایا اور ایک پیکٹ برآمد کیا جس میں 500 روپے کے 200 نوٹ تھے، جن کی مالیت ایک لاکھ روپے تھی۔انہیں سرحدی باڑ کے اوپر پھینک کر ہندوستان میں اسمگل کیا جارہا تھا۔قومی سلامتی کے مضمرات اور بین الاقوامی تعلقات کو دیکھتے ہوئے جعلی کرنسی سے متعلق معاملات کو عام طور پر این آئی اے کے حوالے کیا جاتا ہے۔تاہم، جعلی کرنسی کے دیگر چلن بھی سامنے آئے ہیں، جہاں ان کے بنانے والے بھی ملک کے اندر ہی پائے گئے ہیں۔اس سال مارچ میں مدھیہ پردیش میں ایک کیس سامنے آیا تھا، جہاں ایک شخص نے جیل میں رہتے ہوئے پیشہ ورانہ مہارت کے طور پر پرنٹنگ کی تکنیک سیکھی تھی، اور رہائی کے بعد باقاعدگی سے کرنسی نوٹوں کی جعلسازی کررہا تھا۔جب پولیس نے اسے بازار میں جعلی نوٹ سپلائی کرتے ہوئے پکڑا تو اس کے گھر سے 200 روپے کے 95 جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔اسی طرح، حال ہی میں ایک دھوکہ دہی کی پیچیدہ پرتیں بے نقاب ہوئیں، جس میں احمد آباد کے ایک صرافہ ڈیلر کو 1.2 کلو سونے کے بدلے انوپم کھیر کے چہرے والے جعلی نوٹ دیے گئے۔’حکومت نے بتایا ہے کہ نوٹ بندی کے بعد ضبط کیے گئے ایف آئی سی این کم معیار کے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرنسی نوٹوں کی حفاظتی خصوصیات نفیس ہیں اور نئے نوٹوں کی نقل کرنا کافی مشکل ہے۔‘لیکن پھر سوال یہ ہے کہ کیا ایف آئی سی این کا حجم اتنا خطرناک تھا کہ نوٹ بندی کی ضرورت تھی؟ جعلی نوٹوں کا کوئی بھی اندازہ محض ایک اندازہ ہے اور اس طرح اس اقدام کی کامیابی کے بارے میں کوئی بھی واضح پیمانہ نہیں ہے۔لاگت اور منافع کا تجزیہ ایف آئی سی این کے طول وعرض پر نوٹ بندی کے خلاف ہے کیونکہ نئے نوٹوں کی چھپائی، اے ٹی ایم مشینوں کے ماڈریشن، پرانے نوٹوں کے تبادلے میں ضائع ہونے والے پیداواری گھنٹوں کی لاگت وغیرہ کے لحاظ سے نوٹ بندی کی اقتصادی لاگت ہزاروں کروڑ روپے ہے۔‘’ایف آئی سی این کا ایک بڑے حصہ پڑوسی ممالک سے چھاپا اور اسمگل کیا جاتا ہے‘ سکیورٹی جائزہ اجلاس (21 نومبر) کے دوران مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مختلف راستوں سے ریاست میں داخل ہونے والے ایف آئی سی این پر تشویش کا اظہار کیا اور ریاستی پولیس سے ریاست اور ضلعی سرحدوں پر جانچ بڑھانے کو کہا۔’ہماری بین الاقوامی سرحدیں (بنگلہ دیش کے ساتھ) مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہیں‘ ایف آئی سی این کی اسمگلنگ کیسے کی جارہی ہے؟ وہ ایکشن کیوں نہیں لے رہے؟‘ جب تک جعلی کرنسی کے اصل ذریعہ یا بڑے پیمانے پر سپلائی کرنے والے پر قابو نہیں پایا جاتا، جعلی کرنسی کا مسئلہ جاری رہے گا۔‘

☆☆☆☆

مہاتما گاندھی کے آخری ایام: ایک مزار کی زیارت

18 جنوری 1948 کو اپنے آخری اپواس کو ختم کرنے کے ٹھیک نو دن بعد، یعنی اپنے قتل سے تین دن پہلے، گاندھی دہلی کے مہرولی واقع درگاہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار پر گئے تھے۔انہوں نے دہلی میں امن وامان اور ہم آہنگی قائم کرنے کے ارادے سے کیے گئے اس دورے کو تیرتھ یاترا کا نام دیا تھا۔ یہ ان کا آخری عوامی دورہ تھا۔

قربان علی

آج جب ہر مسجد کے نیچے مندر تلاش کرنے کی سازش رچی جارہی ہے تو ہمیں بابائے قوم مہاتما گاندھی یاد آرہے ہیں کہ اگر وہ آج زندہ ہوتے تو کیا کرتے اور آزاد ہندوستان میں محض ساڑھے پانچ مہینے زندہ رہنے کے دوران انہوں نے کیا کیا اور ہندو مسلمان اتحاد اور ہم آہنگی کو بنائے رکھنے کے لیے انہوں نے اپنی جان تک خطرے میں ڈالی اور ایک ہندو فرقہ پرست کی گولی کا نشانہ بنے۔آج ہمیں اس پر ایک نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔قتل سے صرف 3 دن پہلے وہ دہلی کے مہرولی میں درگاہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار پر گئے تھے۔ان کے اس آخری عوامی دورے اور اس عظیم کارنامے کی وجہ کیا تھی جسے انہوں نے تیرتھ یاترا کا نام دیا تھا؟ اٹھارہ جنوری 1948 کو اپنے آخری اپواس کو ختم کرنے کے ٹھیک نو دن بعد، دہلی میں امن اور ہم آہنگی کے قیام کے مقصد سے 79 سالہ مہاتما گاندھی نے، جو انتہائی کمزور اور تھکے ہوئے تھے، سخت سردی میں اپنے قتل سے ٹھیک تین دن پہلے، 27 جنوری کو دہلی کے مہرولی میں قطب الدین بختیار کاکی کی درگاہ کا دورہ کیا تھا۔ان کے اس دورے کا مقصد تھا کہ وہ ذاتی طور پر موقع پر جاکر فرقہ وارانہ فسادات کے دوران درگاہ کو ہوئے نقصان کو دیکھ سکیں، جو شدید طور پر فرقہ وارانہ تشدد کی زد میں تھا۔دہلی میں سخت سردی تھی اور وہ فرقہ وارانہ فسادات کے دوران ہونے والے نقصان کو دیکھنے کے لیے صبح آٹھ بجے سے پہلے وہاں پہنچ گئے۔ انہیں اس بات سے بہت صدمہ پہنچا تھا کہ مذہب کے نام پر مسلمانوں پر ان کے ہی ملک میں حملہ کیا جارہا تھا۔ وہ مولانا آزاد اور راجکماری امرت کور کے ہمراہ وہاں گئے تھے۔ اگرچہ اس وقت وہاں سالانہ عرس چل رہا تھا، اس کے باوجود ماحول کافی غمگین تھا اور باپو کی طبیعت ناساز تھی کیونکہ وہ حال ہی میں اپواس پر تھے۔اس مقدس مقام پر حملہ اور توڑ پھوڑ کے بعد بہت سے مقامی مسلمان اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات پر چلے گئے تھے۔ درگاہ کے ملازمین بھی جان کے خوف سے درگاہ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ وہ بھی محفوظ مقامات پر چلے گئے تھے۔ مہاتما گاندھی درگاہ گئے اور وہاں موجود تمام لوگوں سے امن سے رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے پناہ گزینوں سے تباہ شدہ علاقے کو دوبارہ تعمیر کرنے کو کہا۔ گاندھی جی نے اس وقت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے بھی درگاہ کی مرمت کروانے کو کہا کیونکہ فسادات کے دوران درگاہ کو شدید نقصان پہنچا تھا۔اس کے علاوہ، گاندھی جی نے نہرو سے نقصان کی تلافی کے لیے 50000 روپے مختص کرنے کو کہا۔ یقیناً ان دنوں یہ بہت بڑی رقم تھی۔اپنے دورے کے بعد گاندھی جی نے لکھا: ’اجمیر کی درگاہ کے بعد یہ ملک کی دوسری سب سے باوقار (قطب الدین بختیار کاکی) درگاہ ہے جہاں ہر سال نہ صرف مسلمان بلکہ ہزاروں غیر مسلم بھی زیارت کے لیے آتے ہیں۔‘درگاہ سے جانے سے پہلے گاندھی جی نے وہاں موجود لوگوں سے کہا، ’میں یہاں ایک تیرتھ یاترا پر آیا ہوں۔ میں یہاں آئے مسلمانوں، ہندوؤں اور سکھوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ صدق دل سے عہد لیں کہ وہ کبھی بھی تنازعہ پیدا نہیں ہونے دیں گے، بلکہ دوستی اور بھائی چارے سے رہیں گے۔ ہمیں اپنے آپ کو پاک کرنا چاہیے اور اپنے مخالفین سے بھی محبت سے ملنا چاہیے۔‘

باپو نے یہ بھی کہا:

’یہ درگاہ ہجوم کے غصے کا شکار ہوئی ہے۔پچھلے 800 سالوں سے آس پاس رہنے والے مسلمانوں کو اسے چھوڑنا پڑا۔......اگرچہ مسلمان اس درگاہ سے محبت کرتے ہیں، لیکن آج اس کے آس پاس کوئی مسلمان نظر نہیں آتا...... یہ ہندوؤں، سکھوں، حکام اور حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس درگاہ کو دوبارہ کھولیں اور ہم سب پر لگے اس داغ کو دھو ڈالیں۔......اب وقت آگیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں اپنے اپنے ممالک کی اکثریت کے سامنے واضح طور پر اعلان کریں کہ وہ مذہبی مقامات کی توہین کو برداشت نہیں کریں گے،خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔انہیں فسادات کے دوران تباہ شدہ مقامات کی مرمت کی ذمہ داری بھی اٹھانی چاہیے۔‘

(کلیکٹیڈ ورکس آف مہاتما گاندھی، جلد 98، صفحات 98-99، 27 جنوری 1948)

قطب الدین بختیار کاکی کی درگاہ ہر سال موسم سرما کے دوران زندہ ہوجاتی ہے جب یہاں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا جشن منانے والا دہلی کا سالانہ تہوار ’پھول والوں کی سیر‘ منعقد ہوتا ہے۔یہ واقعی گاندھی جی کو خراج عقیدت ہے، جنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو سیکولر اقدار پر ہی زندہ رہنا چاہیے۔ہندو مسلم اتحاد اور مشترکہ وراثت کی علامت کے جس ہفت روزہ تہوار کو برطانوی حکومت کے دوران 1862 میں بند کردیا گیا تھا، اس کو آزادی کے بعد اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے 1961 میں دوبارہ شروع کیا۔اس تہوار کے دوران ہندو اور مسلمان دونوں درگاہ پر چادر اور پنکھا چڑھاتے ہیں اور مہرولی میں واقع دیوی یوگ مایا کے قدیم مندر میں پنکھا اور چھتری بھی چڑھائی جاتی ہے۔بدقسمتی سے، قطب الدین بختیار کاکی کی درگاہ پر کوئی تختی نہیں ہے جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ اس جگہ کا گاندھی جی سے گہرا تعلق رہا ہے۔افسوسناک بات یہ ہے کہ درگاہ پر کام کرنے والے لوگوں کو اس بات کا بالکل بھی اندازہ نہیں ہے کہ 27 جنوری 1948 کو گاندھی جی یہاں کیوں آئے تھے؟

دہلی کے سینئر صحافی اور تاریخ داں دو یک شکلا کے مطابق، ’12 اپریل 1915 سے 30 جنوری 1948 تک دہلی میں اپنے 744 دنوں کے قیام کے دوران گاندھی جی نے صرف دو بار دہلی میں مذہبی مقامات کا دورہ کیا، حالانکہ وہ ایک کٹر ہندو تھے۔ انہوں نے 22 ستمبر 1939 کو بڑلا مندر کا افتتاح اس شرط پر کیا کہ دلتوں کو وہاں داخل ہونے سے روکا نہیں جائے گا۔اور دوسری بار جب کسی درگاہ پر گئے تو وہ قطب الدین بختیار کی ہی درگاہ تھی۔ جی ہاں، وہ دہلی کے والمیکی مندر کے ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے تھے، جہاں وہ والمیکی خاندانوں کے بچوں کو پڑھایا کرتے تھے۔وہ بلیک بورڈ آج بھی محفوظ ہے، جس کا استعمال مہاتما گاندھی اپنے طلباء کو پڑھانے کے لیے کرتے تھے۔ باپو 1 اپریل 1946 سے 10 جون 1947 تک ٹھیک 214 دنوں کے لیے اس وقت کے ریڈنگ روڈ (اب مندر مارگ) پر واقع والمیکی مندر میں ٹھہرے تھے۔یہیں پر لوئس فشر نے اپنی عظیم سوانح حیات ’مہاتما گاندھی کی زندگی‘ لکھنے سے پہلے ان کا آخری انٹرویو لیا تھا۔‘یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اجمیر شریف میں واقع خواجہ معین الدین چشتی کی جس درگا گئے۔ راجپوتانہ ہریجن سیوا سنگھ کی دعوت پر گاندھی جی 4 جولائی 1934 کی رات تیسری بار پھر اجمیر پہنچے۔سال 1990 میں ایک نام نہاد مورخ، سیتا رام گوئل نے دیگر مصنفین ارون شوری، ہرش نارائن، جئے دوباشی اور رام سوروپ کے ساتھ، دو جلدوں پر مشتمل کتاب شائع کی جس کا عنوان تھا ’ہندو مندر: ان کے ساتھ کیا ہوا‘۔اس کتاب میں گوئل نے 1800 سے زیادہ مسلم ڈھانچے (مسجدوں) کا پتہ لگایا جو موجودہ مندروں پر تعمیر کی گئی تھیں یا تباہ شدہ مندروں کا سامان استعمال کرکے بنائی گئی تھیں۔اس کتاب میں قطب مینار سے بابری مسجد، گیان واپی مسجد، پنجور گارڈن اور دیگر کا ذکر ہے۔اب یہ تعداد 35000 سے تجاوز کرگئی ہے۔گزشتہ تین چار دہائیوں سے اس ملک کی وحدت اور سالمیت اور ہزاروں سال پرانی تہذیب و ہم آہنگی کو پارہ پارہ کرنے والے جب یہ نعرے لگارہے ہوں کہ ’تین نہیں تو تین ہزار، نہیں بچے گی کوئی مزار‘ اور ’ایودھیا تو جھانکی ہے متھرا کاشی باقی ہے۔‘ ایسے میں مہاتما گاندھی اور ان کے اقوال بہت یاد آتے ہیں۔

☆☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپواکر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

خوبصورتی کا حصول ممکن ہے

ڈپریشن اور اعصابی کشمکش، نسوانی حسن وخوبصورتی پر برے اثرات مرتب کرتی ہے۔ ماہرین حسن وصحت کا کہنا ہے کہ ایسی کیفیات سے خواتین، چہرے کی تازگی ودلکشی، جسمانی خوبصورتی اور آنکھوں کی چمک سے محروم ہوجاتی ہیں۔ ایسے میں بہتر سے بہتر میک اپ بھی ان کی خوبصورتی کو سہارا نہیں دے سکتا

ڈاکٹر عائشہ جمیل

ڈپریشن خوبصورتی کا دشمن گھریلو خواتین بالعموم ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کا شکار ہوتی ہیں۔ گھریلو کام کاج بچوں کی ذمہ داری، وقت بے وقت مہمانوں کی آمد، بے خوابی اور کام کی زیادتی انہیں تھکاوٹ اور بے چینی کی سی کیفیات میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ڈپریشن اور اعصابی کشمکش، نسوانی حسن وخوبصورتی پر برے اثرات مرتب کرتی ہے۔ ماہرین حسن وصحت کا کہنا ہے کہ ایسی کیفیات سے خواتین، چہرے کی تازگی ودلکشی، جسمانی خوبصورتی اور آنکھوں کی چمک سے محروم ہوجاتی ہیں۔ ایسے میں بہتر سے بہتر میک اپ بھی ان کی خوبصورتی کو سہارا نہیں دے سکتا کیونکہ وہ جسمانی طور پر چاق وچوبند اور چست نہیں ہیں۔ اگر آپ ایسی کشمکش میں مبتلا ہوں تو اس کے وجود کا پتہ چلانا بڑا ضروری ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر آپ ڈپریشن یا دباؤ کا شکار ہوں تو پیدل چلیے، پندرہ بیس منٹ کی پیدل واک سے غیر معمولی طور پر آپ خود میں تبدیلی محسوس کرنے لگیں گی۔ اسی طرح ایسے عالم میں اچھی کتاب کا مطالعہ، کسی اچھی دوست سے باتیں کر کے بھی ذہنی خلفشار کو کم کیا جاسکتا ہے، خواتین خانہ کیلئے ماہرین کا مشورہ ہے کہ وہ فارغ اوقات میں کسی نہ کسی دلچسپی اور مشغلے کو ضرور اپنائیں۔ خواہ یہ گھر میں لگے پودوں کو پانی دینے کا مشغلہ ہی کیوں نہ ہو۔ نیند سے جھریوں کا خاتمہ کیسے ممکن ہے بیشتر خواتین کے چہرے پر دانے وغیرہ نکل آتے ہیں جو بعد ازاں داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا بھی خواتین کیلئے ایک بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ اس کیلئے فیملی ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے کیونکہ بسا اوقات جسمانی بیماریاں بھی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کا باعث بنتی ہیں۔ چہرے پر نکلنے والے دانوں کو کبھی ہاتھ سے نہ دبائیے۔ اپنے چہرے کو دن میں کم از کم چار مرتبہ ایسے صابن سے دھوئیے جس سے آپ کو نہ تو الرجی ہوتی ہو اور نہ ہی یہ صابن چہرے پر خشکی پیدا کرتا ہو۔ داغ اور دھبوں کے خاتمہ کیلئے اگر آپ بیسن سے منہ دھوئیں تو یہ نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔ ہفتہ میں کم از کم تین بار بیسن سے منہ دھوئیے اور پھر خشک کر کے ایسی کریم لگائیے جو آپ کو سوٹ کرتی ہو اور جس سے چہرے کی جلد نرم ہوجائے۔ جھریوں کے خاتمہ کیلئے پہلے تو یہ معلوم کیجئے کہ آپ پوری نیند لیتی ہیں یا نہیں۔ دوسرا یہ کہ آپ بلاوجہ پریشانی اور ٹینشن میں مبتلا تو نہیں ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر صبح سویرے بستر سے اٹھتے ہی اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں رگڑیں، جب وہ تھوڑی سی گرم ہوجائیں تو آہستگی کے ساتھ انہیں آنکھوں کے نیچے حلقوں پر مس کریں۔ انگلیوں کی حرارت سے حلقے معدوم ہوتے چلے جائیں گے یہ عمل دن میں دو تین مرتبہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیموں بلیچ کریم کا متبادل شفاف جلد اور چمکتا دمکتا چہرہ کس کا خواب نہیں مگر کیا آپ کو علم ہے کہ قدرت نے لیموں کے رس میں جلد کی تازگی اور شفاف پن کا خزانہ مخفی کر رکھا ہے۔ جی ہاں، لیموں وٹامن سی کا سرچشمہ ہے اس لیے اسے جلد کیلئے موثر اور بہترین قرار دیا گیا ہے۔ اس میں بلیچ کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ رنگت اگر سانولی ہو تو اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ لیموں کے رس کے استعمال سے رنگت نہ صرف نکھر سکتی ہے بلکہ آپ کا چہرہ بھی حسین ہوسکتا ہے۔ لیموں کا رس نچوڑ لیجئے اور تقریباً آدھے لیموں کے رس میں انڈے کی تھوڑی سی زردی پھینٹ کر اسے لیموں کے خالی اور صاف آدھے حصے کے ٹکڑے میں ڈال دیجئے اور اس میں مزید تھوڑا سا لیموں کا رس ملا لیجئے۔ اسے رات بھر پڑا رہنے دیں تا کہ لیموں کے چھلکے کا تیل اچھی طرح اس میں مکس ہو جائے۔ دوسری صبح کو یہ مکسچر روئی کی مدد سے پورے چہرے پر مل لیجئے تاہم آنکھوں کے حصے کی تھوڑی سی جگہ چھوڑ دیں اس کے بعد تقریباً پندرہ منٹ لگا رہنے دیجئے اور پھر ہلکے نیم گرم پانی سے منہ دھو لیجئے۔ لیموں کے رس کا معجزاتی اثر آپ کو خود نظر آنے لگے گا اس سے آپ کا چہرہ نہ صرف شفاف اور چمکدار ہو جائے گا بلکہ قدرتی رنگ میں بھی نکھار پیدا ہوجائے گا۔ ہفتے میں دو بار اس عمل کو دہرائیے یہاں تک کہ آپ کی جلد چاند کے حسن کو شرمانے لگے۔ نیچرل بیوٹی زیادہ چکنی جلد بھی خواتین کیلئے بسا اوقات بہت سے مسائل پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص میک اپ کیلئے ایسی جلد بہت توجہ اور محتاط رویہ چاہتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو ایک بہترین اور آزمودہ نسخہ حاضر ہے۔ سیب کا استعمال بلاشبہ ایک موثر ٹانک ہے۔ اگر آپ صبح نہار منہ ایک سیب کھائیں تو اس سے آپ کی جلد اور رنگت میں قدرتی حسن اور نکھار پیدا ہوگا۔ لیکن اگر آپ ایک سیب باریک پیس کر اس کا لیپ بنالیں اور پورے چہرے پر اس کا لیپ کر دیں پھر تقریباً دس منٹ کے بعد ہلکے نیم گرم پانی سے منہ دھولیں تو اس سے نہ صرف چہرے کی فالتو چکنائی دور ہو جائے گی بلکہ ایسا کرنے سے آپ کی جلد کا رنگ بھی چمک اٹھے گا۔ فاؤنڈیشن کا انتخاب میک اپ اور فاؤنڈیشن کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ماہرین نے اسے میک اپ کی بنیادی ضرورت قرار دیا ہے۔ فاؤنڈیشن کا انتخاب بھی ایک مرحلہ ہوتا ہے کیونکہ فاؤنڈیشن کا انتخاب جلد کی رنگت کی مناسبت سے کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسا شیڈ ہونا چاہیے جو قدرتی جلد کی رنگت سے ہم آہنگ ہو۔ فاؤنڈیشن جلد کو چکنا، رنگ کو متوازن، داغ دھبوں کو چھپانے اور قدرتی رنگت میں نکھار پیدا کرنے کیلئے معاون ہوتی ہے۔ ☆☆☆

بیسن بطور 'اسکن ماسک'

خوب صورت نظر آنا کسے اچھا نہیں لگتا۔ جب بات ہو صنف نازک کی، تو اچھا نظر آنا اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ چاہے وہ گھر پہ ہوں یا باہر، ہر وقت خوب صورت لگیں اور دوسری لڑکیوں سے منفرد نظر آئیں۔ اس کے لیے وہ منہگی سے منہگی بیوٹی کریم استعمال کرتی ہیں۔ اچھے بیوٹی پارلر جا کے فیشل کراتی ہیں۔ وہ سمجھتی ہیں کہ ایسا کرنے سے ان کی جلد میں نکھار پیدا ہوگا، لیکن اکثر جلد ایسی ہوتی ہیں کہ چہرے پہ کوئی بھی کریم لگائی جائے یا بیوٹی پارلر سے کوئی بھی کلینزنگ یا فیشل کرایا جائے تو کریموں میں موجود مختلف کیمیکل جلد کو نقصان پہنچانے لگتے ہیں، لیکن لڑکیاں ظاہری اثرات کو دیکھتے ہوئے اس تکلیف اور منفی پہلو کو نظر انداز کرتی ہیں۔ پارلر جانے سے وقتی طور پہ تو نکھار آ جاتا ہے، لیکن کچھ دنوں کے بعد پھر وہی بے رونقی چھا جاتی ہے۔ پھر لڑکیاں شکایت کرتی ہیں کہ ان کے چہرے پہ کوئی تازگی نہیں ہے اور مائیں اپنے تجربوں کی بنیاد پر گھریلو ٹوٹکوں کا مشورہ دیتی ہیں۔ آج کل کی کئی لڑکیاں ان مشوروں کو مفید نہیں سمجھتیں، لیکن ماہرین ایسی بہت سی گھریلو چیزوں کو فائدہ مند قرار دے چکے ہیں۔ گھریلو ٹوٹکوں میں ایک چیز بیسن بھی ہے۔ جس کے بے شمار فوائد ہیں۔ بیسن کے استعمال کو جلدی مسائل کے حل میں کافی مددگار مانا جاتا ہے اور یہ تقریباً ہر گھر میں موجود بھی ہوتا ہے۔ ماہرین نے اس کو جلد پر استعمال کرنے کے کئی طریقے بتائے ہیں۔ جیسا کہ سورج کی شعاعوں سے خراب ہوتی رنگت میں بیسن کا استعمال بے حد فائدہ پہنچاتا ہے۔ وہ لڑکیاں جو کالج اور یونیورسٹی جاتی ہیں، تیز دھوپ میں ان کی جلد متاثر ہونے لگتی ہے۔ ایسی لڑکیوں کو چاہیے کہ بیسن کو 'فیس ماسک' کے طور پر استعمال کریں۔

دو چائے کے چمچے بیسن میں تھوڑا سا ہلدی پاؤڈر، چند قطرے لیموں کا رس اور تھوڑی سی دہی ڈال کر آمیزہ بنالیں اور اسے اپنے چہرے پہ لگائیں، جب ماسک سوکھ جائے، تو اسے سادے پانی سے دھو لیں۔ اس کو چند دن تک باقاعدگی سے استعمال کریں، دھوپ سے خراب ہونے والی جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جلد کی چکناہٹ کو دور کرنے کے لیے بھی بیسن کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک مٹھی بیسن میں گلاب کا عرق اور اس کا آمیزہ بنالیں اور اسے بیس منٹ کے لیے چہرے پر لگائیں اور پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ ایک دن کے ناغے سے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چہرے سے چکناہٹ دور ہو جائے گی۔ ایکنی بھی لڑکیوں کا اہم مسئلہ ہے۔ اکثر چہرے پہ ایسے دانے نکل آتے ہیں، جو بہت طویل عرصے تک رہتے ہیں اور پھر نشانات بھی چھوڑ جاتے ہیں۔ ان دانوں اور نشانات کو ختم کرنے کے لیے بھی بیسن کا استعمال مفید ہے۔ ایک کھانے کے چمچے بیسن میں تھوڑا سا صندل پاؤڈر، ہلدی اور دودھ شامل کریں۔ تمام چیزیں اچھی طرح ملا کر آمیزہ بنالیں۔ اس پیسٹ کو چہرے پہ آدھے گھنٹے تک لگا رہنے دیں، بعد میں سادہ پانی سے چہرے کو صاف کرلیں۔ جلد کے نکھار کے لیے بھی بیسن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک چائے کے چمچے بیسن میں ایک چائے کا چمچا دودھ، آدھا چائے کا چمچا شہد اور دو قطرے لیموں کا رس شامل کریں اور تمام اجزا کو ملا کر چہرے پر لگائیں۔ خشک ہونے کے بعد سادے پانی سے منہ دھولیں۔ چار ہفتوں تک اس ماسک کو باقاعدگی سے لگائیں، چہرے پہ تازگی آجائے گی۔ دانوں کے نشانات ختم کرنے کے لیے دو کھانے کے چمچے بیسن میں دو کھانے کے چمچے دودھ اور آدھا چائے کا چمچا ہلدی پاؤڈر ملا کر چہرے پہ لگالیں، پھر نیم گرم پانی سے چہرہ دھوئیں۔ اس ماسک کو ہفتے میں دو بار استعمال کریں۔ دانوں کے نشانات آہستہ آہستہ ختم ہوجائیں گے۔ ☆☆☆

چہرے کی کیل مہاسوں سے نجات کا گھریلو نسخہ

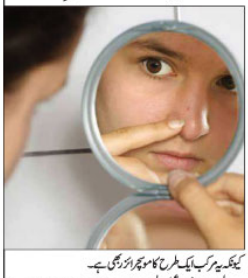

جلد پر سیاہ کیلیں آپ کے حسن کو گہنا دیتی ہیں اور اچھا خاصا چہرہ بھی بیمار دکھائی دیتا ہے لیکن اب ایک سادہ گھریلو نسخے سے آپ صرف چند روز میں بدنما کیلوں سے نجات پاسکتے ہیں۔ کیلیں چہرے، کمر اور کان کے اندر نمایاں ہوتی ہیں کیونکہ یہاں پسینہ پیدا کرنے والے غدود موجود ہوتے ہیں۔ جلد پر بار بار سیاہ کیلیں نمودار ہونے کی ایک اہم وجوہ میں ناقص غذا، تیل دار جلد، بند غدود اور مسام ہوسکتے ہیں۔ چہرے کے مسام جب اضافی تیل اور جلد کے مردہ سیلز سے اٹ جاتے ہیں تو سیاہ کیلیں پیدا ہوتی ہیں۔ چہرے پر سفید کیل اور سیاہ کیل کے درمیان فرق مسام کے کھلنے اور بند ہونے کا ہے۔ جب مسام کھلا ہو تو چکنائی اور جلد کے خلیات آکسیڈائز ہوجاتے ہیں اور سیاہ رنگت اختیار کر لیتے ہیں۔ بلیک ہیڈز گرد وغبار سے وجود میں نہیں آتے اس لیے دیوانوں کی طرح اپنی نازک جلد کریدنے سے گریز کریں۔ اس سے جلد مزید خشک اور کھردری ہوجائے گی اور مزید تیل پیدا ہوجائے گا۔ بلیک ہیڈز کو گھریلو نسخوں سے بھی ختم کیا جاسکتا ہے۔

رس بھرا آدھا لیموں اور شہد: شہد کے قطرے لیموں کی کھلی ہوئی سطح پر ٹپکائیں اور دھیرے دھیرے اپنے چہرے پر ملیں۔ جہاں کیلیں ہیں وہاں خصوصاً اچھی طرح رگڑیں اور اس کے بعد جلد کو 5 سے 7 منٹ کے لیے چھوڑ دیں۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں۔ آپ کو فوری فرق محسوس ہوگا۔ اس کے بعد آپ کی جلد بہت نرم اور چمکدار محسوس ہوگی کیونکہ یہ مرکب ایک طرح کا موسچرائزر بھی ہے۔

لیموں اور شہد کا عمل: لیموں میں تیزابی خواص ہوتے ہیں جو چہرے سے مردہ جلد نکالنے میں نئی جلد کی افزائش میں مدد دیتے ہیں۔ اس سے چہرہ صاف وشفاف ہوجاتا ہے اور بلیک ہیڈز کم ہونے لگتے ہیں۔ قدرتی اینٹی بایوٹکس ہے اور جلد کے مساموں سے گرد وغبار صاف کرتا ہے۔ شہد جلد کو ہائیڈریشن فراہم کر کے چہرے کو صاف رکھتا ہے۔ اگر آپ ہفتے میں 2 سے 3 مرتبہ اس نسخے کو آزمائیں تو چہرہ کیلوں سے پاک ہوجائے گا۔

بھاپ۔۔۔ بیماریوں سے نجات کے ساتھ ساتھ حُسن کیلئے بھی مفید

نرگس ارشد رضا

بھاپ کے ذریعے نہ صرف مختلف بیماریوں سے نجات حاصل کی جاتی ہے، بلکہ یہ طریقہ کار چہرے کی تازگی، نکھار اور قدرتی کشش کو برقرار رکھنے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یونان اور روم کی خواتین اپنی خوب صورتی کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدگی سے پورے جسم پر بھاپ لیا کرتی تھیں۔ یہ قدرتی خوب صورتی قائم رکھنے کا ایک انتہائی سستا طریقہ ہے۔ اس کے لیے پارلر کو بھاری فیس دینے کی بھی ضرورت نہیں، بلکہ یہ عمل گھر میں صرف ایک پیالے اور تولیے کی مدد سے بھی انجام دیا جاسکتا ہے۔ اس سے چہرے کے بند مسام کھل جاتے ہیں۔ ان میں موجود سفید اور سیاہ کیل نرم ہوجاتے ہیں اور ساتھ ہی گرد وغبار اور دھول مٹی کا بھی صفایا ہوجاتا ہے۔

بھاپ لینے کے عمل سے چہرے پر موجود داغ دھبے بھی فوری طور پر ختم ہوجاتے ہیں۔ بھاپ کا عمل جلد کی تمام اقسام کے لیے موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ ہفتے میں ایک بار بھاپ لینا بھی کافی سمجھا جاتا ہے، البتہ چکنی جلد والی خواتین اس عمل کو ہفتے میں دو بار بھی کر سکتی ہیں۔ فیشل اسٹیم کے ذریعے جلد کے مساموں کی صفائی ہوتی ہے۔ چہرے کی یہ صفائی عام طور پر نارمل فیس واش یا کلینزنگ کے ذریعے ممکن نہیں ہو پاتی۔ اس لیے ماہرین بیوٹی فیشل کے ہفتے واری پروگرام کو ترجیح دیتے ہیں۔ چہرے پر انوکھی چمک اور تازگی کا احساس ہونے لگتا ہے۔

بھاپ لینے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ اپنے بالوں کو اچھی طرح باندھ لیں۔ اس کے بعد کسی اچھے کلینزر سے چہرے کا مساج کریں۔ یاد رکھیں کہ مساج کے دوران آپ کی انگلیاں چہرے پر دائرے کے انداز میں حرکت کرنی چاہئیں۔ چہرے کی جلد سے گندگی اور گرد وغبار کی صفائی کرلیں، تو زیادہ اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ مساج کے بعد ایک پیالے میں پانی اُبال لیں۔ چہرے کی بھاپ کے لیے پانی کا درجہ حرارت 110 ڈگری بہترین خیال کیا جاتا ہے۔

اس پانی میں اپنی اسکن ٹون کے مطابق ہربل اشیا بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر تلسی کے پتے، نیم، پودینہ یا لیموں کے پتے وغیرہ۔ اس کے علاوہ اپنے پسندیدہ تیل کے چند قطرے بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔ چہرے کا مساج کم از کم دس سے پندرہ منٹ تک جاری رکھیں۔

اب ابلتے ہوئے پانی کو کسی دوسرے پیالے میں ڈالیں اور ایک آرام دہ یا اونچی میز پر رکھ دیں۔ ایک موٹا اور بڑا تولیہ لے کر اپنے سر اور چہرے کو اس پیالے کے اوپر ذرا فاصلہ سے رکھ کر ڈھک لیں۔

کم از کم دس سے پندرہ منٹ تک بھاپ آپ کے چہرے تک پہنچنی چاہیے۔ اس دوران اگر آپ کو سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہو یا آپ خود کو غیر آرام دہ محسوس کر رہی ہوں، تو ہر تھوڑی دیر کے بعد چہرے سے تولیہ ہٹا کر سانس لے سکتی ہیں۔ اس سے بھاپ لینے کا عمل متاثر نہیں ہوگا۔

15 منٹ کے بعد اسٹیم لینے کے عمل کو ترک کر دیں اور چہرے پر کوئی اچھا فیس پیک ماسک لگالیں۔ اگر آپ کے پاس فیس پیک لگانے کا ٹائم نہیں ہے، تو آپ اس کے بجائے صرف آئس کیوبز سے اپنے چہرے کا ہلکے ہلکے مساج کریں۔ اس سے جلد کا درجہ حرارت معمول پر آجائے گا۔

مہینے میں ایک سے دو بار بھی بھاپ لینا ضروری ہے، لیکن اس کا دورانیہ 10 سے 15 منٹ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

اسٹیم کی زیادتی چہرے کو شدید نقصان دیتی ہے۔ اس سے نہ صرف جلد کی قدرتی ٹون تباہ ہوسکتی ہے، بلکہ چہرے پر قبل از وقت جھریاں بھی پڑنے کا خدشہ رہتا ہے۔

بھاپ لیتے ہوئے اپنی جلد کی خصوصیات کو بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ دانوں اور ایکنی والی جلد کی حامل خواتین کو اسٹیم لینے میں احتیاط برتنی چاہیے، کیوں کہ گرمیوں کے موسم میں ایسی جلد کو خاصی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، ایسی جلد کے لیے گھر میں اسٹیم کا عمل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے کو اپنایا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کو ہفتے میں ایک بار استعمال کریں، لیکن اگر چہرے پر دانے بہت زیادہ ہوں تو پھر ایک ہفتے میں دو بار بھی یہ اسٹیم لی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے ایک لیٹر سادہ پانی کو کھلے برتن میں ابال لیں۔ اب اس میں ایک چائے کا چمچا ہلدی، تین سے چار ٹکڑے دار چینی اور ایک کھانے کا چمچا گرین ٹی کے پتے شامل کرلیں اور چولھا بند کردیں۔ اب اس پانی سے چہرے پر بھاپ لیں۔

گرین ٹی کے پتے جلد کو تازہ کردیں گے۔ دھوپ کی تمازت سے جھلسی ہوئی جلد پر اس کے ذریعے سے نکھار پیدا ہوگا۔ ہلدی میں قدرتی طور پر موجود سلفر ہماری جلد کو ہر قسم کے انفیکشن سے دور کرتی ہے، جس سے چہرے پر موجود دانے ختم ہونے میں مدد ملتی ہے، جب کہ دار چینی سے جلد کی الرجی دور ہوتی ہے۔

خشک جلد کے لیے بھاپ کے پانی میں Red Clover، یاسمین کے پھول یا چند قطرے لیونڈر آئل شامل کرلیں اور اس پانی سے کم از کم آٹھ سے دس منٹ تک بھاپ لیں۔ یہ پانی ایک اچھا موئسچرائزر بن جائے گا اور جلد نرم اور ہموار ہو جائے گی۔

چکنی جلد والی خواتین اسٹیم لینے کے پانی میں لیموں کے چند قطرے، گرین ٹی کے چند پتے، باسل یا پھر روزمیری پھول کے چند پتے شامل کر کے پھر بھاپ لیں۔ حساس جلد کی حامل خواتین اسٹیم لیتے وقت پیالے سے چہرے تک کا فاصلہ عام طریقہ سے زیادہ ہی رکھیں تو بہتر ہوگا اور دو سے تین منٹ سے زیادہ بھاپ نہ لیں۔ حساس جلد کے لیے بھاپ لینے والی خواتین اس پانی میں عرق گلاب، گرین ٹی کے پتے یا Essential آئل کے قطرے شامل کرسکتی ہیں۔ ☆☆☆

سردی میں آئی میک اپ

موسم میں تبدیلی پیدا ہونے کے ساتھ ہی روزمرہ روٹین میں بھی تغیر پذیری رونما ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گرم کپڑے' شالیں' سوئیٹر' مفلر وغیرہ کی خریداری اور ان کے استعمال میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح موسم کی مناسبت سے میک اپ روٹین میں تبدیلی بھی نہایت اہم وضروری ہے۔ موسم گرما کی شدت نے آپ کو بوکھلاہٹ اور الجھن کا شکار کیے ہوگا پھر چلچلاتی ہوئی دھوپ اور رات میں شدید حبس اور گھٹن زدہ ماحول میں میک اپ کرنے کے لیے خواتین نہایت محتاط ہوکر کلرز کا انتخاب کیا کرتی ہیں جبکہ خوبصورتی کو مزید نکھارنے اور سراپے کو تروتازہ لک دینے کے لیے موسم سرما نہایت بہترین وموزوں موسم ہے۔ اس موسم میں آپ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق آئی شیڈو اور لپ کلر کا انتخاب کر کے اپنے سراپے کو پرکشش ودلکش انداز بخش سکتی ہیں۔ سردیوں کی مناسبت سے مختلف ونٹر فیشن ویک شوز اور میگزینز میں ماڈلز میک اپ سے 3 طرح کے آئی میک اپ ٹرینڈز کا انتخاب کیا گیا ہے۔ آیئے آپ کو بھی ان تین نہایت ہی آسان لیکن فیشن کے مطابق آئی میک اپ کے طریقے سے آگاہ کیا جارہا ہے۔

ڈراک آئی میک اپ: گرمیوں میں خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ کم سے کم میک اپ کا استعمال کریں اور بیوٹیشنز بھی کول اور لائٹ شیڈز استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہیں تا کہ آپ گرمی میں بھی فریش وتر وتازہ نظر آئیں۔ جبکہ سردیوں کے موسم میں اسٹائلسٹ اور میک اپ آرٹسٹ ڈارک میک اپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس موسم میں وہ خواتین جو مختلف رنگوں کے شیڈز آزمانا چاہتی ہیں وہ بالکل آزما سکتی ہیں۔ اس سیزن میں بلیو اور بلیک آئی شیڈ کلر بہت ان ہے اور آپ کو بہت سی غیر ملکی وملکی اداکارئیں اس شیڈز سے اپنی آنکھوں کو خوبصورتی ورونق بخشتی ہوئی نظر آئینگی۔ اسموکی آئی میک اپ ایک عرصے سے فیشن ٹرینڈ کا حصہ بنتا آرہا ہے۔ لیکن سردیوں کی خشک وسرمئی شاموں میں اسموکی آئی میک اپ کی چھب ہی نرالی ہوا کرتی ہے۔ آپ آئی شیڈو لگانے کے تمام اصولوں کو توڑتے ہوئے آئی شیڈ کا ہلکا سا شیڈ اپنی آنکھوں کے نچلے حصے پر لگا کر ایک ڈرامائی لک اپنا سکتی ہیں۔

کاجل: کاجل کا فیشن سدا بہار ہے لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے اس کے رجحان میں کچھ کمی ہوگئی تھی لیکن ایک بار پھر کاجل کا فیشن دوبارہ لوٹ کر آگیا ہے۔ تو آپ سردیوں کے موسم میں کاجل اپنی آنکھوں میں لگا کر نہایت پرکشش وخوبصورت انداز اپنا سکتی ہے۔ موسم سرما کے خوشگوار وٹھنڈے ماحول میں کاجل سے بھرے نیناں بہت اچھے لگتے ہیں۔ نوجوان لڑکیاں اور خواتین کاجل پینسل یا کاجل سے اپنی آنکھوں میں نہایت نفاست سے گہری لائن لگائیں اگر آپ پسند کو آنکھوں سے باہر ہوا کا جل ہے تو آپ موٹی لائن لگا کر کاٹن بڈے اسکو باہر کی طرف پھیلا کر لگا سکتی ہیں۔ آپ کے خیال میں کاجل دن کے وقت زیادہ موزوں اور مناسب نہیں رہتا ہے۔ آپ ایک بار دوبارہ سوچئے درحقیقت کاجل ایک ورسٹائل آئی میک اپ ہے جسے آپ صبح سے شام کسی بھی وقت اپنی آنکھوں پہ اپلائی کر کے منفرد انداز اپنا سکتی ہیں۔ کاجل یا آئی پینسل ہمیشہ واٹر پروف خریدیں کیونکہ اعلیٰ کوالٹی کا واٹر پروف کاجل تادیر آنکھوں میں اپنی صحیح حالت میں برقرار رہتا ہے۔ سوٹھٹھرتی سردی کی سرمئی شاموں میں کاجل سے بھرے کجرارے نیناں کا مقبول فیشن ٹرینڈ اپنانے کیلئے آپ تیار ہیں؟

نیچرل لک: آپ بہت زیادہ ہیوی اور رنگوں سے بھرپور آئی میک اپ کرنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتی ہیں۔ تو کوئی مسئلہ نہیں ہے آجکل ہیوی آئی شیڈوز، کاجل پینسل اور مسکارے کے ساتھ "نو میک اپ" کا تاثر بھی فیشن میں ان ہے۔

اب اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے آپ صرف منہ دھو کر گھر سے باہر نکل جائیں یا کسی تقریب میں شرکت کے لئے تیار ہوجائیں بلکہ آپ میک اپ کرتے ہوئے ہلکے ونیچرل رنگوں کے شیڈز پر زیادہ فوکس کریں جو آپ کی آنکھوں کو نیچرل یعنی قدرتی اور خوبصورت تاثر بخشے اور آپ کی آنکھیں اس جادوئی اَن دیکھے میک اپ سے ایک دلفریب انداز پیدا کریں اور سادگی میں حسن کے جلوے بکھیریں۔

آپ آنکھوں کو نہایت سادہ اور خوبصورت انداز بخشنے کیلئے صرف اپنی پلکوں کو لیش کرلر سے کرل کر کے ایک دوکوٹ مسکارا کے اپلائی کرسکتی ہیں اس سے نہایت فریش اور نیچرل لک آتا ہے۔ موسم سرما میں ٹرینڈی آئی میک اپ اپنی آنکھوں کی رعنائی میں اضافے کے ساتھ آنکھوں کی قدرتی خوبصورتی پر بھی توجہ دیں۔ آنکھوں کا صحت منداور تروتازہ نظر آنا بھرپور وپرسکون نیند اور ٹینشن سے پاک صحت بخش لائف اسٹائل کی علامت ہوا کرتا ہے۔ آپ بھی اپنی آنکھوں کو قدرتی خوبصورتی وچمک بخشنے کی سعی کیجئے۔ ☆☆☆

فصلوں کے تنوع پر بھی توجہ دینا ضروری

حکومت زرعی پیداوار کی ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل برداشت کرے گی: شیوراج

نئی دہلی، 04 جنوری (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح وبہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ پیداوار کرنے والے اور صارف ریاستوں کے درمیان قیمتوں کے فرق کو ختم کرنے کے لیے حکومت نے زرعی پیداوار کی نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے کے اخراجات برداشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہاں ریاستوں کے وزرائے زراعت کے ساتھ وزارت کی مختلف اسکیموں کی جائزہ میٹنگ کے دوران مسٹر چوہان نے کہا کہ اس سال زرعی شعبے اور اس سے وابستہ شعبے کی ترقی کی شرح ساڑھے تین فیصد سے چار فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ مسٹر چوہان نے میٹنگ میں بجٹ اور جاری زرعی اسکیموں میں بہتری کے سلسلے میں ریاستوں کے وزراء سے تجاویز طلب کیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے سال میں زرعی ترقی اور کسانوں کی فلاح وبہبود کے کاموں کو نئی قراردادوں کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جائے گا۔ یہ میٹنگ آن لائن منعقد کی گئی تھی۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کے سکریٹری ڈاکٹر دیویش چترویدی اور وزارت کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ اعلیٰ فصلوں (ٹماٹر، پیاز اور آلو) کی فصل کی کٹائی کے اہم کے موسم میں پیداوار اور استعمال کرنے والی ریاستوں کے درمیان قیمت کے فرق کو ختم کرنے کے لیے، حکومت نے مرکز کے ذریعے کیے گئے کام کے لیے نقل و حمل اور ذخیرہ کرنے کے لیے فنڈز فراہم کیے ہیں۔ نوڈل ایجنسیوں کو روپے کے اخراجات برداشت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ فصلوں کے تنوع پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ ریاستیں بھی اس سمت میں اپنی پوری کوشش کر رہی ہیں۔ اناج ہو یا باغبانی، پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبے میں مسلسل ترقی ہو رہی ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ آج کی میٹنگ کا بنیادی مقصد اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے آنے والے بجٹ میں تجاویز پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ اور جاری اسکیموں کے حوالے سے اگر کوئی تجویز یا ترمیم درکار ہو تو اس کے حوالے سے ضروری تجاویز پیش کریں۔ فصل بیمہ اسکیم کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پہلے نقصان کا تخمینہ کراپ کٹنگ مینول کے ذریعے کیا جاتا تھا۔ اب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اب یہ سیٹلائٹ بیسڈ یعنی ریموٹ سینسنگ کے ذریعے کیا جائے گا۔ اس سے فصل کے نقصان کا صحیح اور درست اندازہ لگایا جا سکے گا اور مناسب وقت پر ڈی بی ٹی کے ذریعے رقم منتقل کی جائے گی اگر کوئی انشورنس کمپنی کلیم کی ادائیگی میں تاخیر کرتی ہے تو اسے رقم پر 12 فیصد سود ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اپنا حصہ فوراً دے گا۔ ریاستوں سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں انہیں بھی فوری طور پر رقم دینے کا انتظام کرنا چاہیے۔

بحریہ کا دستہ تارینی ساگر پریکرما کے تیسرے مرحلے کے لیے روانہ

نئی دہلی، 04 جنوری (یواین آئی) سمندر کے راستے دنیا کا چکر لگانے کی اہم مہم، ناویکا ساگر پریکرما۔ 2ایک کشتی جس میں بحریہ کے دو افسران تھے، آج لٹلٹن سے پورٹ اسٹینلے کے لیے اپنے تیسرے مرحلے پر روانہ ہوئے۔ اس مرحلے میں تارینی 5600 ناٹیکل میل تقریباً 10,400 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ یہ اس مہم کا طویل ترین مرحلہ ہے۔ یہ تارینی کا سب سے جنوبی ٹرانزٹ بھی ہوگا، تقریباً 56 ڈگری جنوب میں۔ تارینی تاریخی سفر کے دوسرے مرحلے کو مکمل کرنے کے بعد 22 دسمبر کو لٹلٹن پہنچی۔ لیفٹیننٹ کمانڈر روپا اے۔ جنہوں نے اس مہم کا آغاز کیا۔ سمندری انویشن میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کی علامت ہے۔ لٹلٹن کے عملے نے اگلے مرحلے پر خصوصی توجہ کے ساتھ کشتی کی مرمت اور دیکھ بھال پر کام کیا، جہاں جہاز جنوبی بحرالکاہل کو عبور کرے گا، خطرناک ڈریک پیسیج سے گزرے گا، اور کیپ ہارن کو گول کرکے پورٹ اسٹینلے تک پہنچے گا۔ جنوبی اوقیانوس کے موسمی نظام کے ساتھ، ٹیم تارینی 50-60 ناٹس (90 - 110 کلومیٹر فی گھنٹہ) تک چلنے والی ہواؤں کے ساتھ چیلنجنگ سمندروں کا تجربہ کرنے کی توقع کر رہی ہے۔

پنجاب کی خواتین کا کیجریوال کی رہائش گاہ پر احتجاج

اجے ماکن کا شدید حملہ، 'فرضی وال' قرار دیا

دہلی میں سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہو چکا ہے اور پنجاب کی خواتین نے اس کا واضح اظہار کیا جب انہوں نے آج صبح دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا۔ احتجاج کرنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ عام آدمی پارٹی (عآپ) نے پنجاب اسمبلی انتخابات کے دوران انہیں 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔ خواتین نے اپنے احتجاج کے دوران کہا کہ یہ وعدہ پورا نہ ہونے کی وجہ سے وہ کیجریوال کے گھر کے باہر احتجاج کر رہی ہیں۔ کانگریس پارٹی نے اس معاملے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے عآپ پر جھوٹے وعدوں کا الزام عائد کیا ہے۔ پنجاب کانگریس کے صدر، امرندر سنگھ راجہ واڑنگ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ احتجاج پنجاب میں عآپ حکومت کے وعدوں کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی نے پنجاب میں 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ وعدہ آج تک پورا نہیں کیا گیا۔ راجہ واڑنگ نے کہا، ''پنجاب میں عآپ کی حکومت کو تین سال ہو گئے ہیں اور عوام نے ان کے وعدوں پر بھروسہ کر کے انہیں اکثریت دی تھی لیکن ان وعدوں میں سے کوئی بھی پورا نہیں ہوا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی نے پنجاب میں خواتین کو 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن وہ پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایسا وعدہ دہلی میں بھی کیا گیا ہے لیکن اس کا کوئی واضح روڈ میپ نہیں ہے۔ راجہ واڑنگ نے یہ بھی کہا کہ پنجاب میں خواتین کے ساتھ جو دھوکہ دہی کی گئی ہے، وہی دھوکہ دہی دہلی میں دوبارہ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے دہلی کے عوام سے درخواست کی کہ وہ عآپ کے جھوٹے وعدوں میں نہ آئیں اور دہلی کی حالت پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم دہلی کی عوام اور خواتین سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ جھوٹے وعدوں کے جھانسے میں نہ آئیں، کیونکہ عآپ نے پنجاب کی حالت خراب کر دی ہے۔'' کانگریس لیڈران نے کہا کہ ان وعدوں کے بارے میں اروند کیجریوال سے سوال کیا گیا تو وہ کوئی واضح جواب نہیں دے پائے، خاص طور پر اس بات پر کہ وہ یہ پیسے کہاں سے لائیں گے۔ پنجاب کانگریس کے دیگر رہنماؤں میں پرتاپ سنگھ باجوہ نے بھی اس پر ردعمل دیا اور کہا کہ کانگریس پنجاب کے عوام کے ساتھ ہونے والی دھوکہ دہی کو دہلی میں دوہرانا نہیں چاہتی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پنجاب کانگریس کے قائدین جلد ہی دہلی آئیں گے تاکہ پنجاب میں کی گئی دھوکہ دہی کے بارے میں عوامی طور پر آگاہی پیدا کی جا سکے۔ اس احتجاج کے دوران دہلی پولیس نے ان خواتین کو حراست میں لے لیا جو کیجریوال کی رہائش کے باہر احتجاج کر رہی تھیں۔ پولیس کے مطابق یہ خواتین مظاہرے کے دوران سڑک پر رکاوٹ ڈال رہی تھیں جس کی وجہ سے انہیں حراست میں لیا گیا۔ دوسری جانب دہلی کانگریس کے صدر دیوندر یادو نے ایک بیان میں کہا کہ وہ پنجاب کانگریس کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو دہلی میں آ کر خواتین کو عآپ کے جھوٹے وعدوں سے آگاہ کر رہے ہیں۔ یادو نے کہا کہ'' کیجریوال نے پنجاب کی خواتین کو 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن انہوں نے آج تک ایک روپیہ بھی نہیں دیا۔'' کانگریس کے سینئر رہنما اجے ماکن نے کہا،'' پنجاب کی خواتین کے ساتھ جو دھوکہ دہی ہوئی ہے، اس کا جواب دہی کا وقت آ چکا ہے۔ کیجریوال نے پنجاب میں خواتین کے لیے جو وعدے کیے تھے، انہیں پورا نہیں کیا۔ اب دہلی کے عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ عآپ کے جھوٹے وعدوں سے بچنا ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا،''میں نے کہا تھا کہ اس کا نام کیجریوال※ نہیں، بلکہ فرضی وال※ ہونا چاہیے اور دوسری بات یہ کہ میں نے کہا تھا کہ یہ اینٹی نیشنل ہے۔ پرتاپ سنگھ باجوہ اور راجہ واڑنگ نے وضاحت کی ہے کہ فرضی وال※ اس پر بالکل فٹ آتا ہے۔ جہاں تک اینٹی نیشنل※ ہونے کا سوال ہے، اس حوالے سے میں کل ڈی پی سی سی میں 11:30 بجے پریس کانفرنس کروں گا اور اس وقت میں انکشاف کروں گا کہ کیجریوال کیوں اینٹی نیشنل ہے۔" دریں اثنا، عآپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے خواتین کے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا،'' یہ خواتین کانگریس اور بی جے پی کی پارٹی سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ خواتین پنجاب سے نہیں آئی ہیں، پنجاب کی خواتین ہمارے ساتھ ہیں اور انہیں عآپ پر مکمل اعتماد ہے۔''

راہل گاندھی کی آئی آئی ٹی مدراس کے طلباء سے ملاقات

تعلیمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور

کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے حال ہی میں آئی آئی ٹی مدراس کے کچھ روشن خیال طلبا سے گفتگو کی اور ہندوستان کے تعلیمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر، راہل گاندھی نے بتایا کہ ہندوستانی تعلیمی نظام میں تبدیلی لانے کے لیے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور جذبات کو سمجھنا اور ان کے مطابق مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ راہل گاندھی نے اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ہندوستان کا تعلیمی نظام اب بھی چند مخصوص شعبوں تک محدود ہے، جیسے ڈاکٹر، انجینئر، آئی اے ایس، آئی پی ایس یا فوج۔ ان کا ماننا ہے کہ ہمیں تعلیم کے میدان میں زیادہ تنوع کی ضرورت ہے، تاکہ طلباء کو مختلف شعبوں میں کیریئر کے مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ اپنے جذبے کے مطابق مستقبل کے لیے نئے راستے منتخب کر سکیں۔ راہل گاندھی نے اس موقع پر تحقیق اور تعلیم کے کردار کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ یہ دونوں چیزیں ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستان کو عالمی سطح پر لیڈر بنانے کے لیے ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو نئی سوچ اور نیا نقطہ نظر فراہم کرنا ہوگا تاکہ نوجوانوں کو وہ مواقع ملیں جو ان کے خوابوں کی تکمیل کے لیے ضروری ہیں۔'' ملاقات کے دوران طلبا اپنے سوالات کے ذریعے اس گفتگو کو مزید گہرا اور مفید بنایا۔ راہل گاندھی نے ان کے سوالات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی بات چیت سے انہیں ہندوستان کے مستقبل کے بارے میں نئی بصیرت حاصل ہوئی ہے۔ ویڈیو کو یوٹیوب پر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں راہل گاندھی نے لکھا کہ اس نوعیت کے خیالات کا تبادلہ صرف نظریات تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اس بات پر زور دیا کہ اس بات چیت سے جو رہنمائی حاصل ہو، اس پر عمل بھی ہونا چاہیے تاکہ ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک انصاف پسند اور ترقی پسند قوم کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ راہل گاندھی نے اس ویڈیو کو ایکس پر بھی شیئر کیا اور اس میں کہا کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ کسی بھی حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں سے ایک اپنے لوگوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اور یہ صرف نجی شعبے اور مالی ترغیبات کے ذریعے ممکن نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں تعلیم کے شعبے میں زیادہ سرمایہ کاری کرنی چاہیے اور سرکاری اداروں کو مزید مستحکم کرنا چاہیے۔ راہل گاندھی نے واضح طور پر کہا کہ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ تعلیم تک رسائی اور معیار دونوں یکساں ہوں، تاکہ تمام بچوں کو بہترین تعلیمی مواقع مل سکیں۔ ان کے مطابق، نجی تعلیم ادارے تعلیم کے معیار میں کمی اور سماجی تفاوت کے باعث عوامی تعلیم کے نظام کو کمزور کر رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ حکومت کو تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری کر کے ان کے معیار کو بہتر بنانے اور عوامی سطح پر تعلیم کو طاقتور بنانے کی ضرورت ہے۔

کانگریس قائدین اور کارکنوں نے پانچ نکاتی مطالبات کے ساتھ 13 کلومیٹر مارچ کیا

رائے پور، 04 جنوری (یواین آئی) چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کے صدر دیپک بیج کی قیادت میں پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے ہفتہ کو بستر ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام چھتیس گڑھ نیائے یاترا※ میں پانچ نکاتی مطالبات کے ساتھ تاریخی 13 کلومیٹر کا مارچ کیا۔ اس یاترا کے تحت ناگرنار کھٹپدر سے جگدل پور تک کھٹپدر کے کوپا گوڑا کے ارد گرد سپر اسپیشلسٹ کی مانگ، این ایم ڈی سی ڈس انویسٹمنٹ پر پابندی، این ایم ڈی سی سے متاثرہ دیہات کے لوگوں کو سی ایس آر کی رقم فراہم کرنے، ناگرنار این ایم ڈی سی اور جگدل پور میں این ایم ڈی سی ہیڈ کوارٹر میں مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ پانچ نکاتی مطالبات لانے کے لیے تیرہ کلومیٹر لانگ مارچ کیا گیا۔ کھٹپدر سے یاترا شروع کرنے سے پہلے مسٹر بیج نے کھٹپدر کی شیتلا ماں مندر یاترا کی کامیابی کے لیے دعا کی اور آشیرواد لیا اور اس چھتیس گڑھ نیائے یاترا کا آغاز کیا۔ اس دوران ریاستی کانگریس صدر کی قیادت میں ہزاروں کانگریسیوں نے ایک بڑے ہجوم کے ساتھ کھٹپدر سے جگدل پور تک مارچ کیا اور پانچ نکاتی مطالبات کی فوری بحالی کے لیے گورنر کے نام بستر کمشنر کو میمورنڈم پیش کیا۔ شہر کے مدین چوک، مدیا چوک، کمہار پارہ چوک، ایس پی آئی چوک اور شہید پارک چوک پر مسٹر بیج کا شاندار استقبال کیا گیا۔ مسٹر بیج نے کہا کہ کانگریس حکومت کے دوران اسپتال کے لیے زمین الاٹ کی گئی تھی۔

ممبئی: باندرہ میں آگ لگنے سے کئی جھونپڑیاں خاکستر

ممبئی※ 4 جنوری (یواین آئی) ممبئی کے باندرہ ایسٹ کے گیانیشور نگر میں واقع او این جی سی کالونی میں سنیچر کو زبردست آگ لگ گئی جسکے سبب لاکھوں کا مالی نقصان لیکن کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی اطلاعات کے مطابق آگ لگنے سے تقریبا" بیس سے زائد جھونپڑیاں خاکستر ہوگئیں۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے لگیں۔ اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ گئے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے مطابق یہ ایک لیول L1 آگ ہے۔ ذرائع کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ اس شعلے دور سے نظر آ رہے تھے۔ آگ لگنے سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول دیکھا گیا۔

کیجریوال جعلی فارم بھر کر خواتین کے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 04 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کے اعلان کے بارے میں یہاں خواتین کو متنبہ کرنے اور مسٹر کیجریوال پر فرضی فارم بھروا کر خواتین کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے ہفتہ کو کہا کہ پنجاب میں مسٹر کیجریوال نے تین سال پہلے خواتین کو 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن تین سالوں میں کسی خاتون کو ایک پیسہ بھی نہیں دیا گیا۔ اس کے باوجود مسٹر کیجریوال پنجاب کا حوالہ دے کر دہلی میں خواتین کو 2100 روپے دینے کا اعلان کر کے ان کے ووٹ حاصل کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی خواتین کے بارے میں آج تک کچھ کیوں نہیں سوچا گیا، جب کہ مسٹر کیجریوال گزشتہ 11 سالوں سے دہلی میں برسر اقتدار ہیں۔ مسٹر کیجریوال جب بدعنوانی، غلط حکمرانی اور عوام کی مکمل بے عملی کی وجہ سے عام آدمی پارٹی کے جہاز کو ڈوبتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہ دم توڑ دینے والی مہیلا سمان یوجنا، سنجیوانی یوجنا، فرشتے یوجنا، پجاری گارنٹی سمان یوجنا وغیرہ کا اعلان کر رہے ہیں۔ ان کی توجہ ووٹ کی سیاست پر ہے اور وہ اقتدار پر قبضہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ اپنا رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ مسٹر کیجریوال کا یہ بیان کہ دہلی کے لوگ کانگریس پارٹی کو حساس طریقے سے نہیں لے رہے ہیں، ان کی سیاسی زمین کھسکنے کی علامت ہے۔ پچھلے 11 سالوں کے کام کرنے کے انداز کو دیکھ کر عوام نے شیش محل کے مالک مسٹر کیجریوال کو اقتدار سے باہر کا راستہ دکھانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے کانگریس کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ دہلی میں کانگریس کی شیلا دکشت حکومت کی لاڈلی اسکیم کے تحت بیوہ خواتین کی بیٹیوں کو دی جانے والی رقم میں زبردست کمی کی گئی ہے۔ یہی نہیں، کانگریس حکومت کی طرف سے خواتین کو فراہم کی جانے والی اسکیموں اور سہولیات کو یا تو مکمل طور پر روک دیا گیا ہے یا ان کی رقم تقریباً کچھ بھی نہیں رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت 9ویں اور 11ویں جماعت کی طالبات کو رزلٹ بہتر کرنے کے نام پر اسکول سے نکالا جا رہا ہے۔

کانگریس پورے ملک میں جئے باپو-جئے بھیم-جئے آئین مہم شروع کرے گی: پون کھیڑا

نئی دہلی، 04 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) آئین مخالف ہے اور وہ بابا صاحب امبیڈکر اور مہاتما گاندھی کی توہین کرتی ہے، اس لیے کانگریس ملک کے ہر ضلع میں چوپال کا انعقاد کرے گی اور ملک کے عوام کو بتائے گی کہ بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) گاندھی جی اور امبیڈکر کی توہین کیسے کرتا ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے 17 دسمبر کو پارلیمنٹ میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔ ہمیں توقع تھی کہ وزیر داخلہ معافی مانگیں گے اور وزیر اعظم نریندر مودی اس معاملے میں مداخلت کریں گے لیکن مسٹر مودی نے وزیر داخلہ کا ساتھ دیا اور امبیڈکر کی توہین میں ساجھیدار بن گئے۔ بیلگاوی میٹنگ میں بھی یہ مسئلہ اٹھایا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ہم پورے ملک میں جئے باپو-جئے بھیم-جئے آئین※ مہم شروع کریں گے۔ اس مہم کے تحت ہم ہر ضلع میں چوپال لگائیں گے اور لوگوں کو بتائیں گے کہ بی جے پی، آر ایس ایس کئی دہائیوں سے امبیڈکر کی توہین اور آئین کی توہین کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ مسٹر کھیڑا نے کہا" آج ہم جئے باپو-جئے بھیم-جئے آئین※ مہم کا پمفلٹ جاری کر رہے ہیں۔ تاکہ یہ تاریخی پس منظر کے ساتھ حقیقت پر مبنی انداز میں بتایا جا سکے کہ کس طرح بی جے پی ملک کی 90 فیصد آبادی کے خلاف سازش کر رہی ہے۔ بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کرنا یا ان کے خلاف سازش کرنا اس ملک کے 90 فیصد لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے، ان کے لیے ایک چوٹ ہے۔ یہ ملک آئین سے چلے گا۔ بی جے پی اپنے منہ میں آئین اور اس کے ساتھ منوسمرتی لے کر گھوم نہیں سکتی۔ بی جے پی نہ صرف ملک میں دلتوں اور قبائلیوں کے ساتھ کھلم کھلا ناانصافی کرتی ہے بلکہ ان کے قوانین کو بھی کمزور کرتی ہے۔ بی جے پی

سماج میں چھوت، ذات پرستی اور عدم مساوات کے خاتمے کی ضرورت: نتن گڈکری

پونے، 4 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے سڑک اور ٹرانسپورٹ نتن گڈکری نے کہا کہ ملک میں اختلاف رائے کوئی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ اصل مسئلہ خالی پن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں کو یہ جاننا چاہیے کہ ہم ایک دوسرے کے لیے کتنے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اور تنظیم میں کارکنوں کو انسان سمجھا جانا چاہیے، جو کہ ابھی تک نہیں ہو رہا۔ گڈکری نے سیاست میں اقتدار کی تبدیلی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ لیڈر اقتدار کے مطابق بدلتے ہیں، لیکن زندگی میں پیسہ سب کچھ نہیں ہوتا۔ گڈکری یہ باتیں پونے میں بالگندھرو ارنگمندر میں پرشوتم کھیڈیکر امرت مہوتسو گورا کمیٹی کے تحت منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں گڈکری نے اہمیت دی کہ صحت کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔ تقریب کی صدارت وجے گھوگرے (صدر، مراٹھا سیوا سنگھ) نے کی، جبکہ اس میں دیگر اہم شخصیات جیسے سابق جسٹس بی۔ جی۔ کولسے پاٹل، ایم ایل اے ریکھا کھیڈیکر، سینئر شاعر اندرجیت بھلیراو، اور سابق آئی پی ایس آفیسر وکرم بوکے سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مدن پاٹل کی لکھی ہوئی کتاب کرانتی پورش پرشوتم کھیڈیکر※ کی رسم اجرا بھی کی گئی۔ گڈکری نے اپنے خطاب میں کہا کہ سماج میں چھوت، ذات پرستی اور عدم مساوات کو ختم کیا جانا چاہیے کیونکہ آپ کا معیار ہی آپ کو عظیم بناتا ہے۔ ان کے مطابق، یہ خصوصیت علم سے آتی ہے اور اگر ہندوستان کو عالمی گرو بننا ہے تو علم کی اہمیت کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ وہ اپنے والدین کے بعد چھترپتی شیواجی مہاراج کی عزت کرتے ہیں، جو ایک مثالی بادشاہ تھے اور تمام مذاہب کے ساتھ برابری کے سلوک رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شیواجی مہاراج نے کبھی بھی دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کو نقصان نہیں پہنچایا اور نہ ہی خواتین کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی کی۔

درگاہ کا جنتی دروازہ اجمیر عرس میں ایمان کا مرکز بن جاتا ہے!

اجمیر، 4 جنوری (یواین آئی) راجستھان کے اجمیر میں دنیا کے مشہور صوفی بزرگ خواجہ معین الدین حسن چشتی کے سالانہ عرس کے موقع پر درگاہ پر واقع جنتی دروازہ عقیدے کا مرکز بنا ہوا ہے۔ مرکزی مزار شریف پہنچنے کے لیے جنتی دروازہ میں داخل ہونے کے لیے عقیدت مندوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ عقائد کے مطابق جنتی دروازے سے مزار شریف میں داخل ہونا جنت کی طرف جاتا ہے۔ جنتی دروازہ سال میں صرف نو دن کے لیے کھولا جاتا ہے۔ یہ دروازہ عرس کے دوران چھ دن، دونوں عیدوں پر ایک ایک دن اور خواجہ صاحب کے گرو عثمانیہ ہارونی کے عرس پر بھی ایک دن کے لیے کھولا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں خواجہ غریب نواز کے نام سے مشہور خواجہ معین الدین حسن چشتی کے مرکزی آستانہ شریف میں داخل ہونے کے لیے بیگمی دلان دروازہ اور پائینتی دروازہ عام دنوں میں کھلے رہتے ہیں۔ ان دو دروازوں سے زائرین مرکزی مزار میں داخل ہوتے ہیں اور سال بھر عبادت کرتے ہیں۔ کچھ خاص مواقع پر ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مند جنتی دروازے کو چومنے اور داخل ہونے کے لیے اجمیر آتے ہیں، جو نو دنوں تک کھلتا ہے۔ خواجہ صاحب کا چھ روزہ عرس 7 جنوری کو کل رسم کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ اسی روز درگاہ دیوان سید عموی عابدین علی خصوصی دعائیں کرنے جنتی دروازہ سے ہوتے ہوئے مرکزی مزار شریف میں داخل ہوں گے۔ اس کے فوراً بعد جنتی دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

ممبئی: 58 عمارتوں کی انہدامی کارروائی پر 3 فروری تک روک

ممبئی، 4 جنوری (یواین آئی) کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) کی حدود میں 58 عمارتوں کے خلاف ہونے والی انہدامی کارروائی پر بامبے ہائی کورٹ نے 3 فروری تک روک لگا دی ہے۔ یہ عمارتیں جعلی دستاویزات اور فرضی مہر کے ذریعے تعمیراتی اجازت نامہ حاصل کرنے والے پرائیویٹ بلڈروں کی تعمیر کی ہوئی تھیں۔ ان عمارتوں میں فلیٹ خریداروں نے قانونی طور پر خریداری کی تھی۔ ہائی کورٹ نے ان عمارتوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہدامی کارروائی کا حکم دیا تھا۔ تاہم، جمعہ کو عدالت نے عبوری حکم دیا کہ 3 فروری تک ان عمارتوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی، جس سے ہزاروں خاندانوں کو کچھ حد تک راحت ملی ہے۔

اسمبلی سے ہٹائے گئے اہلکاروں کے معاملے میں سماعت نہیں

دوسرے بنچ کو بھیجا گیا □ جسٹس پنکج پروہت کی بنچ نے اسے دوسری بنچ کے پاس بھیج دیا

نینی تال، 4 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ اسمبلی سے ہٹائے گئے دو سو سے زیادہ ایڈہاک ملازمین کے معاملے کی سماعت نہیں ہو سکی ہے، اس معاملے کی سماعت نئی بنچ کرے گی، جسٹس پنکج پروہت کی بنچ نے اسے دوسری بنچ کے پاس بھیج دیا ہے۔ اسمبلی سے ہٹائے گئے تقریباً 232 ایڈہاک ملازمین کے معاملے میں جسٹس پنکج پروہت کی بنچ میں سماعت چل رہی تھی۔ ہٹائے گئے ملازمین کی طرف سے سپریم کورٹ کے وکیل دیودت کامت، جبکہ قانون ساز اسمبلی کی نمائندگی سپریم کورٹ کے وکیل آنند موہن تیواری نے کی۔ اس معاملے میں کئی دنوں تک میراتھن سماعت ہوتی رہی۔ دونوں فریقین نے اپنے دلائل پیش کئے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے کہا گیا کہ تقرریاں درست تھیں اور منظور شدہ آسامیوں کے خلاف طریقہ کار کے مطابق کی گئیں۔ اسمبلی سکریٹریٹ نے بھی ڈویژن بنچ میں ہونے والی سماعت میں ان تقرریوں کی منظوری دے دی ہے۔ دوسری جانب اسمبلی نے کہا کہ تمام تقرریاں ایڈہاک اور غیر آئینی ہیں۔ اسمبلی کو ایڈہاک اہلکاروں کو ہٹانے کا حق حاصل ہے۔ کوٹیا کمیٹی کی سفارش پر ایڈہاک ملازمین کو ہٹایا گیا ہے۔ کمیٹی نے تمام تقرریوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے رواں سال 8 مئی کو اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا تاہم 10 ستمبر 2024 کو عدالت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس کیس میں مزید کچھ دلائل سننے کی ضرورت ہے۔ اس لیے اس معاملے کو مناسب بینچ کے سامنے لسٹ کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد یہ کیس نومبر 2024 میں جسٹس راکیش تھپلیال کی بنچ میں سماعت کے لیے درج کیا گیا۔ متعلقہ عدالت نے بھی کیس سننے سے انکار کرتے ہوئے اسے دوسرے بنچ کو بھیج دیا۔ اس کے بعد یہ معاملہ دوبارہ 31 دسمبر 2024 کو جسٹس پنکج پروہت کی بنچ کے سامنے سماعت کے لیے درج کیا گیا۔ عدالت نے دوبارہ سننے سے انکار کرتے ہوئے اسے دوسرے بنچ کے پاس بھیج دیا۔ اب اس معاملے میں دوبارہ ایک نئی بنچ تشکیل دی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اکتوبر 2022 میں اسمبلی سکریٹریٹ نے 232 ایڈہاک ملازمین کو باہر کا راستہ دکھا دیا تھا۔ جس کے بعد ان ملازمین کی جانب سے برطرفی کے حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ تب سے یہ معاملہ ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔

روڈ نمبر 24 شہید ٹیپو سلطان روڈ کی تعمیر کا آغاز

مسعود احمد خان اور سید شیر علی کی کامیاب نمائندگی

ناندیڑ: 4 جنوری (راست): روڈ نمبر 24 شہید ٹیپو سلطان روڈ جو برکت کمپلیکس سے اسلام پورہ تک جاتی ہے اس کے دوسری جانب کے راستے کی تعمیر کا کام بالآخر شروع ہو گیا ہے۔ یہ سڑک اپنی خستہ حالت کی وجہ سے علاقے کے عوام کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی تھی۔ راستہ خراب ہونے کے باعث راہگیروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا جبکہ اس راستے پر موجود اسپتالوں اور اسکولوں کے لیے بھی یہ سڑک نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ وارڈ نمبر 11 کے سابق کارپوریٹر اور سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان اور سابق کارپوریٹر سید شیر علی نے اس سڑک کی تعمیر کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ اپنے دور کار میں انہوں نے اس سڑک کے لیے ٹینڈر منظور کروایا تھا لیکن نئی ڈرینج لائن بچھانے کے کام کے باعث سڑک کی تعمیر تاخیر کا شکار ہو گئی۔ ڈرینج لائن کے لیے سڑک کی کھدائی کی گئی جس سے اس کی حالت مزید خراب ہو گئی۔ اس دوران منظور شدہ بجٹ ناکافی ہونے کی وجہ سے سڑک کے دوسرے حصے کا کام رکا رہا۔ تاہم مسعود احمد خان اور سید شیر علی نے مسلسل میونسپل کمشنر سے نمائندگی کی اور ناکافی بجٹ کو بڑھانے کے لیے ٹینڈر کو ریوائز کروانے کی کوشش کی۔ ان کی انتھک محنت اور جدوجہد کے نتیجے میں آج اس سڑک کی تعمیر کا آغاز ممکن ہو سکا ہے۔ علاقے کے عوام نے اس ترقیاتی کام کو بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم راہگیروں اور مقامی رہائشیوں کے لیے سہولت کا باعث بنے گا۔ عوام نے اس موقع پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا اور مسعود احمد خان اور سید شیر علی کی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر ناندیڑ ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبے کے صدر رحیم احمد خان کی بھی گل پوشی کی گئی جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں نمایاں کردار ادا کیا۔ سابق کارپوریٹر مسعود احمد خان اور سید شیر علی کی وارڈ کے بنیادی مسائل کے حل میں نمایاں دلچسپی اور عملی اقدامات کی عوام نے تعریف کی۔

بڑھتی سرد لہر کو لے کر محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

ٹھنڈ پڑنے کے امکان سے متعلق وارننگ جاری کی

کانپور: 4 جنوری (پی این ایس) کانپور میں سرد لہر بڑھ گئی ہے۔ رات کو بھی شدید ٹھنڈ پڑنا شروع ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے صبح سویرے سیر کرنے اور رات گئے تک سفر کرنے والوں کے لیے وارننگ جاری کر دی ہے۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ صبح سات بجے کے بعد سیر کے لیے نکلیں۔ اس کے علاوہ رات 10 بجے سے پہلے کسی محفوظ مقام پر پہنچ جائیں۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ نہاتے وقت پانی براہ راست سر پر نہ ڈالا جائے اور دل، سانس اور دیگر مریضوں کو خاص طور پر سردی سے بچنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی، سی ایم او نے رات کے پناہ گاہوں کی مرمت کے علاوہ تمام سی ایچ سی اور پی ایچ سی مراکز میں الاؤ کے انتظامات کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ جمعرات کو دل کے دورے کی علامات کے ساتھ 38 مریضوں کو کارڈیالوجی میں داخل کیا گیا تھا، لداخ اور جموں و کشمیر کی پہاڑیوں میں شدید برف باری نے یوپی کے میدانی علاقوں میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی کو بڑھا دیا ہے۔ جمعہ کو کانپور ڈویژن پوری ریاست میں سب سے زیادہ سرد رہا۔ کانپور اور اٹاوہ اضلاع کا کم سے کم درجہ حرارت 4.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں ویسٹرن ڈسٹربنس کی سرگرمیاں جاری رہنے کی وجہ سے درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہونے کے باوجود سردی کا اثر 15 جنوری تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ کانپور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دریاؤں کے کنارے آباد شہروں میں موسم سرما کے دوران دھند اور دھند کا اثر شدید رہتا ہے۔ ہوا میں نمی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے دھند مسلسل برقرار ہے۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر ایس این سنیل پانڈے نے کہا کہ رات کا درجہ حرارت جیسے جیسے نیچے جا رہا ہے، ٹھنڈ پڑنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ ایسے میں لوگوں کو رات گئے اور صبح سویرے سفر کرنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فصلوں کو ٹھنڈ سے بچانے کے لیے آبپاشی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھنڈ کی وجہ سے فصلوں کے خلیوں میں موجود پانی جم کر برف میں تبدیل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے خلیوں کی دیواریں خراب ہو جاتی ہیں۔ ٹھنڈ کا سب سے زیادہ اثر سبزیوں، پپیتا، آم اور امرود پر ہوتا ہے۔ فصلوں کو ٹھنڈ سے بچانے کے لیے ان کے اردگرد فیومیگیشن کی جائے۔

مغربی یوپی میں شدید کہرا

مظفر نگر میں منی بس پلٹنے سے حادثہ، خاتون کی موت

شاملی: 4 جنوری (پی این ایس) یہاں کے کاندھلہ تھانہ علاقے میں کاندھلا دیہات سلیم پور روڈ پر پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں زبردست آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں ہزاروں کا نقصان ہوا۔ گاؤں والوں نے بڑی محنت سے پانی ڈال کر آگ پر قابو پالیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ قصبے کے رائیزادگان محلہ کا رہائشی ابوبکر نامی شخص شہر کی حدود سے بالکل دور کاندھلہ گاؤں میں سلیم پور روڈ پر انار بنانے کا کارخانہ چلاتا ہے۔ ہفتہ کو فیکٹری ورکرز چھٹی پر ضروری کام کے لیے باہر گئے ہوئے تھے۔ اچانک بند فیکٹری کے اندر رکھے انار کے پٹاخوں میں مشتبہ حالات میں آگ لگ گئی۔ پٹاخہ فیکٹری میں دھماکے اور آگ لگنے کے بعد آس پاس کے گاؤں والوں میں خوقوں میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی کو بڑھا دیا ہے۔ جمعہ کو کانپور ڈویژن پوری ریاست میں سب سے زیادہ سرد رہا۔ کانپور اور اٹاوہ اضلاع کا کم سے کم درجہ حرارت 4.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیاف وہراس پھیل گیا۔ فیکٹری آپریٹر کے ساتھ گاؤں والوں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی اور انہیں موقع پر بلایا۔ دیہاتیوں کی مدد سے پانی ڈال کر آگ پر قابو پالیا گیا تاہم پٹاخے میں آہر موسمیات ڈاکٹر ایس این سنیل پانڈے نے کہا کہ رات کا درجہ حرارت جیسے جیسے نیچے جا رہا ہے، ٹھنڈ پڑنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ ایسے میں لوگوں کو رات گئے اور صبح سویرے سفر کرنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فصلوں کو ٹھنڈ سے بچانے کے لیے آبپاشی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھنڈ کی گ لگنے سے پٹاخہ فیکٹری کے آپریٹر کو ہزاروں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ تاہم آگ لگنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ٹیم نے بھی موقع پر جا کر معاملے کی چھان بین کی اور فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ تاہم پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

آگرہ: 404 سال پرانی عمارت شاہی حمام کو کون گرا رہا ہے؟

لوگ اسے بچانے کے لیے کیوں آگے آئے؟

آگرہ: 4 جنوری (پی این ایس) آگرہ میں واقع مغل دور کی تاریخی عمارت شاہی حمام کو گرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آگرہ کی سماجی تنظیموں نے اس معاملے کو لے کر ایک مہم شروع کی اور 26 دسمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ نے عمارت کو گرانے پر پابندی لگا دی۔ اس سے یہاں رہنے والے لوگوں کو راحت ملی ہے۔

این ڈی ٹی وی کے مطابق آگرہ کے شہری شاہی حمام کو بچانے کے لیے متحد ہو گئے ہیں۔ انہوں نے 'الوداع شاہی حمام' کے پوسٹر لگائے، احتجاج کے لیے احاطے میں پھول چڑھائے اور موم بتیاں روشن کیں۔ حمام کمپلیکس میں رہائش پذیر تقریباً 40 خاندان بھی پریشانی کا شکار تھے۔ چھپی ٹولہ میں واقع 1620 کی اس تاریخی عمارت کو ایک پرائیویٹ بلڈر نے اپنے قبضے میں لے لیا اور وہ اسے گرا کر ایک کثیر المنزلہ عمارت بنانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ یہ حمام لاچوری اینٹوں اور سرخ ریت کے پتھر سے بنا ہے اور مورخین کے مطابق اسے علی وردی خان نے بنوایا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق چند سال پہلے تک حمام کی حالت ٹھیک تھی لیکن رفتہ رفتہ خستہ ہو گئی۔ اب بلڈر نے باؤنڈری وال بنا کر اس علاقے کو گھیر لیا ہے۔ پھل اور سبزی فروشوں نے اپنا سامان رکھا اور کئی خاندان بھی اس عمارت کے صحن میں واقع تقریباً 30 کمروں میں رہتے تھے۔ 10-15 مکانات گرائے گئے ہیں اور مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ انہیں راتوں رات زبردستی باہر پھینک دیا گیا تھا۔ اس تاریخی ورثے کو بچانے کے لیے سول سوسائٹی نے ہیریٹیج واک کا اہتمام کیا۔ اس واک میں شاہی حمام کو خراج تحسین پیش کیا گیا، پوسٹر لگا کر الوداع کیا گیا، پھول چڑھائے گئے اور شمعیں روشن کر کے احتجاج کیا گیا۔ یہ 16ویں صدی کا انمول ورثہ ہے جسے محفوظ کیا جانا چاہیے۔ لوگوں نے اس معاملے پر سوشل میڈیا پر اپیل کی اور الہ آباد ہائی کورٹ میں پی آئی ایل دائر کی۔ 26 دسمبر کو ہائی کورٹ نے اس عمارت کو گرانے پر پابندی لگا دی اور اگلی سماعت 27 جنوری 2025 کو ہوگی۔ اس فیصلے سے وہاں کے مکین خوش ہیں۔

سنبھل میں بیچی وقف جائیداد: افسران اور لیڈروں کا گٹھ جوڑ بے نقاب، ڈی ایم نے کرائی خفیہ جانچ

سنبھل: 4 جنوری (پی این ایس) وقف املاک کی فرضی ڈیڈ کے معاملے میں ایک نامعلوم شخص کے خلاف رپورٹ درج کی گئی ہے۔ جانچ میں وقف املاک کی فروخت اور زمرہ تبدیل کرنے میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ انکشاف ڈی ایم کے حکم پر تین رکنی کمیٹی نے کیا جب ستیہ ورت پولس چوکی کی اراضی پر وقف کا دعویٰ فرضی پایا گیا۔ وقف املاک کی توڑ پھوڑ کے معاملے میں نامعلوم افراد کے خلاف سنبھل تھانے میں رپورٹ درج کی گئی ہے۔ اب پولیس کی تفتیش ان وقف اراضی کی طرف شروع ہو گئی ہے جن کے کام ہوئے ہیں۔ وقف اراضی کے جن کی ڈیڈنگ کی گئی ہے، یہ یقینی ہے کہ ڈیڈنگ کا عمل مکمل کرنے والے اہلکاروں کو بھی سزا دی جائے گی۔ انتظامیہ کے افسران کو یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ وقف اراضی پر دفعہ 80 بھی لگائی گئی ہے، جو نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وقف املاک کو فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ ان تمام سوالات کے جواب جانچ میں سامنے آئیں گے۔ اس کے بعد وقف املاک کو بیچنے اور خریدنے والوں کے ساتھ ساتھ عہدیداروں کے خلاف بھی کارروائی یقینی ہے۔ کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ جامع مسجد کے قریب تعمیر ہونے والی ستیہ ورت پولس چوکی کی اراضی کو وقف اراضی قرار دیا گیا ہے۔ دکھائے گئے دستاویزات درست نہیں پائے گئے۔ اس کے بعد ہی ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پنسیا کے حکم پر ایس ڈی ایم کی قیادت میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی کی جانچ میں انکشاف ہوا کہ ڈیڈ جعلی ہے۔ اس کے بعد ہی نامعلوم کے خلاف رپورٹ درج کرائی گئی۔ اب تمام وقف املاک کی پولس کی طرف سے جانچ کی جائے گی۔ اس میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق 50 بیگھے سے زائد اراضی کا ڈیڈ کیا گیا ہے۔ اس کے زمرے میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ جس میں تحصیل اور رجسٹری آفس کے اہلکاروں کو بھی سزا ہونا یقینی سمجھا جاتا ہے۔ ڈیڈ آف ڈیڈ اور دفعہ 80 کے تحت کارروائی کر کے وقف املاک کے زمرے کو تبدیل کرنا جرم ہے۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں معذور خواتین کے ورکشاپ کا انعقاد

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ نہ صرف توانائی کی پیداوار میں معروف ہے۔ بلکہ سماجی ذمہ داریوں کو نبھانے میں بھی ایک مثال قائم کر رہا ہے۔ ٹانڈہ این ٹی پی سی اپنے آس پاس کے گاؤں والوں کے ساتھ بھی گہرے تعلقات کو برقرار رکھتا ہے۔ نوجوانوں کی مہارت کی ترقی سے لے کر خواتین کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے تک این ٹی پی سی ٹانڈہ ہر پہلو سے معاشرے کی بہتری کے لئے کوشاں ہے۔ اسی جذبے کو آگے بڑھاتے ہوئے این ٹی پی سی ٹانڈہ نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت گریما مہیلا منڈل کے ساتھ مل کر معذور خواتین کی خود انحصاری کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں شیمپو، صابن اور خوشبو والی موم بتیاں بنانے کی تربیت دی گئی۔ پروگرام میں مہمانِ خصوصی کے طور پر گریما مہیلا منڈل کی صدر محترمہ سنگھمترا پریدا نے شرکت کیا۔ انہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ ورکشاپ معذور خواتین کے لئے ایک نئی شروعات ہے۔ ان خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کا حوصلہ اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا راستہ فراہم کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ این ٹی پی سی ٹانڈہ ان خواتین کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کی فروخت کے لئے مارکیٹ بھی فراہم کرنے میں ہر ممکن مدد کرے گی۔

جلال پور میں پدم شری انور جلال پوری کی ساتویں برسی پر ادبی طرحی نشست کا انعقاد

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) قومی یکجہتی راشٹری ایکتا ہندو مسلم ہم آہنگی و رواداری کے علمبردار مشاعروں کے بے تاج بادشاہ بے مثال ناظم مشاعرہ ادیب و بے نظیر نقیب و خطیب پدم شری انور جلال پوری کی ساتویں برسی کے موقع پر ادب شالہ انور جلال پوری اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ایک طرحی ادبی نشست کا انعقاد علم و ادب کا گہوارہ قصبہ جلال پور میں بتاریخ ۲ جنوری سن ۲۰۲۵ عیسوی بروز جمعرات بعد نماز عشاء ماسٹر محمد احمد صاحب قاضی پورہ جلال پور کی رہائش گاہ پر ہوا۔ جس کا مصرع برائے قطعہ تھا

"چراغ علم وادب کا جلا گئے انور"

اِس ادبی نشست کی صدارت کہنہ مشق شاعر و استاد الشعراء مظہر جمال جلال پوری نے کی مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے سنجے خستہ جلال پوری نے کہا کہ ایسی ادبی پروگراموں سے آپسی بھائی چارے کو بڑھاوا ملتا ہے اور ایسے پروگرام کم و بیشتر ہونے چاہیے مہمان ذی وقار ماسٹر منیر احمد صاحب سابق پرنسپل مرزا غالب انٹر کالج نے پدم شری سے اپنے دیرینہ تعلقات اور قصبے کی علمی فضا کو قائم و دائم رکھنے کے لیے اپنی اور اپنے ہم عصروں کی قربانیوں کا ذکر کیا پدم شری انور جلال پوری کے چھوٹے بھائی ماسٹر ابو الکلام نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے وطن ہی نہیں بلکہ ہمارے ملک کی شان تھے اور ملک کی یکجہتی اور بھائی چارے کی فضا کو کبھی بھی گرد آلود نہیں ہونے دیا ادب شالہ انور جلا پوری کے بانی و صدر ڈاکٹر حسن سعید نے کہا کہ وہ ایک سچے وطن پرست تھے سبھی کے بھی خواں اور انسانیت کے سچے علمبردار تھے اردو زبان جہاں جہاں بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے وہاں وہاں پر پدم شری انور جلال پوری کا نام بھی بڑے ہی عزت و احترام سے لیا جاتا ہے اور انہیں یاد کیا جاتا رہے گا ڈاکٹر ذیشان حیدر پرنسپل مرزا غالب انٹر کالج کی عمدہ اور معیاری نظامت میں اس کڑاکے کی سردی میں نصف شب تک سینکڑوں سامعین کی موجودگی میں بہت ہی کامیابی و کامرانی کے ساتھ ادبی نشست اختتام پذیر ہوئی جس میں قصبہ جلال پور اور اس پاس کے بہت سے شعرا حضرات نے شرکت کی اور پدم شری کو والہانہ خراج عقیدت پیش کیا پدم شری انور جلال پوری کے صاحبزادے شاہکار عالم جلال پوری عرف گڈو نے ادب شالہ انور جلال پوری نے جو یہ پروگرام ان کے والد مرحوم کے نام پر منعقد کیا اس کے لیے سبھی اراکین کا شکریہ ادا کیا اور اپنے دعاؤں سے نوازا۔ منتخب شعراء کے کلام قارئین کی نذر

اپنی شیرینی زباں اور چشم بینا سے
راہ نادیدہ کو آساں بنا گئے انور
ڈاکٹر سعید ادب شالہ

صدا یہ اتی ہے ہر روز مرزا غالب سے
چراغ علم و ادب کا جلا گئے انور
اکمل جلال پوری

ہے جس کی تہ میں نہاں قیمتی لاکھوں موتی
علم و حکمت کا وہ دریا بہا گئے انور
محمود اختر جلال پوری

چاند اپنا کرشمہ دکھاتا رہا
چاندنی میں نہاتے رہے عمر بھر

سادات ایزدی

یہ کہتے ہیں در و دیوار مرزا غالب کے
چراغ علم و ادب کا جلا گئے انور
طارق فیضی

سخنوری کے وہ منظر دکھا گئے انور
سبھی جو بزم سخن یاد اگئے انور
شوق اشرفی جلال پوری

ہنر سے شعر و سخن کو سجا گئے انور
ہر ایک راہ درخشاں بنا گئے انور
فیروز جلال پوری

اندھیری رات میں تاروں کی انجمن کی طرح
چراغ علم و ادب کا جلا گئے انور
ایاز جلال پوری

ہوائے عشق و محبت چلا گئے انور
خزاں کے دور میں بھی گل کھلا گئے انور
اکبر علی وارث

مجھے عروج کی منزل دکھا گئے انور
میں پہلے کیا تھا مگر کیا بنا گئے انور
انصر جلال پوری

وہ اپ کی بار محبت کی ازمائش میں
فیروز اباد سے ائے ہیں چوڑیاں لے کر
ڈاکٹر ذیشان جلال پوری

ہند ہو پاک ہو دبئی ہو کیا ہے امریکہ
چراغ علم و ادب کا چلا گیا انور
مظہر جمال جلال پوری

ہماری نسل بھلا کیوں نہ جگمگائے گی
چراغ علم و ادب کا جلا گئے انور
تنویر جلال پوری

ہماری بعد کی نسلیں بھٹک نہ جائیں کہیں
چراغ علم و ادب کا جلا گئے انور
انعام جلال پوری

ادب شالہ انور جلال پوری نے جلال پور کے دو عظیم سانحہ جو ابھی چند دنوں پہلے ہوا ایک سانحہ رئیس احمد مرحوم پچھم طرف جن کی موت کرنٹ لگنے سے سیکنڈوں میں ہو گئی اور دوسری محمد نسیم مرحوم محلہ نیم تل کے رہنے والے جن کی ٹرین حادثے میں موت ہو گئی ان دونوں کو شدت سے یاد کیا اور ان کی مغفرت کی دعا کی اِس کے علاوہ اودھیش شرما سبکدوش آفیسر ورانسی جو ادب شالہ کے اہم رُکن ہیں اُنکے والد کی دو دن پہلے ہُوئی موت پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ اس ادبی نشست میں اکرم جلال پوری، سرور جلال پوری، حسان جلال پوری، پرویز نور، اور پدم شری کے شیدائیوں نے بہت سی جگہوں سے بطور خراج عقیدت قطعہ کہہ کر ادب شالہ انور جلال پوری کی ویب سائٹ پر پوسٹ کیا۔ اس ادبی نشست میں حاجی فیض محمد، حاجی جلیل احمد، پرویز عالم، انیس مقادم، انیس چودری، مشرف زماں، مسعود لبوہ، محمد عامر، محمد حمزہ، ماسٹر جاوید، ماسٹر وسیم بدیع الزمان، حافظ نعیم الدین، حافظ حمید، محمد سلطان، ڈاکٹر محمد اسعد، نفیس احمد، ہمدرد قبیلہ کے صدر صدام حسین محمد اطہر اور ماسٹر محمد احمد صاحب کے صاحبزدگان وغیرہ نے شرکت کی۔ آخر میں ادب شالہ کے صدر ڈاکٹر حسن سعید نے بھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

امروہہ کے مشہور شاعر شہاب انور اپنا دیوان مشہور ہندی شاعر لکشمی کانت واجپائی، خوشبو سکسینہ اور حافظ نعمان کو پیش کرتے ہوئے

جاپانی وفد نے اے ایم یو کا دورہ کیا

علی گڑھ: 4 جنوری (پی این ایس) ٹوکیو یونیورسٹی کے پروفیسر ٹوموکو موریکاوا کی قیادت میں ایک جاپانی وفد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی، شعبہ تاریخ کا دورہ کیا اور جاپان سوسائٹی برائے فروغ سائنس کے زیر اہتمام جاپانی حکومت کے مالی تعاون سے چلنے والے مشترکہ علمی پروگرام پر گفت و شنید کی۔ جاپانی وفد کے دیگر ارکان میں پروفیسر ریوٹو شیماڈا، ٹوکیو یونیورسٹی اور ڈاکٹر توقومی اے بی ای، اوشانومیزو یونیورسٹی، ٹوکیو شامل تھے۔ اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے وفد کے ساتھ بات چیت میں اے ایم یو اور جاپانی یونیورسٹیوں کے درمیان مشترکہ تعلیمی تبادلہ پروگراموں میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ پروفیسر موریکاوا جاپانی اسکالرز کی قیادت کریں گے جب کہ ہندوستان کی طرف سے شعبہ تاریخ کے پروفیسر عشرت عالم ہندوستانی اسکالرز کی قیادت کریں گے۔ پروفیسر عشرت عالم نے بتایا کہ مشترکہ پروگرام کے تحت اگلے تین برسوں میں سیمینار، کانفرنس اور پینل مباحثے منعقد کیے جائیں گے۔ جاپانی وفد نے سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز کی لائبریری اور یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے علمی ذخیرہ کو دیکھا اور مسرت کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی لائبریرین پروفیسر نشاط فاطمہ نے جاپانی وفد کا خیر مقدم کیا اور انہیں نادر کتب و مخطوطات کے سیکشن کا دورہ کرایا

ٹھاکر پھول سنگھ میموریل انٹر کالج رنکھنڈی میں تین روزہ کھیل مقابلہ کا انعقاد

دیوبند: ہیرک جینتی کے موقع پر ٹھاکر پھول سنگھ میموریل انٹر کالج رنکھنڈی میں تین روزہ کھیل مقابلہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں پہلے روز سو میٹر، چار سو میٹر اور پندرہ سو میٹر دوڑ اور کبڈی مقابلہ منعقد ہوئے۔ لڑکیوں کی سو میٹر، چار سو میٹر اور پندرہ سو میٹر دوڑ میں طالبہ تنو نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ بوائز ریس مقابلہ میں چار سو میٹر دوڑ میں طالبعلم انکر نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ وہیں کبڈی کے ناک آؤٹ میچ روہانہ انٹر کالج، بڑگاؤں کالج، لکاوڑی کالج، بھائلہ انٹر کالج، کسان انٹر کالج گوپالی، جنتا انٹر کالج ناگل، شری گاندھی ویدک انٹر کالج چندینہ کولی اور بی این ڈی انٹر کالج جڑودہ پانڈا کے درمیان کھیلے گئے۔ مقابلہ میں رنکھنڈی، چندینہ کولی جلبیڈی، بھائلہ اور بڑگاؤں کی ٹیم فاتح قرار پائیں۔

حضرت صوفی عبدالعزیز قادری کا شاندار عرس منعقد

سہارنپور (احمد رضا) گزشتہ سے پیشتر شب الحاج صوفی عبدالعزیز قادری، صابری چشتی سہروردی افتخاری شریفی الرحمہ کا دسواں عرس مبارک بڑے تزک و احتشام کے ساتھ یہاں منعقد کیا گیا جسمیں مقامی اور بیرونی مہمانوں اور شعراء صاحبان نے شرکت فرمائی اور اپنی عقیدت و احترام کا شاندار مظاہرہ کیا آج کے پروقار اور روحانی عرس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مشہور سوشل رہبر، ادیب اور معروف شاعر و صحافی ڈاکٹر رئیس کمال نے بتایا کہ میرے والدِ محترم الحاج حضرت صوفی عبدالعزیز قادری الرحمہ نیک اخلاص اور شفقت کے ساتھ ساتھ بیشمار خصوصیات کے بھی مالک تھے آپ روزہ نماز کی ہمیشہ پابندی فرماتے تھے ساتھ ہی ساتھ سبھی اسلامی تعلیمات اسلامی اصول و ضوابط کی پاسداری رکھتے تھے اُردو، انگریزی فارسی اور ہندی زبانوں پر آپکو دسترس حاصل تھی آپ عربی و فارسی بڑی روانی سے بولتے تھے، بزرگان دین کی بڑی قدر کیا کرتے تھے ہمیشہ ملنساری کا مظاہرہ کرنا آپکی خاص عادت تھی نیز میرے والدِ محترم ہمیشہ عشقِ نبی میں سرابور رہتے تھے، آپکا نعتیہ مجموعہ کلام "توفیقِ ثناء" آپکی ہی زندگی میں منظر عام پر آکر شہرت پا چکا ہے آپ نہایت ہمدرد اور نرم دِل انسان تھے میرے پاس آج جو کچھ بھی ہیں سب آپکے ہی قدموں میں بیٹھ کر حاصل کیا ہے اس موقع پر شیخ پورہ قدیم میں حضرت کے پیرو مرشد حضرت الحاج صوفی شریف اللہ شاہ قادری، افتخاری کی درگاہ عالیہ کے سجادہ نشین جناب نظام الدین (ناز بھائی) نے فرمایا کہ آج امت مسلمہ کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے لوگوں میں ایک دوسرے کے تئیں محبت ختم ہوتی جا رہی ہے۔ نفسا نفسی کا دور چل رہا ہے۔ ظلم کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھا رہا ہے۔ ظالم اور مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ مظلوم اور کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ حق کی بات کوئی کہنے والا نہیں ہے۔ سب لوگ دولت کے پیچھے بھاگے جا رہے ہیں۔ ہمیں سب برائیوں کو چھوڑ کر صرف اور صرف اسلام اور صوفیاء کرام کے بتائے ہوئے راستے کو چننا ہوگا تبھی ہماری زندگی اور عاقبت سنور سکتی ہے مشہور صحافی اور ادیب افضال امیر نے کہا کہ صوفی عبدالعزیز صاحب سبھی لوگوں سے بڑی شفقت اور محبت کے ساتھ ملتے تھے آپ کسی بھی شخص کو پریشانی میں مبتلا نہیں دیکھ پاتے تھے، جو بھی ہو سکتا تھا وہ اسکی مدد فرماتے تھے۔ آپ جب کسی شخص سے گفتگو فرماتے تھے تو لگتا تھا کہ جیسے آپ کے منہ سے پھول جھڑ رہے ہو۔ بہت ہی بہترین اور دلکش انداز میں اُردو زبان کے خوبصورت الفاظ کا آپ بخوبی استعمال کرتے تھے۔ اُردو زبان کے فروغ اور ارتقاء کیلئے آپ ہمیشہ کوشاں رہتے تھے بعد نماز عصر حضرت پیر اولیاء میں مزار شریف پر چادر و گل ہائے عقیدت پیش کئے گئے۔ اُسکے بعد ختم شریف و دعا کا اہتمام ہوا بعد نماز مغرب حضرت کے خلیفہ خاص صوفی انیس احمد عزیزی کے دولت خانہ پر ایک مختصر باوقار و شاندار نعتیہ نشست منعقد کی گئی جسکی نظامت ڈاکٹر رئیس کمال صاحب نے بخوبی انجام دی۔ نشست میں مقامی شعراء نے بارگاہِ رسالت میں اپنے ہدیہ نعت پیش کیئے۔ اُسکے بعد قل شریف، دعا اور لنگر کا اہتمام ہوا۔ بعد نماز عشاء شیخ پورہ قدیم سے صوفی نظام الدین (ناز) کی رہنمائی میں آئی ٹیم نے محفل میلاد میں اپنے شاندار اور بہترین کلام پیش کئے۔ دیر رات محفلِ میلاد کا اختتام ہوا عرس کے دوسرے دن یعنی گزشتہ شام صوفی عبدالعزیز قادری صاحب کے مسکن کھجور حلہ چوک میں بعد نماز عصر قل شریف و دعا کا اہتمام ہوا، بعد نماز مغرب لنگر اور بعد نماز عشاء محفلِ میلاد کا شاندار اہتمام رہا، جسمیں صوفی شاہد احمد اور اُنکے ہمنواؤں نے منتخب اور شاندار کلام پیش کئے۔ آخر میں صوفی انیس احمد عزیزی نے سبھی مہمانان، شرکاء اور معاونین کا شکریہ ادا کیا عرس کو منعقد کرانے میں ابو الکلام قادری، جاوید احمد قادری نے نمایاں کردار انجام دیا

اختر رضوی کو ڈی ائی جی بننے پر اُردو ادب سوسائیٹی نے مبارکباد پیش کی

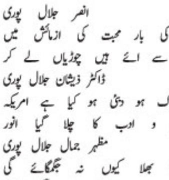

امروہہ۔ امروہہ کے ہونہار باشندہ ائی پی ایس اختر رضوی کو ڈی ائی جی کے عہدہ پر حاصل ہوئی ترقی کے بعد امروہہ کے لوگوں میں فخر اور خوشی کا ماحول ہے۔ اس سلسلہ میں اُردو ادب سوسائیٹی کی جانب سے اختر رضوی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُردو ادب سوسائیٹی کے صدر کوثر علی عباسی نے کہا ہے کہ اختر رضوی کو حاصل ہوئی اس اہم کامیابی سے باشندگان امروہہ کا سر فخر سے اونچا ہو گیا ہے۔ عباسی نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا ہے کہ اعلیٰ تعلیم اور بہترین تربیت کی جھلک اختر رضوی میں دیکھنے کو ملتی ہے جنہوں نے بہت محنت اور ایمانداری کے ساتھ ڈی ائی جی کے عہدہ پر ترقی پائی ہے۔ کوثر عباسی نے کہا کہ اختر رضوی کو اب تک جو ذمہ داری ملی انہوں نے اسکو بحسن خوبی انجام دیا۔ انکے اندر کسی بھی کام کو بہتر سے بہتر طریقہ سے انجام دینے کی صلاحیت ہے۔ اہل امروہہ کو ان پر فخر ہے۔ امروہہ کی نئی نسل کو رضوی کی زندگی سے درس لینا چاہئے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ اعلیٰ تعلیم ہی کامیابی کی منزل طے کرتی ہے۔ نئی نسل کے لیے رضوی ایک رول ماڈل ہے اگر امروہہ کے نوجوان کو شہر کا نام روشن کرنا ہے تو وہ اختر رضوی کی طرح محنت اور لگن سے کمپٹیشن میں حصہ لیں اور اپنی ذمہ داریوں کو ایمانداری کے ساتھ انجام دے۔

رنجش کے سبب مارپیٹ کرنے کا الزام

دیوبند، 4/جنوری (ایچ ایف خان)۔ بڑیڈھی کولی گاؤں کے رہنے والے محمد گلشیر نے اپنے پڑوس میں ہی رہنے والے تین بھائیوں پر مارپیٹ کر زخمی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ کوتوالی میں دی گئی تحریر میں محمد گلشیر نے بتایا ہے کہ اس کے پڑوسی اس سے بلاوجہ رنجش رکھتے چلے آ رہے ہیں، دیر شام قریب سات بجے کے درمیان اس کے گھر کے اوپر سے گزر رہے بجلی کے تاروں کو لیکر اس کی اپنے پڑوسیوں سے کہا سنی ہو گئی جس پر مذکورہ تینوں بھائیوں نے گالی گلوچ کرتے ہوئے اس پر لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر دیا۔

سی ایم یوگی پانچویں بار ملکی پور پہنچے:

ضمنی انتخابات کے جوش میں کارکنوں کی نبض محسوس کی، فتح کا منتر دیا

ہم وہ لوگ ہیں جو رام کو مانتے ہیں، ایس پی بابر کو مانتے ہیں: سی ایم یوگی

لکھنؤ: سی ایم یوگی ملکی پور کا دورہ کریں گے: ایودھیا کی ملکی پور سیٹ پر ممکنہ ضمنی انتخاب سے پہلے سی ایم یوگی ہفتہ کو یہاں پہنچے ہیں۔ وہ لوک سبھا انتخابی نتائج کے بعد سے پانچ بار یہاں آئے ہیں۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ ہفتہ کو ملکی پور، ایودھیا میں ملکی پور اسمبلی حلقہ کے سیاسی درجہ حرارت اور بی جے پی کارکنوں کی نبض کا اندازہ لگانے کے لئے تھے۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد سی ایم یوگی کا ملکی پور کا یہ پانچواں دورہ تھا۔ سی ایم یوگی نے آچاریہ نریندر دیو یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹکنالوجی میں کارکنوں اور گاؤں کے سربراہوں سے بات کی اور ان کے ذہنوں کی جانچ کی۔ کارکنوں سے بات چیت کے دوران سی ایم یوگی نے انہیں جیت کا منتر بھی دیا۔ تمام کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام ووٹرز سے رابطے میں رہیں اور اپنی اسکیموں کے بارے میں بھی بات کرتے رہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے ساتھ ملکی پور کا ضمنی انتخاب بھی بلایا جاسکتا ہے۔ سی ایم یوگی کی اس سوچ کے بعد بی جے پی بہت جلد ملکی پور سے اپنے امیدوار کا اعلان کر سکتی ہے۔ کارکنوں میں جوش اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لیے، سی ایم یوگی نے اپنی کابینہ کے سات وزراء کے ساتھ سوچ بچار کی۔ وزیر سوتنتر دیو سنگھ، سوریہ پرتاپ شاہی، میانکیشور شرن سنگھ، گریش یادو، دیاشنکر مشرا دیالو، ستیش شرما اور جے پی ایس راٹھور سی ایم یوگی کے جنرل کے طور پر موجود تھے۔ وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی اور وزیر تعاون جے پی ایس راٹھور نے کہا کہ حکومت اپنی اسکیموں کو لوگوں تک لے جا رہی ہے۔ ایس پی ایم پی اودھیش پرساد کے اس بیان پر کہ بی جے پی گھبراہٹ میں ہے، وزراء نے کہا کہ اتر پردیش میں ہوئی نو سیٹوں میں سے بی جے پی نے سات اور ایس پی نے دو سیٹیں جیتی ہیں، اس لیے اب عوام کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ کون گھبراہٹ میں ہے۔ فی الحال سی ایم یوگی نے کارکنوں سے بات چیت میں سیاسی گرما گرمی مزید بڑھا دی ہے۔ ایس پی ایم پی اودھیش پرساد نے کہا کہ ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب کو لے کر بی جے پی گھبراہٹ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کیوں پریشان ہے، ایک سیٹ سے کیا ہونے والا ہے، ان کی حکومت گرے گی یا حکومت بدلے گی۔ ایم پی نے بات چیت میں کہا کہ ملکی پور ایودھیا لوک سبھا حلقہ کا حصہ ہے جہاں سے میں ایم پی بنا ہوں، اسی وجہ سے بی جے پی خوفزدہ ہے۔ یہ گھبراہٹ کا نتیجہ ہے کہ وزیر اعلیٰ سات بار یہاں آئے۔ تین ماہ میں 16 وزراء آئے ہیں۔ بی جے پی کی سوچ غلط ثابت ہوگی۔ ہمیں ملکی پور کے لوگوں پر بھروسہ ہے، وہ ہمارے بیٹے اجیت پرساد کو الیکشن جیتیں گے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ترقی اور سناتن کی علامت شری رام کی روایت میں یقین رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایودھیا کو نہ صرف ملک میں بلکہ پوری دنیا کے سامنے ترقی کی عکاسی کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ وہیں سماج وادی پارٹی تباہی کی علامت بابر کا احترام کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ اقتدار میں تھے تو انہوں نے یہاں کی ترقی کو روکا اور رام بھکتوں پر گولی چلادی۔ سی ایم یوگی ہفتہ کو یہاں آچاریہ نریندر دیو یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹکنالوجی کے آڈیٹوریم میں ملکی پور ضمنی انتخاب کے لیے منعقد کارکنوں کے مکالمے میں بول رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے ضمنی انتخاب میں جیت کا منتر دیتے ہوئے کہا کہ ایس پی کے دور حکومت میں بھی ریاست کو فسادات کی آگ میں جھلسایا گیا تھا۔ آج بھی ایس پی لیڈر دہشت گردوں، شرپسندوں اور مجرموں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بھدرسا واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے سی ایم نے کہا کہ ایس پی لیڈر ریپ کرنے والے کو بوڑھا کہتے ہیں۔ ان کی روایت میں بیٹی، تاجروں اور کسانوں کی حفاظت کے لیے ہمیشہ خطرہ رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی ملک اور ریاست کو ترقی کی راہ پر مسلسل آگے لے جا رہی ہے۔ رہائش، بیت الخلا اور مفت گیس کنکشن بغیر کسی امتیاز کے اور صرف اہلیت کی بنیاد پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ریاست کو انارکی اور مافیا راج سے نجات دلائی گئی ہے۔ سنبھل واقعہ پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 1976-78 میں وہاں جو کچھ ہوا تھا اس کی حقیقت اب سامنے آرہی ہے۔ آج سنبھل میں پولیس چوکی بنائی جا رہی ہے اور مندروں کو غیر قانونی تجاوزات سے پاک کیا جا رہا ہے۔ وہاں لوگوں کا ایک طبقہ اپنے ایمان سے محروم تھا۔ اب بی جے پی حکومت اسے واپس لانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ انڈونیشیا میں مسلم کمیونٹی کی سب سے زیادہ آبادی ہے۔ پھر بھی وہاں کے لوگ اپنے آپ کو بھگوان شری رام کی اولاد مانتے ہیں اور سناتن ثقافت کے مطابق اپنا نام رکھتے ہیں۔ اسی لیے روپوں پر بھگوان گنپتی کی تصویر ہے اور ایئر لائن کا نام گروڑا ہے۔ اس تناظر میں کنڑکی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں مسلمانوں کی آبادی 60 فیصد سے زیادہ ہے۔ اس کے باوجود بی جے پی نے 45.1 لاکھ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ وہاں کے لوگوں کی عزت نفس جاگ اٹھی اور انہوں نے جواب دیا کہ ہماری عبادت کا طریقہ بدل گیا ہے لیکن ہمارا ایمان نہیں بدلا۔

وزیر اعلی یوگی سے ملے وزیر آشیش پٹیل

پروموشن تنازعہ کے درمیان کی پہلی ملاقات

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) یوپی کے ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں پروموشن کو لے کر تنازعات میں گھرے کابینی وزیر آشیش پٹیل مسلسل بیانات دے رہے ہیں۔ جس میں دو سرکاری اہلکار ان کا ہدف ہیں۔ ان کے خلاف مسلسل بیانات کی وجہ سے ریاست کا سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ دریں اثنا، جیسے ہی وزیر اعلی گورکھپور سے لکھنؤ آئے، اپنا دل ایس لیڈر اور کابینہ وزیر آشیش پٹیل ان کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے ملاقات کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 30 منٹ تک بات چیت ہوئی۔ جس میں وزیر اعلیٰ نے وزیر سے اس پورے تنازعہ اور اس سے جڑے حقائق کے بارے میں معلومات لی اور حکومت اور پارٹی اور اتحاد کے تعلقات پر ان کے بیانات کے اثرات کے بارے میں بھی بات کی۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد آشیش پٹیل علاج کے لیے دہلی روانہ ہو گئے۔ آپ کو بتادیں کہ 9 دسمبر کو ٹیکنیکل ایجوکیشن کونسل نے 177 اساتذہ کو ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کے عہدوں پر پروموشن دینے کے احکامات جاری کیے تھے۔ اس کے بعد اپنا دل (کیمراوادی) لیڈر اور ایم ایل اے پلوی پٹیل نے اپنے بہنوئی اور وزیر آشیش پٹیل پر بدعنوانی کا الزام لگا کر اس پورے معاملے پر ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ انہوں نے اسمبلی اجلاس کے دوران اس پورے معاملے کو لے کر مظاہرہ بھی کیا تھا۔ جس کے بعد ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ میں اس پروموشن کے حوالے سے بدعنوانی اور محکمہ کی براہ راست بھرتی کی اسامیوں کو ختم کرنے کے کیسز سامنے آئے۔ تنازعہ شروع ہونے کے بعد وزیر آشیش پٹیل نے کہا تھا کہ اگر وزیر اعظم کہیں گے تو وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے اور اگر حکومت چاہتی ہے تو اسے پورے معاملے کی سی بی آئی سے جانچ کرانی چاہیے۔ آشیش پٹیل یہیں نہیں رکے، انہوں نے پارٹی دفتر میں منعقدہ ورکرز کانفرنس کے دوران ایک بڑے اسٹیج سے کہا کہ اتر پردیش حکومت انہیں ڈرانا چاہتی ہے، اس لیے ایس ٹی ایف کی جانب سے دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسٹیج سے کہا کہ وہ ایس ٹی ایف سے نہیں ڈرتے۔ ایس ٹی ایف جس طرح فرضی انکاؤنٹر کر کے پیروں میں گولی مارتی ہے، اگر ایس ٹی ایف میں ہمت ہے تو اسے سینے میں گولی مارنی چاہیے۔ پریس کانفرنس کے دوران آشیش پٹیل نے اتر پردیش کے محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر ششیر سنگھ پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ جان بوجھ کر ان کی اور ان کی پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس نے دو سرکاری افسران پر ان کے خلاف سازش کرنے کا الزام لگایا۔ اس پورے معاملے پر بتایا جا رہا ہے کہ بی جے پی کی مرکزی قیادت اور تنظیم جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش نے اس تنازعہ پر دیے گئے بیانات پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تنظیم کے جنرل سکریٹری یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اس طرح کے بیانات اور اقدامات سے عوام میں غلط پیغام جا رہا ہے۔ یوگی کی ناراضگی کے بعد مرکزی قیادت نے انوپریہ پٹیل سے بھی بات کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی قیادت نے انوپریہ پٹیل کو وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے اور میڈیا کے سامنے اپنے خیالات پیش کرنے کے بجائے ان کے سامنے رکھنے کو کہا تھا۔

عرضی میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ جل جیون مشن کے تحت قوانین کو نظر انداز کر کے ہزاروں کروڑوں کی بندر بانٹ کی گئی ہے۔ اجے رائے نے کہا کہ مذہبی مسائل کو اٹھا کر اقتدار میں آئی بی جے پی حکومت کے عہد میں بدعنوانی سے مذہب بھی محفوظ نہیں رہا ہے، رام مندر سے شروع ہونے والی بدعنوانی بنارس کاشی کارڈور ہوتے ہوئے کمبھ میلے میں بھی پہنچ گئی ہے، ان تمام جگہوں پر تمام ٹھیکے گجراتیوں کو دیے گئے ہیں جو کہ پوری طرح سے بدعنوانی میں شامل ہیں، جو لوگ آزادی سے پہلے سے کمبھ کا کام کیا کرتے تھے وہ آج پیٹی ٹھیکیداروں کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

لکھنؤ میں گھس آئے ہیں 2 لاکھ بنگلہ دیشی

مستقبل میں بن سکتے ہیں خطرہ: سشما کھروال □ کچی آبادیوں میں ویریفکیشن شروع

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) میئر سشما کھروال نے کہا کہ شہر میں تقریباً دو لاکھ بنگلہ دیشیوں کے ہونے کا خدشہ ہے۔ وہ شہر میں خالی پلاٹوں پر کچی آبادیوں میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کی ابتدائی جانچ میں ایسی 7335 کچی آبادیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ میئر نے کہا کہ اگر بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو بروقت نہ روکا گیا تو وہ مستقبل میں شہر کے لیے خطرہ بن جائیں گے۔ اسی لیے میونسپل کارپوریشن نے کچی آبادیوں میں شناختی کارڈ کا ویریفکیشن شروع کر دیا ہے۔ جانچ کے دوران ملنے والے بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو انتظامیہ کی مدد سے جلد ہی باہر بھگا دیا جائے گا۔ میئر نے پریس کانفرنس میں کہا کہ اتوار کو یہ بنگلہ دیشی تھے جنہوں نے زون 7 میں میونسپل کارپوریشن کی ٹیم پر حملہ کیا تھا۔ اب وہاں خالی پلاٹوں کا سروے جاری ہے۔ اس کی رپورٹ وزیر انچارج اور ڈی ایم کو بھیجی جائے گی۔ اس کے بعد انتظامیہ کی مدد سے بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو وہاں سے نکالا جائے گا۔ میئر نے کہا کہ کچھ بنگلہ دیشی تین دہائیاں قبل شہر میں آئے تھے۔ اب ان کی تعداد دو لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ یہ لوگ دن میں صفائی کرتے ہیں اور رات کو چوری کرتے ہیں۔ چ ہٹ میں چینک ڈکیتی میں ان کے نام سامنے آئے تھے۔ یہ لوگ جمہوریت کے لیے خطرہ ہیں۔ ان کے فرضی ووٹر کارڈ بنائے جا رہے ہیں۔ میئر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر کے تمام آٹھ زونز میں کرائے گئے سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ خالی پلاٹوں پر 7335 سے زائد غیر قانونی کچی آبادیاں ہیں۔ ان میں دو لاکھ سے زیادہ لوگ رہ رہے ہیں۔ آسامی کے نام پر یہاں کتنے بنگلہ دیشی اور روہنگیا رہ رہے ہیں اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ میئر نے کہا کہ اگر میونسپل کارپوریشن نے جھونپڑیوں کے نمبر کی بنیاد پر بنگلہ دیشیوں کو پیدائشی سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے تو اس کی جانچ کی جائے گی۔ اس میں جو بھی قصوروار پایا گیا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جھونپڑیوں کو پانی اور بجلی کے کنکشن کیسے دیے گئے اس کی بھی جانچ کی جائیں گی۔ میونسپل کمشنر اندرجیت سنگھ نے کہا کہ کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کے پاس پائے گئے شناختی کارڈز کی کراس چیکنگ کی جا رہی ہے۔ آدھار کارڈ پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اس بات کا پتہ لگایا جا رہا ہے کہ ان کی بنیاد کب اور کیسے بنی۔ اس کے لیے کون سے کاغذات لگائے گئے؟ اگر ضروری ہوا تو متعلقہ ریاستوں سے ریکارڈ کی تصدیق بھی کی جائے گی۔ اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے سبکدوش جنرل سکریٹری اور کونسلر مکیش سنگھ چوہان نے اس بیان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں میئر سشما کھڑکوال نے دعویٰ کیا ہے کہ لکھنؤ میں ڈھائی لاکھ بنگلہ دیشی ہیں۔ مکیش سنگھ چوہان کا کہنا ہے کہ کیا مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومتیں بنگلہ دیشیوں کی دراندازی میں ملوث ہیں؟ کیونکہ بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہونے کے بعد لکھنؤ میں اتنی بڑی تعداد میں دراندازی ملک کی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ ہے۔

’آنکھوں دیکھا ہوا جو نظام مدرسہ امداد العلوم کا ہے دل اس کو قبول کرتا ہے‘

مدرسہ امداد العلوم معظم نگر لکھنؤ میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن کا انعقاد

لکھنؤ۔ مدرسہ امداد العلوم کے اسامہ ہال معظم نگر سعادت گنج لکھنؤ میں ایک جلسہ تکمیل حفظ قرآن منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا مفتی محمد ابرار صاحب قاسمی ناظم مدرسہ اشاعت الحق لکھنؤ نے کی۔ مولانا دلاور حسین صاحب ندوی ناظم جامعہ بنات الاسلام کی سرپرستی میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا سید حبیب احمد صاحب باندوی نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز قاری امجد حسین رحمانی استاذ مدرسہ ہذا کی تلاوت سے ہوا۔ قاری مجیب فتح پوری، قاری کامل رحمانی، مولانا عدنان قاسمی نے نعت وحمد پیش کئے۔ حضرت مولانا سید حبیب احمد صاحب نے اپنے بیان میں مدرسے کی تعریف کی اور کہا کہ مدرسہ امداد العلوم ایک ایسا ادارہ ہے جہاں حامل قرآن صاحب ایمان انجینئر حامل قرآن صاحب ایمان پروفیسر بنا تا ہے یہ ادارہ جو کام کر رہا ہے دل اس کو قبول کرتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ جو قرآن کے پڑھانے والوں کو جو سکون اور اطمینان ملتا ہے۔ وہ بڑے بڑے سلاطین کو نہیں ملتا ہے۔ اور دینی تعلیم کی نشر و اشاعت کرنے والے اللہ کے ذکر کرنے والے کی طرح ہے۔ آج الحمد للہ ٦ بچے حفظ تکمیل کیا ہے۔ میں ان بچوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ بڑے خوش نصیب ہیں وہ بچے جو قرآن پاک حفظ کر رہے ہیں۔ اللہ نے بڑا اونچا مقام رکھا ہے۔ اللہ اس ادارے کو خوب ترقی اور کامیابی عطا فرمائے اور اتنی چھوٹی سی عمر میں جو نظام لے کر عزیزم حافظ اکبر سلمہ چل رہے ہیں اللہ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ مفتی محمد ابرار صاحب قاسمی نے کہا کہ مدرسہ ہذا کی تعلیم وتربیت سے میں بہت خوش ہوں۔ لہٰذا طلباء عزیز سے ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کو اس طرح کے ادارہ بہت کم ملیں گے آپ لوگ خوش نصیب ہو آپ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کی کوشش کریں اور دینی تعلیم کیوں پڑھتے ہیں اس سوال کا جواب مدرسہ کے طلباء نے یوں دیا کہ اللہ کی رضا کی خاطر دینی تعلیم حاصل کرتا ہوں تاکہ اللہ اس سے خوش ہو۔ حضرت مفتی صاحب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعائیہ کلمات سے حافظ اکبر عرفانی کے حوصلے کو بڑھایا۔ حضرت مولانا مفتی قاری ریاض صاحب نے مدرسہ کے مہتمم حافظ اکبر کی قربانیوں اور ان کی محنتوں کو سراہتے ہوئے چند ایسے کلمات کہے جو یقیناً مدرسہ کے حق میں قابل تقلید اور تعریف ہے۔ قاری صاحب نے کہا کہ میں مدرسہ کے شروع دن سے یہاں آرہا ہوں اور جتنے بچے حافظ قرآن ہوئے ہیں سب کی تکمیل میں نے ہی کرائی اور دن بدن یہاں کا نظام بہتر اور حفاظ ہونے کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ یہ سب حافظ اکبر کے اخلاص کا ثبوت ہے۔ اللہ مزید ان کو ترقی عطا فرمائے اور حاسدین سے ان کی حفاظت فرمائے۔ قاری صاحب نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کو یاد کرنا کمال نہیں ہے بلکہ ان کو سینے میں محفوظ کرنا کمال ہے۔ اس لئے بچوں ہمیشہ قرآن پڑھتے رہو تاکہ یہ قرآن آپ کے سینے میں محفوظ رہے۔ مولانا دلاور حسین صاحب ندوی نے کہا کہ اللہ کا جو حکم حافظ قرآن کیلئے ہے وہ عمل کے ساتھ مشروط ہے لہٰذا تمام بچے اس کا خاص خیال رکھیں۔ قرآن کے احکام پہ عمل کرتے رہیں۔ اس پروگرام کی نظامت قاری سید شاہ فیصل نے کی، سید جمیل احمد نیو فیشن گارمنٹس کی زیر حمایت اور مولانا ابرار الحق ثاقبی کی زیر نگرانی اور مولانا انوار الحق قاسمی اعظم گڑھ کی زیر قیادت ہوئے اس پروگرام میں قاری ضیاء الحق، قاری معراج الحق، سید محمد اعظم، مولانا بدر عالم ندوی، قاری شاہد انور صدیقی، ماسٹر محمد زبیر، انضمام عادل، احتشام عادل، مفتی محمد عفان، محمد ہارون، محمد شاداب، حافظ محمد رفیان، مولانا عادل ندوی، مفتی شہزاد، قاری ساجد حسین، قاری انعام الحق، مولانا کلیم اللہ، مولانا سرور، قاری مشتاق، حافظ زید، قاری شمس الضحیٰ پہانوی، محمد آفتاب و اہل محلہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کنوینر جلسہ مفتی دلشاد احمد ندوی نے آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا۔ قاری ریاض صاحب کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

آشیش پٹیل ہو رہا ہو استحصال تو انہیں بھاجپا چھوڑنا چاہیے

کانگریس پارٹی ان کا خیر مقدم کرے گی: کانگریسی ریاستی صدر اجئے رائے

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے ہفتہ کو راجدھانی لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر آشیش پٹیل نے بدعنوانی کی ہے تو وزیر اعلیٰ ہمت کا مظاہرہ کریں اور انہیں کابینہ سے برطرف کریں۔ اگر وزیر صحیح ہیں اور حکومت ایس ٹی ایف اور انفارمیشن ڈائریکٹر کے ساتھ مل کر انہیں ہراساں کر رہی ہے تو انوپریہ پٹیل کو فوری طور پر حکومت چھوڑ دینی چاہیے جو ان کی توہین کر رہی ہے۔ کانگریس پارٹی اس کا خیر مقدم کرے گی۔ ریاستی کانگریس صدر نے ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں یہ بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے یوپی میں یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت بنی ہے، بڑے پیمانے پر بدعنوانی عروج پر ہے۔ عوام پریشان ہے۔ حکومت وزیر آشیش پٹیل کی رشتہ دار اور ایم ایل اے پلوی پٹیل نے خود ان پر حقائق کے ساتھ دعویٰ کرتے ہوئے الزامات لگائے ہیں۔ یہ اپنے آپ میں ایک بڑا ثبوت ہے۔ حکومت نہ تو اس معاملے کی تحقیقات کرنے کو تیار ہے اور نہ ہی وزیر کو برطرف کرنے کے قابل ہے۔ وزیر نے سی ایم یوگی کے اسپیشل لیفٹیننٹ ایس ٹی ایف چیف امیتابھ یش اور انفارمیشن ڈائریکٹر ششیر سنگھ پر الزامات لگائے ہیں۔ اجے رائے نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی اسکیم جل جیون مشن ✕ میں بدعنوانی عروج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے یوپی میں 330,31 کروڑ روپے کے گھوٹالے سے متعلق مفاد عامہ کی عرضی ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں داخل کی گئی ہے۔ الزام ہے کہ اس اسکیم کے تحت قواعد و ضوابط کو نظر انداز کرتے ہوئے ہزاروں کروڑ روپے کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت مذہبی مسائل کو اٹھا کر اقتدار میں آئی ہے۔ اب تو مذہب بھی بی جے پی کے دور حکومت میں بدعنوانی سے اچھوت نہیں رہا۔ رام مندر سے شروع ہونے والی بدعنوانی بنارس کاشی کوریڈور سے ہوتے ہوئے کمبھ میلے تک پہنچ گئی ہے۔ یہاں تمام ٹھیکے گجراتیوں کو دیے گئے ہیں۔ جو کرپشن میں پوری طرح ملوث ہیں۔ جو لوگ آزادی سے پہلے کمبھ کے لیے کام کرتے تھے آج وہ چھوٹے ٹھیکیدار کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اجے رائے نے کہا کہ ریاست کے عوام اب بی جے پی حکومت میں پھیلی بدعنوانی کو پوری طرح سمجھ چکے ہیں۔ وہ اب برداشت نہیں کرے گی۔ عوام 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے باہر کر دیں گے۔

لکھنؤ میں جیل جاتے ہوئے ایک چور بہانہ بنا کر پولیس کی گرفت سے فرار

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں پیشاب کرنے کے بہانے جیل جاتے ہوئے ایک چور پولیس کی گرفت سے فرار ہو گیا۔ چور کے بھاگتے ہی پولیس والے دنگ رہ گئے دو دن پہلے سروجنی نگر میں دو چور ای رکشا چوری کے الزام میں پکڑے گئے۔ بدھ کو دونوں کو جیل لے جایا جا رہا تھا کہ ایک چور بہانہ بنا کر فرار ہو گیا۔ دونوں چور سگے بھائی ہیں۔ کافی کوشش کے بعد پولس نے چار گھنٹے کے اندر کرشنا نگر علاقہ سے ملزم کو پکڑ لیا۔ ساتھ ہی اے سی پی نے کانسٹیبلوں کے خلاف جانچ کا حکم دیا ہے۔ پولیس کے مطابق لکھنؤ کے سروجنی نگر کے مکہ کھیڑا کے رہنے والے کلدیپ یادو کا ای رکشہ دھرمیندر کمار چلاتا ہے۔ سکوٹر جو انڈیا گیٹ نمبر 1 کے سامنے رہتا ہے۔ 30 دسمبر کی رات کو دھرمیندر نے ای رکشہ اپنی دہلیز پر کھڑا کیا تھا۔ جہاں سے ای رکشا چوری ہوا تھا دھرمیندر نے منگل کو سروجنی نگر پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی، پولیس نے چوروں کی تلاش شروع کر دی۔ مخبر کی اطلاع پر پولیس نے بدھ کے روز دو چوروں کو مسروقہ ای رکشہ سمیت پکڑ لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے اپنے نام آکاش اور وکاس بتائے اور بتایا کہ وہ اصل میں کانپور شہر کے بی بی گنج کے رہنے والے ہیں۔ اس وقت وہ بنس کھیڑا، پارہ کی ڈوڈا کالونی میں مقیم ہیں۔ دونوں سگے بھائی ہیں انہوں نے بتایا کہ چوری کے بعد انہوں نے رکشہ جھاڑی میں چھپا رکھا تھا اور وہاں سے اٹھا کر بیچنے جا رہے تھے کہ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد سروجنی نگر تھانے کے کانسٹیبل پون کمار اور چندر بھان پٹیل جیل سے نکلنے کے لیے آٹو لے کر جا رہے تھے، جب سوشانت گولف سٹی کے اہیماؤ کے پاس وکاس نے پیشاب کرنے کو کہا تو کانسٹیبلوں نے موقع پا کر اسے آٹو سے نیچے اتار دیا۔ وکاس وہاں سے بھاگ گیا۔ سپاہیوں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہوئے۔ حراست سے فرار ہونے کے بعد کانسٹیبلوں نے حکام کو اطلاع دی اور پولیس نے فوری طور پر ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تعینات کر دیں۔ کافی کوشش کے بعد ملزم وکاس کو پولس نے کرشنا نگر علاقہ سے رات 8 بجے کے قریب پکڑ لیا۔ کرشنا نگر کے اے سی پی سومیا پانڈے نے کہا کہ ملزم وکاس کے خلاف پولس حراست سے فرار ہونے کا معاملہ درج کیا گیا ہے اور دونوں کانسٹیبلوں کے خلاف جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ جانچ میں قصوروار پائے جانے پر دونوں کانسٹیبلوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

سنبھل تشدد سے متعلق پوسٹ کو وائرل کرنا پڑا مہنگا

پولس نے درج کی ایف آئی آر درج

سنبھل: 4 جنوری (پی این ایس) 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد کے سروے کے دوران ہوئے تشدد کے بعد، تشدد سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لگاتار پوسٹ کیے جا رہے ہیں۔ اب پولیس ان لوگوں پر اپنی گرفت مضبوط کر رہی ہے جو سوشل میڈیا پر تشدد سے متعلق گمراہ کن ویڈیوز پوسٹ کر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب سائبر کرائم تھانے نے نامعلوم یوٹیوب کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سنبھل کے ایس پی کرشنا کمار وشنوئی نے کہا کہ شاہی جامع مسجد کے سروے کی وجہ سے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں سوشل میڈیا چینلز کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، سوشل میڈیا پلیٹ فارم یوٹیوب پر farah_edits786 نامی یوٹیوب ہینڈل کے ساتھ ایک مختصر ویڈیو اپ لوڈ کی گئی۔ جس میں لکھا تھا کہ سنبھل کی ایک مسجد کا سروے کرنے کے لیے پورا سنبھل کھودا گیا، جو ملا وہ مندر تھا ✕۔ دوسری مختصر ویڈیو میں لکھا ہے، سنبھل کے چندوسی کی 12 فٹ کی کھدائی مکمل محراب کو دیکھنے کے بعد کوئی بھی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ یہاں کوئی مسجد نہیں تھی۔ ایس پی نے کہا کہ یہ ویڈیو کسی نامعلوم شخص نے سنبھل کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کے مقصد سے وائرل کیا ہے۔ اس معاملے میں نامعلوم شخص کے خلاف انڈین جوڈیشل کوڈ 196، 353(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ہمیں آئین کی توہین قطعی برداشت نہیں: سماجک تنظیم

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) سیاسی وسماجی تنظیموں کے ذریعہ انڈین نیشنل لیگ کے قومی نائب صدر حاجی محمد فہیم صدیقی کے رہائش گاہ پر ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں خاص طور سے پی سی کریل (قومی کنوینر راشٹریہ بھاگیداری آندولن)، چودھری شاداب قریشی (اسٹیٹ سکریٹری جامعۃ القریش یوپی)، سلیم احمد رائینی (قومی صدر اجتماعی نکاح کمیٹی)، ضیاء اللہ صدیقی ندوی (سکریٹری صدر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی)، ارشاد احمد صدیقی (قومی صدر ایثار فاؤنڈیشن لکھنو)، محمد آفاق (کنوینر راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا سنگٹھن) کے ساتھ پی سی کریل نے کہا کہ میں اپنے دلت، پچھڑے، آدیواسی اور مسلم بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے قیمتی ووٹوں کی اہمیت کو پہچانیں اور انہیں ایک جٹ کریں فرقہ پرست طاقتوں سے نجات پانے کا یہی ایک ہی طریقہ ہے۔

ہوٹل سینا کلارک ان میں مہارشی یونیورسٹی کے زیر اہتمام کانفرنس

لکھنؤ مہارشی یونیورسٹی تعلیمی دنیا کی ترقی اور اختراع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایسے ماہرین تعلیم کو اکٹھا کر کے ایک کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے جو تعلیم کے میدان میں مسلسل نئی جہتیں طے کر رہے ہیں۔ یہ تقریب آج، اتوار، 5 جنوری، 2025 کو صبح 10:00 بجے سے رنگ روڈ، لکھنؤ کے سینا کلارک میں منعقد ہوگی۔ یہ کنکلیو تعلیم کے شعبے میں ہونے والی تازہ ترین اختراعات، چیلنجز اور ان کے حل پر گہرائی سے بحث کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ ملک بھر کے نامور ماہرین تعلیم، پالیسی ساز اور ماہرین اس پلیٹ فارم پر اپنے خیالات اور تجربات سے آگاہ کریں گے۔ تقریبات کی جھلکیوں میں سرکردہ ماہرین تعلیم اور پالیسی سازوں کی تقاریر، اختراعات اور کامیاب تعلیمی منصوبوں کی پیشکش اور پینل مباحثے اور نیٹ ورکنگ سیشن شامل ہیں